Vol I
No 31



Friday
10th April 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
953

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

FRIDAY 10TH APRIL 1953

The House met at Two of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

Starred Questions And Answers

Mr Deputy Speaker Let us take up questions

T A and D A

|*516 (741) *Shri G Hanumantha Rao* (Mulug) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) The amount of T A and D A paid to the officers of his Department who came to Hyderabad to appear in the regional language examination in 1952 ?

(*b*) The number of persons who appeared and failed from each District ?

مسٹر فار پبلک ورکس مذ نکل اینڈ پبلک ہیلتھ (سری مہدی نواز جنگ)

حرو اے کا جواب یہ ہے کہ ان عہدہ اروں کو جو زبانی کے امتحان میں ر ذ

کے لیے حیدرآباد آئے تھے انکو راولنگ الونس (Travelling Allowance)

اور بھتہ (۸ ۳۳۳) آنے دیا گیا امتحان میں (۶) افراد شریک ہوئے جن میں

سے (۳۳) ناکام ہوئے ضلع واری تفصیل یہ ہے

ضلع	امتحان دینے والوں کی تعداد	ناکام ہونے والوں کی تعداد
۱	۲	۳
حیدرآباد و سکندرآباد	۱۹	۱۳
عادل آباد	۱	۱

|* 515 (482) Answer under Unstarred Questions and Answers

1

بیدر		
گلبرگہ		
نرمل		
محبوب نگر		۴
نلگنڈہ		۲
اکرلہ		۳
نظام آباد		
عادل آباد		
رائچور	۴	۳
ورنگل		۲
جملہ	٦	۴۳

مسری جی ہنمنت راؤ رہ ل لینگویج کے امتحان میں شریک ہونے کی ان لوگوں کو کیا ضرورت ہے ؟

شری مہدی نواز جنگ یہ ضرورت معلوم ہے

مسری جی ہنمنت راؤ کیا ان لوگوں کو اوپی ر ن (Region) میں نہیں رکھا جا سکتا جن کی زبان وہ ہے ہیں ؟

مسری مہدی نواز جنگ وہ وہاں کی زبان نہیں جانتے ہونگے اس لئے انہوں نے امتحان میں شریک کی ہے و انکو امتحان میں شریک ہونے کی ضرورت ہی

شری مہی لکشمی بائی (ا موڑ) فیل ہونے والے اگر دوبارہ امتحان میں بیٹھیں و کیا انکو الاؤنس اور ٹیوشن دیا جائیگا ؟

شری مہدی نواز جنگ ہاں دیا جائیگا

شری مہی لکشمی بائی کتنی مرتبہ دیا جائیگا

شری مہدی نواز جنگ فیل ہونے والے اگر تین مرتبہ شریک ہونے رہیں تو تینوں وقت دیا جائیگا

Feeder Channel at Madupalli

†*519 (637) *Shri K Venkaiah* (Madhira) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether any representation was made by the ryots of Madupalli village Madhira taluq to dig a feeder channel from the main channel of Maneru Project (Nandigama taluq Krishna district) running into Madupalli tank ?

(*b*) If so what action has been taken thereon ?

شری مہدی نواز جنگ جزو (اے) کا جواب نہ ہے لہ کوئی درخواست نہیں
کیا گیا

جزو (بی) سوال پیدا نہیں ہوتا

Appointment of P W D Supervisors

*520 (690) *Shri Ch Venkatrama Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the applications of two Engineering graduates namely Messrs Narasimha Rao and T Sriharr for the posts of Supervisors in P W D were accepted after the expiry of the notified dates ?

(*b*) Whether it is also a fact that other candidates were not informed about the same ?

شری مہدی نواز جنگ جزو (اے) کا جواب نہ ہے کہ ہاں ایسا ہوا ہے

جزو (بی) کا جواب نہ ہے کہ اسکی ضرورت اس وجہ سے نہیں ہے کہ عام طور پر
لوکل پریس (Local papers) میں اڈور ٹائز کیا جاتا ہے لہذا خاص طور پر
اطلاع دینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے

شری سی ہنمنت راؤ نوٹس کیوں نہیں نکالی گئی ؟

شری مہدی نواز جنگ عام اطلاع کے بعد کسی خاص نوٹس کی ضرورت نہیں
کسی کو خصوصیت سے اطلاع نہیں دیگئی نہ صحیح ہے کہ ان لوگوں نے بعد انقضائے
میعاد درخواست دی تھی جسکو قبول کیا گیا

---

† Answers to * 517 (597) and * 518 (598) under Unstarred Questions and Answers

سری ی ا ع و سکٹ رام راؤ کیا اعلان کی مدت ختم ہونے کے بعد انکی رعوا ون کو قبول کیا گیا

شری مہدی نوار جنگ ہاں

شری ی ا ع و سکٹ رام راؤ کیا اعلان کی مندرجہ مدت کے اندر درخواستیں آئی ہیں ؟

شری مہدی نوار جنگ جلے ہی ی ہیں او جو بعد میں ں کو بھی قبول کیا گیا تا کہ زیادہ سے زیادہ (Efficient Hands) کو لیا جا سکے ؟

Road Between Bhalki and Nilanga

†*524 (785) *Shri Sheshrao Waghmare* (Nilanga) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Since how long the reconstruction of Road between Bhalki and Nilanga is pending ?

(*b*) Whether the Minister is aware of the promise made last year regarding the completion of the said road within three months ?

(*c*) The expenditure incurred on the road so far out of the total estimate ?

(*d*) The probable date of its completion ?

سری مہدی نوار جنگ بھالکی لنگہ سڑک سنہ ۴ ع سے زیر تعمیر ہے

(بی) اس کے متعلق جواب دینا مشکل ہے اس لیے کہ ایسا وعدہ مشکل تھا البتہ یہ ضرور کہا گیا ہوگا کہ تین ماہ کے اندر ضرور کام شروع کر دیا جائیگا

(سی) اس سڑک پر اب تک (۹ ۶) روپیہ خرچ ہوئے ہیں اس سڑک کی تکمیل تک (۲) لاکھ روپیہ صرف ہونگے اس کی توقع کی جاسکتی ہے کہ ع کے وسط تک یہ سڑک مکمل ہوجائیگی

سری شیش راؤ واگھمارے کیوں یہ مسئلہ اب تک لٹکا ہے ؟

شری مہدی نوار جنگ اس سڑک کے چار حصہ ہیں جن میں سے ایک حصہ کا کام جن ٹھیکہ داروں کو دیا گیا تھا وہ اسے تکمیل نہ کرسکے سنہ ۴ ع کے پہلے کے اندر

† Answers to * 521 (697) 522 (729) and 528 (780) under Unstarred Questions and Answers

بعد سیلاب کی وجہ سے اس کی تکمیل کا کام رک گیا اس کے بعد بندر کے معاوضہ
کا ... اور استحاص کی ... کا وصول ہونے کا کام ابھی ہو رہا ہے اور
... (Payment) بھی ... ہو رہا ہے لہذا اس کے متعلق معاملات
کی گئی اس ... میں (۹) ... درخواستیں بھیجی جن کے متعلق ایک کمیشن کا
تصفیہ ہو گیا ہے باقی ۸ درخواستیں ... تو ایک ... کمیٹی کے ... کر دیا گیا
ہے تا کہ وہاں ... کا تصفیہ ہو سکے

شری ستیش راؤ واگھمارے : ... کا تصفیہ ابھی ... ہوا ؟

شری مہدی نواز جنگ : میں نے کہا ہے کہ ... کے متعلق ایک ... کا
تصفیہ ہو گیا ہے ... ابھی ... ایک کمیٹی بنائی گئی تھی جس نے ایک
کیس کا تصفیہ کیا اب دوسری کمیٹی ... کو ... لے رہی ہے

شری شمس راؤ واگھمارے : کیا آنریبل منسٹر کو اس کا علم نہیں ہے کہ اس
سڑک کی تکمیل نہ ہونے سے پبلک کو تکلیف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ؟

شری مہدی نواز جنگ : گورنمنٹ کو خود اس معاملہ میں ... ہے کہ جلد
اس کام کی تکمیل کر دی جائے ... کا ایک حصہ جو تکمیل کو پہنچ گیا ہے وہ پبلک
کے لیے کھول دیا گیا ہے

شری شمس راؤ واگھمارے : کیا دوسرے ... لا ... صاحب سے ... حاصل
کر کے ... کی تکمیل کی جا سکتی ہے

شری مہدی نواز جنگ : ہر سڑک کی تعمیر کے لیے جو رقم منظور کی جاتی ہے اوس کے
اندر ہی کام کی تکمیل ہونی چاہیے جس وقت تک کہ ... داروں کے حساب کا تصفیہ نہ
مکمل ہو اوس وقت تک اس کا موقع ... نہیں ہوتا کہ گورنمنٹ اپنے حساب سے تا کہ ہی
اور کے حساب سے اس میں رقم ڈالے

شری شمس راؤ واگھمارے : کیا اس کے سوا کوئی دوسری سڑک ... کو جاتی ہے ؟

شری مہدی نواز جنگ : ... نہیں ... لا دور سے ایک ندی کو پار کر کے جانا
پڑتا ہے جس میں ... بھی بعض وقت رک جاتا ہے

شری شمس راؤ واگھمارے : پھر برسات کے زمانے میں گورنمنٹ ... وغیرہ
وہاں جانے میں تکلیف ہوگی کیا اس کے لیے گورنمنٹ کوئی انتظام کر رہی ہے ؟

شری مہدی نواز جنگ : آہستہ آہستہ سب انتظام ہو جائیگا سڑکوں کی جو
تکلیف ہے وہ بہ مقابلہ ... سال قبل کے بہت کم ہے بہرحال آئندہ پانچ سالہ منصوبہ
کے بعد بڑی حد تک سڑکوں کی تکمیل ہو جائیگی ... کے متعلق بھی یہ عرض کرونگا
کہ اس سڑک کی بھی تکمیل ہو جائیگی

سری سسس راؤ واگھارے حسے دن کی ناحیر اس لہ کی کمیل کے سلسلہ میں
ہوگی اوسے ہی احرحب ر د ہوں گے کیونکہ مہ نگی کاؤں کے مہ ے کی وجہ سے
رور ور ر ا مہ اب ہوتا جار ہے

سری مہدی نوار حنگ ہ صحیح ہے لیکن معموری ہے

Superintending Engineer Tungabhadra Project

†*526 (781) *Shri Syed Hasan* (Hyderabad City) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether there is any post of Superintending Engineer under the Tungabhadra Project ?

(b) If so the name of the Engineer and since how long he is working at the aforesaid Project ?

(c) Whether it is a fact that the Accountant General in the course of auditing the accounts passed adverse remarks against the aforesaid Engineer holding him responsible for making excess payments to the contractor ?

شری مہدی نوار حنگ ںنگبھدرا راجکٹ کے تحت دو سرینڈ نگ افسرس ہیں
سری اس کے آر ریزروا ر سرکل (Reservoir circle) کے سرینڈنگ
افسر ہیں اور سنہ ۱۹۳۸ ع سے کام کر رہے ہیں اور دوسرے اے سوراج کنال سرکل
(Canal Circle) کے سرینڈنگ افسر ہیں جو اسی سال بھیجے گیے ہیں

جزو (سی) واضح ہیں کہ معزز رکن سرینڈنگ افسر کے خلاف کونسی شکایت
کے متعلق دریافت فرما رہے ہیں واقعہ یہ ہے کہ اکاونٹنٹ جنرل کی جانب سے عموماً
جو حسابی اعتراضات کیے جاتے ہیں اون کا جواب ڈپارٹمنٹ کی جانب سے دیا جاتا ہے
اس جواب سے اگر مطمئن نہ ہو تو گورنمنٹ اوس وقت مناسب کارروائی کرتی ہے ایسی
کارروائی جاری ہے اکاونٹنٹ جنرل نے جو اعتراضات کیے ہیں اون کے متعلق سرینڈنگ
افسر سے جوابات حاصل کیے گیے ہیں جو اس وقت حکومت کے زیر غور ہیں

شری سید حسن ڈیم (Dam) پر کام کرنے کے لیے عموماً (۳۱۲)
روپیہ کا ٹھیکہ دیا جاتا ہے لیکن پانچ سو کا کنٹراکٹ (Contract) ایک ٹھیکہ دار
کو دیا گیا ہے کیا آنریبل منسٹر اس سے واقف ہیں ؟

†Answer to *525 (781) under Unstarred Questions and Answers

شری مہدی نواز جنگ : مسٹی ریورٹ کافی صحیح ہے ۔ اس میں بہت سے امور پر اعتراض کیا گیا ہے ۔ ان کے جوابات دیے گئے ہیں جب تک کاؤنسل کے حصہ میں نہ ہونا تب تک یہ نہیں کہہ سکتے کہ جو اعتراضات دیے گئے ہیں صحیح ہیں یا کیا ۔ اس کا فیصلہ بعد میں ہو سکے گا ۔

شری سید حسن : یہ جو لاکھ کے ایک گرانٹ کے متعلق ایک بڑا مطلب کہا گیا تھا اور گرانٹ کو بند کر دیا گیا کہ شخص کو دیا گیا ہے اسکے متعلق اعتراضات دیے گئے ہیں ۔

شری مہدی نواز جنگ : مشکل ہے کہ مسٹی ریورٹ میں کیا بیان کیا گیا ہے جب تک یہ مسٹی ریورٹ مکمل ہو جائے گی اور گورنمنٹ کے اس پر کیا سب ان سوالوں کا صحیح جواب نہیں دیا جا سکے گا ۔

شری سید حسن : کیا یہ وجہ بھی ہے کی مار اور ان پر اس مرتبہ لگ کی انسپکٹر کی ایڈیشنل ڈائرکٹر آف ایجوکیشن (Extension) کی رائے کو واپس لے لیا ؟

شری مہدی نواز جنگ : انسپکٹر کے آنر کی ایڈیشنل ڈائرکٹر آف ایجوکیشن کا ملی آڈیٹر کی ریورٹ سے تعلق نہیں ہے ۔

شری سید حسن : بتائیے کہ وہ کیا خط ہے کہ ڈائرکٹر آف ایجوکیشن کے اکسٹینشن سے اختلاف رائے رکھتے ہیں ؟

شری مہدی نواز جنگ : یہ سوال اوس سوال سے پیدا نہیں ہوتا ۔

شری سید حسن : کیا آنریبل منسٹر اس وقت جواب نہیں دے سکتے ؟

شری مہدی نواز جنگ : یہ غیر متعلق سوال ہے ۔

شری سید حسن : کیا آنریبل منسٹر بتا سکتے ہیں کہ ایسے کلاس کیسے کس حساب کے لوگوں کو دیے جاتے ہیں ؟

شری مہدی نواز جنگ : یہ الگ الگ مسئلہ ہو سکتا ہے ۔

شری سید حسن : میں اس کے جواب کی بنا پر دوسرا سوال کرنا چاہتا تھا ۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر : اصل سوال کے متعلق سے ضمنی سوالات کو پیش کیے جا سکتے ہیں یہ غیر متعلق سوال ہے ۔

شری سید حسن : کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ جو بی ۔ ٹی کیمپ نامی ایک شخص جو دو سال پہلے ایک نوکری پر تھا اب اس کو جب اسسٹنٹ انسپکٹر اور ہیڈ ماسٹر کی جانب سے ایسے کلاس کے کیس کیوں دیے گئے ہیں ؟

شری مہدی نواز جنگ : یہ سوال آڈٹ کے سوال کے تابع نہیں ۔

سری سدھ حسن کا واقعہ صحیح ہے ؟

سری مہدی نوار جنگ ۔ یہ سوال عمر یہ ہے کہ ان کا جواب میرے پاس موجود نہیں ہے

Bendsura Project Compensation

*527 (774) *Shri Sripat Rao Kadam* (Bhir) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Executive Engineer Bendsura Project refused to pay compensation to one Limbaji s/o Jayawantrao of village Pali under the project ?

(*b*) Whether the Land Acquisition Officer gave an award with regard to payment of the compensation ?

(*c*) If so why the amount has not been paid to the party so far ?

سری مہدی نوار جنگ ۔ اے ا ا ں ہے

ی ۔ ملہ ا لونر س آفسر (Land Acquisition Officer) سے ایک

ا ا علاو ادائیں ہا ہے

ی ۔ یہ وال پیدا نہیں ہوا

سری سری پت راؤ کدم ۔ کیا میں سلسلے میں ر ل مسٹر کے اس کو ر ر سس

(Representation) کیا گیا ہے ؟

شری مہدی نوار جنگ ۔ حکومت رو کے ورلہ لماحی کی ہوری سوا حکمت کے پاس ہے وہاں اکری کھری فصل ا وسیوں کوکوئی نقصان نہیں ہوا ہے ا ہ ہ صحیح ہے ا ہر ان کے سلسلے میں ایک مو ی سٹیوڈ کیا ہے اس ا ے میں (م) روپیے معاوضہ طور کیا گیا تھا ر د معاوضہ کے لیے کارروائی کلکٹر کے پاس کی جارہی ہے وہاں سے اوارڈ (Award) آنے کے بعد ان کے حوالے کر ا جا سکا

سری سری پت راؤ کدم ۔ کیا یہ صحیح نہیں ہے کہ ان کی اراضیات راحکت کے فرمت ہونے کی وجہ سے ان کو نقصان پہنچا ہے جو اورڈ منظور ہوا ہے مہر اکسٹر صاحب د ے سے انکار کر رہے ہیں ؟

شری مہدی نوار جنگ ۔ چونکہ اوارڈ ادھورا تھا اسلیے اس کیا گیا ہے کامل منظوری کے بعد انہیں د لدیا جا سکا

Adult Education

*528 (571) *Shri Limbaji Mukhtaji* (Manjalegaon) Will the hon Minister for Education be pleased to state

(*a*) The district wise amounts spent for the propagation of Adult Education last year ?

(*l*) Il listrict vis numl cr l l istes h ols f m ti i mg m th Stat

शिक्षण मन्त्री (श्री वेदीसिंग चव्हाण) —(अ) का जवाब यह है कि १ ५१ ५२ म अडल्ट अज्युकेशन (Adult c l i tion) प जो खर्चा हुआ है वह निम्न प्रकार है

अ न	जिले का नाम	खर्च जो किये म
—	—	—
१	हैदराबाद सिटी	२५ ८६
२	हैदराबाद जिला	४ ८४
३	औरंगाबाद जिला	२ ९१३
४	बीड	२ २८८
५	परभणी	९८७
६	नान्देड	१९ ८
७	गुलबर्गा	५ ५९२
८	उस्मानाबाद	१ १७३
९	रायचूर	२१ ९
१	बिदर	१ ६५८
११	मेदक	२ ३११
१२	नलगोंडा	५ ५७३
१३	निजामाबाद	१ ९६५
१४	महबूबनगर	३ ७६८
१५	वरंगल	१३ ८२२
१६	करीमनगर	३ ९२
१७	आदिलाबाद	३ ६७७
	कुल	८८ ७५
अिन्स्पेक्टर ग्रेड टोटल अडल्ट अज्युकेशन के आफिस का खर्च		११ १५
कुल जोड		१ १५ ९

(बी) का जवाब यह है कि निजामाबाद में बेसिक अेज्युकेशन के कुल १६ मदरसे हैं। २ क्लासों तक का अिन्तजाम किया गया है।अिसमें से अेक जगह पर प्राक्टिसिंग स्कूल (Practising school) कायम किया गया है। निकनूर में अेक बेसिक ट्रेनिंग स्कूल खोला गया है सूय मन्त्री रायचूर जिले में ८ बेसिक स्कूल्स खोले गये हैं और तीन असे स्कूल्स हैं जहां पर बेसिक के सिर्फ २ क्लासेस खोले गये हैं और कनडी के लिये अेक बेसिक ट्रेनिंग स्कूल खोला गया है जो कि यरमरस् में १ अप्रिल से काम कर रहा है मुलुग (वरंगल डिस्ट्रिक्ट) में बेसिक अज्युकेशन के लिये चार स्कूल्स खोले गये हैं ३ स्कूल्स असे हैं जहां सिर्फ दो जमाअतों तक तालिम दी जाती है। और

अक फुल फ्लेज्ड बेसिक प्रायमरी स्कूल (Full fledged Basic Primary School) भी खोला गया है महबूबाबाद में अक बेसिक टनिंग स्कूल मराठवाडा के लिये खोला गया है।

श्री शिवाजी मुक्ताजी —प्रौढ शिक्षणाकरिता जो अकदर खर्च करण्यात यतो तो शितर शिक्षणाकरिता करण्यात यणाऱ्या खर्चापेक्षा कमी केला जातो ?

श्री दवीसिंग चव्हाण —अडल्ट अज्युकेशन स्कीम हाल ही में हमारे पास बनी है। शिस लिये शिस पर अभी कम खर्चा हो रहा है। हम अुसको ज्यादा से ज्यादा बढाने के लिये कोशिश कर रहे हैं।

श्री शिवाजी मुक्ताजी —अडल्ट अज्युकेशनची शाळा अुघडण्याची असल्यास बारतीत जास्त किती तास सरकारच्या मोहल्ल्याला शाळा वेण्यात यते ?

श्री दवीसिंग चव्हाण —अडल्ट अज्युकेशन के लिये हमारे पास अभी कोअी खास प्रोग्राम नहीं है। जो बकस स्वय शिस काम को चलाते हैं अनको सरकार की तरफ से शिमदाद भी जाती है। लेकिन हर डिस्ट्रिक्ट में शिस तरह के स्कूल कायम करने का कोअी प्रोग्राम नहीं है।

श्री शिवाजी मुक्ताजी —सरकारतर्फ अशाद्या गावच्या शाळसाठी जास्तीत जास्त किती मदत देण्यात यवील ?

श्री दवीसिंग चव्हाण —यदि रोजाना काम करने के लिये कोअी मुदरिस रखा जाता है तो अुसको २५ रु रुपये महाना दिय जाते हैं और यदि वकस काम करते हैं तो अन अडल्ट को अज्यूकेट (Educate) करने पर रु ४ रुपय दिये जाते हैं।

श्री शिवाजी मुक्ताजी —बेसिक स्कूलची जी संख्या आहे ती वाढविण्याकरता सरकार जवळ काही योजना आहे काय ?

श्री दवीसिंग चव्हाण —बेसिक स्कूल्स तो गुजिश्ता तीन चार महीनों से शुरू हो गये हैं। यह कोअी चार दो साल से काम नहीं कर रहे हैं। अभी तो निजामाबाद बीड औरंगाबाद रायचूर में टीचर्स टनिंग स्कूल्स खोले गये हैं और अुनमें से पहली बच अभी निकली है। शिस सार बेसिक स्कूल्स में और शिजाफा किया जायगा।

श्री शिवाजी मुक्ताजी —बेसिक अज्युकेशन यशस्वी होशील अशी सरकारला खात्री आहे काय ?

श्री दवीसिंग चव्हाण – यह तो ओपिनियन (Opinion) का सवाल है लेकिन हमें तो पूरे विश्वास के साथ काम करना चाहिये।

श्री गणपतराव बाबमारे (दगलूर महफूज) —क्या मिनिस्टर साहब ने अबतक किसी बेसिक स्कूल में जाकर मायना किया है ?

श्री दवीसिंग चव्हाण —हां मायना किया है।

श्री गणपतराव बाबमारे —कहां जाकर मायना किया है यह बतासकेंगे ?

श्री दवीसिंग चव्हाण —अक कटल ब्रिडिंग सेंटर (Cattle Breeding Centre) में मैं गयाथा। वहां शिस तरह का अक स्कूल चलाया जाता है जिसका मैंने मायना किया है।

श्रीमती संगम लक्ष्मीबाई प्रौढ शिक्षा में ज्ञान है म पढ़ते हैं या रात में ?

श्री देवीसिंग चव्हाण — आम तौर पर रात में ।

श्रीमती संगम लक्ष्मीबाई —क्या रात पर बहुत भी जाती है ?

श्री देवीसिंग चव्हाण —नहीं आती है और नहीं ली जाती।

श्रीमती संगम लक्ष्मीबाई जहां अगर वकालत करते क्या वन पर महत्व है जिन्ये कोभी खास अिन्तजाम किया जाता है ?

श्री देवीसिंग चव्हाण — अनके लिये बाअी खास अिन्तजाम नहीं किया गया है

श्री गोपाळ शास्त्री देव (मुधाळ) — मीड मिलगार गांगच्या वर्षी किती खर्च जाला आणि किती विद्यार्थी शिरले ?

श्री देविसिंग चव्हाण —गय साल के अदादशुमार मिलने नाम पढ़ते हैं तायद कि ११५ ९ रुपय हुअ हैं। कितने विद्यार्थी पढ़ अिसका पिछले पर गम नहीं है। अगर नोटिस दी जाय तो बतासकूंगा।

Middle School

*529 (573) *Shri Tembaji Muktaji*: Will the hon. Minister for Education be pleased to state:

(a) The number of Middle Schools in the villages other than taluqa places in the State, district wise?

(b) The annual average expenditure incurred by the Government on such Middle Schools?

श्री देवीसिंग चव्हाण — बअलावो में तालुका हेडक्वारटर्स के अलावा जो मिडिल स्कूल्स हैं अुनकी तादाद अिस तरह है ।

तालुके का नाम	तादाद	तालुके का नाम	तादाद
बल्दा	कुछ नहीं		
हैदराबाद डिस्ट्रिक्ट	१	अुस्मानाबाद	३
औरंगाबाद	२	मेदक	२
बीड	३	महबूबनगर	६
नांदेड	२	नलगोंडा	कुछ नहीं
परभणी	३	निझामाबाद	कुछ नहीं
गुलबर्गा	६	वरंगल	४
रायचूर	२	करीमनगर	१
बिदर	५	आदिलाबाद	२

(सी) का जवाब टबल पर रखा गया ह ।

तालुकेका नाम	स्कूल जाना अवश्य	प्रति स्कूल सरासरी खर्चा
बन्दा	कुछ नहीं	कुछ नहीं
हदराबाद डिस्ट्रिक्ट	१६ २५७	१६ २५७
औरंगाबाद	८८ ८६६	२४ ४२२
बीड	७ २९८	२३ ४२३
नादेड	४७ ८९७	२३ ७८८
परभणी	५ २९८	१६ ७६५
गुलबगा	१ २४ ६८१	२ ७८
रायचूर	३८ ६१२	१९ ३ ६
बिदर	९९ ६ ६	१९ ३६१
उस्मानाबाद	७१ ३८१	२३ ७८
मेदक	३२ १९८	१६ ८८
महबूबनगर	१ १८ ३८१	१९ ६३
नलगोंडा	कुछ नहीं	कुछ नहीं
निझामाबाद	कुछ नहीं	कुछ नहीं
वरंगल	८८ ९५३	२१ २३८
करिमनगर	१ ७५ ३९२	१७५३३
आदिलाबाद	४ ७८६	२ ३७३

श्री लिंबाजी मुक्ताजी – प्रत्येक तालुक्यात शिरहद्याच्या मानाने जवळ जवळ अर्ध सुद्धा मिडल स्कूल पडत नाही असे दिसते अशा रीतीने शिक्षणाचे प्रमाण कमी आहे याबद्दल सरकार अशा प्रकारची योजना आखीत आहे काय ?

श्री देवीसिंग चव्हाण आनरेबल मेंबर का ख्याल सही नहीं है । यह जो फिगर्स दिये गए हैं वह ताल्लुके के हेडक्वार्टर्स को छोड़कर दिये गए हैं जहा कि मिडिल स्कूल्स हैं । जहा तालुका हेडक्वार्टर्स है वहा पर तो लाजमी तौर पर मिडिलस्कूल होता है ।

श्री लिंबाजी मुक्ताजी — तालुक्याच्या मानाने जास्त मिडिल स्कूलची जास्त आवश्यकता आहे कारण हेडक्वार्टरच्या ठिकाणी विद्यार्थ्यांना राहण्याची सोय नसते म्हणून जेथे करिता मिडिल स्कूलची जास्त आवश्यकता आहे असे सरकारला वाटत नाही काय ?

श्री देवीसिंग चव्हाण — यह जो फहरिस्त दी गयी है वह फुल फ्लेज्ड (Full fledged) मिडिल स्कूल्स की है । लेकिन यहा पर स्पेशल प्रायमरी मिडिलस्कूल्स भी हैं । वह अभीतक फुल फ्लेज्ड मिडिलस्कूल्स न होने की वजह से लिस्ट में उनकी तादाद नहीं आयी है ।

श्री रतनलाल कोठवा (प ग ग) ।। आन मिनिस्टर यह गानते ह की हमारे पास य राज्य र ग ह ज ती । र्ति र या रते और हमारे यहा तो कही नही अ र गाते ग र्ति र्मि । र र ? मगा न नम ज्यादा मिडिल स्कूल खोला के बारे म सोच ी ह ?

श्री देवीसिंग चव्हाण — गामा स्टट म । योजना रा तैयार भ्रा ह और अनके यहा अव्योकेशन रा प्रोग्रस ज्या हुआ ह हमारे यहा भी अ ही ि रयसों पर चलने की कोशिश हो रही ह ।

श्री रतनलाल कोठवा — मिगा स्टट ग नो मिडिल स्कूल ह वहा पर क्या पब्लिक का कान्ट्रिब्यूशन ((ntul uli n) ज्यादा हाता ह ?

श्री देवीसिंग चव्हाण — मुमकिन ह ऐसा तो ।

श्री शिवाजी मुक्ताजी — अ विभागा । मिडिल स्कूल अुघडताना प्रयत्न सर्वभाग अक हुआर चंदा मागण्याच यतो ही पद्धत रद्द करण्याचा सरकारचा विचार आहे काय?

श्री देवीसिंग चव्हाण — मुळीच काढणार नाही

श्री शिवाजी मुक्ताजी — या अटीमुळ पष्कळ ठिकाणी गग अुघडताना अडचण पडते हे आपल्या लक्षात आले आहे काय ?

श्री देवीसिंग चव्हाण हुकूमत यह अच्छी तरहसे समजती ह कि लोगोंको कुछ मुश्किलात होते ह। लेकिन हुकूमत भी पूरे अखराजात बरदाश्त नही कर सकती ह इसलिये हुकूमत यह उम्मीद रखती ह कि पहले पहल स ा के लोगों को भी कुछ न कुछ कान्ट्रीब्यूशन (Contribution) करना चाहिये। सायन्स अपरेटस (Science Appar itus) आदि लेनके लिये खर्चा आता ह।

श्री रतनलाल कोठवा — क्या बीड जिलेमें कहां कहा मिडिलस्कूल निकाले गयह यह आप बता सकत ?

श्री देवीसिंग चव्हाण — बीड जिलेमें गेवरी फोयाद और नवकूरमें मिडिल स्कूल निकाले गये ह ।

श्री शिवाजी मुक्ताजी — अशा बाजूना सक्तीचे शिक्षण करण्यात यत असतां दुसऱ्या बाजूला वर्ग अुघडण्याकरिता जनतेकडून चंदा मागण्यास यतो हे विसंगत योग्य आहे ?

श्री देवीसिंग चव्हाण — हमें यदि तालिमि मयार बढाना ह तो अुसम जनता से चंदा तो मांगनाही पडगा। गव्हनमेट पूरा खर्चा किस तरह बर्दाश्त करसकती ह ?

श्री के हनुमंतराव — नलगुंडा में क्यो नही कायम किये गये ?

श्री देवीसिंग चव्हाण — तालुके के हेडक्वाटरसे हट कर जो दूसरे मुकामात पर मिडिल स्कूल खोले जाते है वह आबादी के लिहाज से खोल जाते है ।

श्री बी हनमंतराव – मिडिल स्कूल कायम करने के लिये कितनी आबादी की जरूरत है ?

श्री देवीसिंग चव्हाण – ४ से जायद पाप्युलेशन (Population) होनी चाहिये।

श्री बी हनुमंतराव – क्या वेमरकोंडा में ४ की आबादी नहीं है ?

श्री देवीसिंग चव्हाण – जिसका जिल्म मुझको नहीं है।

श्री वरकांतम गोपाल रेड्डी (मडचल) – हैदराबाद जिले में कहां कायम किया गया है ?

श्री देवीसिंग चव्हाण – हैदराबाद जिले में समशाबाद में कायम किया गया है।

श्री बी हनुमंतराव – कलमपाका नलगुंडा जिले में ६ से जायद आबादी है। वहां मिडिल स्कूल क्यों नहीं खोला गया ?

श्री देवीसिंग चव्हाण – अगर यह योजना हुकूमत की दृष्टी में लाओ जाय तो जरूर कायम करेंगे।

श्रीमती संगम लक्ष्मीबाई – क्या मिडिल स्कूल या हायस्कूल खोलने के लिये असा कानून है कि वहां के लोग पैसे जमा करें ?

श्री देवीसिंग चव्हाण – जिसके लिये अेक पालिसी बनाओ गयी है। जहां के लोग ज्यादा अिंटरेस्टेड (Interested) हैं वहां स्कूल कायम करने के लिये चंदा भी लिया जाता है।

श्री अण्णाजीराव गव्हाणे (परभणी) बिदर के बहुत से मुकामात पर मिडिल स्कूल्स क्यों नहीं कायम किये गये

श्री देवीसिंग चव्हाण – बहुतसे जगों पर मिडिल स्कूल्स कायम हैं और जो नये तालुकात बने हैं वहां पर भी मिडिल स्कूल्स कायम किये जा रहे हैं। वहां पांचवी छटवी के क्लासेस शुरू किये जा रहे हैं।

श्री आयठला रामचन्द्रा रेड्डी (रामायणपठ) – रामायणपठ की आबादी ७ से ज्यादा है फिर वहां क्यों नहीं मिडिल स्कूल कायम किया गया ?

श्री देवीसिंग चव्हाण – जहां के लोग दरखास्त देते हैं और अिंटरेस्ट बताते हैं वहां तरजीह दी जाती है।

श्री बी हनुमंतराव – क्या पब्लिक पैसा फराहम न करे तो वहां पर स्कूल्स नहीं खोले जायेंगे ?

श्री देवीसिंग चव्हाण – यदि हुकूमत पर ही छोड दिया जाता है तो फिर गव्हर्नमेंट अपने फण्ड के लिहाज से स्कूल्स कायम करती है।

Education to Orphan Boys & Girls

*530 (58) *Shrimati S. Laxmi Bai:* Will the hon. Minister for Education be pleased to state:

(*a*) The ways and means devised by Government to provide education to orphan boys and girls?

(*b*) Whether any hostel has been provided for them?

श्री देवीसिंग चव्हाण—(अ) और (बी) आर्फन्स (Orphans) की तालीम और परवरिश के लिये हैदराबाद में अेक आर्फनेज (Orphanage) कायम किया गया है जिसका नाम व्हिक्टोरिया मेमोरियल आर्फनेज (Victoria Memorial Orphanage) है। गुजिश्ता साल तक हुकूमत ७५ हजार रुपये डोनेशन (Donation) दिया करती थी लेकिन अब जिस साल से वह डोनेशन अेक लाख तक बढ़ा दिया गया है। यहां पर ३७७ यतीम बच्चे रखे गये हैं जिनमें से ११ लड़कियां हैं। जिनको यहां पांचवी तक तालीम दी जाती है। जिस तरह से अनीसुलगुर्बा और अनाथ विद्यार्थी गृह जैसी दूसरी संस्थाओं को भी हुकूमत की तरफ से ग्रांट (Grant) दी जाती है।

श्रीमती अेस लक्ष्मीबाओी—ये बच्चे कितने साल तक यहां रह सकते हैं?

श्री देवीसिंग चव्हाण—बहुत छोटे महीने दो महिने के बच्चे हों तो भी रख जाते हैं और पांचवी तक अुनकी तालीम पूरी हो जाने तक अुनको रखा जाता है।

श्रीमती अेस लक्ष्मीबाओी—पांचवी तक तालीम होने के बाद अुन बच्चों को सरकार कहां भेजने का अिन्तजाम करती है?

श्री देवीसिंग चव्हाण—यतीम खाने में बच्चों को अलग अलग तरीके की तालीम दी जाती है। १४ १५ साल तक वे वहां रहते हैं। क्लाथ वीविंग (Cloth weaving) ड्रिलिंग (Drilling) निडिल वर्क (Needle work) कम्पाउंडिंग (Compounding) नरसिंग (Nursing) वगैरा अलग अलग तरीके की तालीम दी जाती है। वे जब बालिग हो जाते हैं तो किसी धंदे में लग जाते हैं।

श्रीमती अेस लक्ष्मीबाओी—पांचवी तक बच्चे पढ़ते हैं अुसके बाद अुनकी रोजी का क्या अिन्तजाम किया जाता है यह मैं जानना चाहती हूं।

श्री देवीसिंग चव्हाण—पढाओी खत्म होने के बाद अुनकी रोजी का कहीं न कहीं अिन्तजाम किया जाता है।

श्रीमती अेस लक्ष्मीबाओी—जो रकम दी जाती है वह लड़कों के हिसाब से दी जाती है या कुछ अेक खास रकम दे दी जाती है?

श्री देवीसिंग चव्हाण – अिसका सवाल नही। अनके खान पीन रहन सहन कपडे वगरा तमाम चीजोंका मुफ्त अितजाम किया जाता है।

श्रीमती अस लक्ष्मीबाओी – म पूछना चाहती हू कि बच्चे ज्यादा न ज्यादा तो भी अक टोटल रकम दी जाती है ? क्या बच्चो के हिसाब से रकम नही दी जाती ?

श्री देवीसिंग चव्हाण – अिसके लिअ अक अलग बोर्ड कायम किया गया है और अजुकेशन डिपार्टमेंट के आहदेदार अुसके अक्सआफिशियो मेंबर (Ex officio Member) होते है। अुस सस्था का अलग बजट होता है और उसपर वे निगरानी रखते है।

श्री गोपाल शास्त्री देव – हैदराबाद के सिवा और भी कही अस्का गअसी कोअी अिन्स्टीटयूशन है ?

श्री देवीसिंग चव्हाण – अजला में कोअी असी अिन्स्टीटयूशन (Institution) नही है।

श्री अेस रामनाथम (हनमकोंडा) – पब्लिक कोआपरेशनसे असे स्कूल बढाने के लिअ गवनमेंट के पास कोअी तजवीज है ?

श्री देवीसिंग चव्हाण – पब्लिक अगर आगे आती है और असे यतीमखाने के लिअ अिन्तजाम किया जाता है तो गवनमेंट की जानिब से अुनको अिमदाद दी जाती है।

श्री अस रामनाथम – आगे आने के लिअ गवनमेंट के पास क्या तजवीज है ?

श्री देवीसिंग चव्हाण – आगे आने के बाद अिमदाद पहुचाने के लिअ गुजाअिश है। लेकिन आगे बढाने के लिअ हुकूमत के पास कुछ तजवीज नही है।

Middle Schools in Patoda

*581 (650) *Shri Ratanlal Kotecha*: Will the hon Minister for Education be pleased to state

(*a*) Whether the Government are aware that English is not being taught in Middle Schools of six enclave villages out of the fourteen transferred to Patoda Mahal ?

(*b*) Whether the Government propose to start Middle Schools on the line of Vernacular Final Schools in Bombay State ?

श्री देवीसिंग चव्हाण – (अ) जिला अहमद नगरके कुछ विलेजस (Villages) पाटोदा महाल में लाअ गअ यानी हैदराबाद स्टेट में शरीक किअ गअ है। पहले बम्बअी के अजूकेशन डिपार्टमेंट की दृष्टिसे वहा अग्रजी तालीम देनेकी जरूरत नही समझी जाती थी। अब यहा की गवनमेंट न यहा का सिलेबस (Syllabus) फालो (follow) करने के लिअ अुन्हें लाजिमी

किया है और अंग्रेजी की तालीम यहा आहिस्ता आहिस्ता शुरू करदी गयी है। और अुन मदरसों में अंग्रेजी तालीम उनकी जरूरत है। हमारे करीक्युलम (Curriculum) के लिहाज से जहा वहा मद्रीक्यूलर मुदर्रीस अंग्रेजी पढान के लिय मकरर किय जारहे है।

(बी) नहीं।

श्री रतनलाल कोठया मिडिल स्कूलों में अंग्रेजी तीचस रखनसे गवनमेंट का खर्चा काफी बढता है और वहा अंग्रेजी पढाने भी कोअी खास आवश्यकता नही होती। अिसलिये क्या गवनमेंट देहातो म जो मिडिल स्कूल खोलन वाली है अुसमें अंग्रेजी विषय न रखते हुअ सिर्फ व्ह र्नाक्युलर क्लासेस (Vernacular Classes) ही खोलन के बारे में में विचार करेगी ?

श्री देवीसिंग चव्हाण यह तरीके तालीम को तब्दील करन का सवाल है। हमारे यहा यह रवय्या होता है कि चौथी या पाचवी क्लास से अंग्रेजी की तालीम लाजिमी की जाती है। अभी यही तरीका जारी है और अिसको बदलने के बारेमें हमने अभी गौर नही किया कि अंग्रेजी को निकालकर कोअी दूसरा करीक्युलम बनाये।

Mahar and Mang Communities

* 32 (605) *Shri Bapuji Mansinh* (Paithan Gangapur General) Will the hon Minister for Education be pleased to state

(*a*) The pecuniary help given to the students belonging to Mahar and Mang communities in Paithan taluq last year ?

(*b*) Whether it is a fact that the students of Mahar Community were given the aforesaid help at Dorkin Paithan Taluq while the students of Mang community were not given any help at all ?

श्री देवीसिंग चव्हाण (अ) ८१७४ रुपय बतौर अिमदाद लडकोको दिय गय। अुनकी तादाद महार ३५४ माग २७ और ११ चमार ४२ और महतर २ अिस तरह की है।

(बी) १२ दरख्वास्ते अिमदादके लिय वसूल हुयी थी। अिसमेंका बारह के बारह लडके महार जाती के थे अिस लिय अुनको अिमदाद दीगयी।

श्री बापूजी मानसिंग — माग मुलाना पसे मिळतात काय ?

श्री देवीसिंग चव्हाण — जो फिगस हाअुस के सामने रखे गये है अुनमें २७ लडके माग काम्यूनिटी के है।

श्री बापूजी मानसिंग — या स्कालरशिप्स मधून माग लोकांच्या मुलाना पसे मिळतात काय ?

श्री देवीसिंग चव्हाण — मोरबिन मौजे से माग लडको की कोअी दरख्वास्त नही आयी। अिस लिय उनको अिमदाद देनका सवाल नही आया।

श्री बापूजी मानसिंग – माग म्हणून त्रिचनाच्याच मुलाना पसे मिळतात काय ?

श्री देवीसिंग चव्हाण तसे मुळीच नाही मागाच्या मुलान माग म्हणून जर अज केला तरच त्याना पसे दिले जातात

श्री बापूजी मानसिंग – त्रिचनाच्या मुलाना पसे मिळता काय ?

श्री देवीसिंग चव्हाण ते जर माग जातील मोडत असतील आणी अजामध्ये त्यानी आपली जात माग लिहिली असेल तर पसे मिळतात

श्री रंगराव देशमुख – (गंगाखेड) प्रत्यक मुलाला किती पसे मिळतात ?

श्री देवीसिंग चव्हाण –यह तो लडके जिस जमायत में पढ रहे ह अुस पर मुनहसर ह। प्रायमरी सेक्शन में (Primary Section) हो तो कम रुपया मिलता है और मिडिलस्कूल में हो तो ज्यादा रुपया मिलता है।

श्री रंगराव देशमुख – रुपय देण्याचे प्रमाण किती आहे आणि हे प्रमाण वर्षाचे आहे की महिन्याचे ?

श्री देवीसिंग चव्हाण – म न अभी अज किया कि प्रायमरी स्कूल के लिय कम रारह है और हायस्कूल या कालेज के लिय ज्यादा शरह से खिमदाद दी जाती ह।

श्री गणपतराव –जो फाम्स आते ह क्या उनमसे कोअी रिजक्ट (Reject) किय जाते ह ?

श्री देवीसिंग चव्हाण – हा जितन अप्लीकेशन्स (Applications) आते ह वे पूरे के पूरे अक्सेप्ट (Accept) नहीं किय जाते।

श्री गणपतराव मै जानना चाहता हू कि य अप्लीकेशनस रिजक्ट होनकी क्या वजह ह ?

श्री देवीसिंग चव्हाण – यह तो अलग अलग चीजो पर मुनहसर है। अजूकेशन का स्टैंडड (Standard) देखा जाता ह और माली हालत कसी ह अुसको भी देखा जाता है।

श्री गणपतराव – ट्रस्ट फड (Trust Fund) के सिलसिल में किस किस्म की शरह मौजूद ह ?

श्री देवसिंग चव्हाण – अिस के लिय नोटिस चाहिय।

श्री माधवराव निर्लीकर (हिंगोली–महफूज) – फाम्स भरन की जिम्मेदारी किस पर होती ह ?

श्री देवीसिंग चव्हाण – अखबारात में अैलान किया जाता ह कि फला तारीखके अदर लडको या अुनके वालिदो या पब्लिक कारकून हो तो अुसके तरफसे फाम्स भज ज य। लडको को ही फॉम्स भरने पडते ह ।

श्री माधवराव मिर्लीकर यह और भाग जाति के लडकोंको वजीफा नही मिलता ह अुनके फार्म्स क्यों नही भरे जाते ?

श्री दवीसिंग चव्हाण वह आनरेबल मेंबर अच्छी तरह से जानते ह ।

श्री माधवराव मिर्लीकर क्या यह सही नही ह कि फार्म भरने क जिम्मेवारी हेडमास्टर पर होती ह ?

श्री दवीसिंग चव्हाण हेडमास्टर पर जिम्मेदरी नही होती।

श्री रामराव आवरगावकर (नगर औ) स्कालरशिप देताना मागाच्या मुलाना टाळण्यात यत हे खरे आहे काय ?

श्री देवीसिंग चव्हाण असा नही ह । अगर कोअी शिकायत आनरेबल मेंबरसे वसूल होती ह तो असकी तहकीकात की जायगी ।

श्री रामराव आवरगावकर – असे जर आहे तर शाळेतीऱ्या मुलांची केस आनरेबल मेम्बरांकड धाडल केली तर त कारवाअी करतील काय ?

श्री देवीसिंग चव्हाण – हुकमत को तवज्ज दिलायेंगे ता अस पर गौर किया जायगा।

श्री माधवराव मिर्लीकर क्या यह सही नही ह कि जो भाग जातिसके रयाजात के नही होते अुनके बच्चो के फार्म्स अक्सेप्ट नही किये जाते ?

श्री देवीसिंग चव्हाण – यह महज कयासी पुछता ह । असका जवाब देन की म कोअी जरूरत नही समझता ।

श्री गणपतराव – क्या यह सही ह कि मुंबईस्टीन के लडकोंके फार्म्स जो भरे जाते ह तब गल्ती कराते ह असलिये फार्म्स रिजक्ट होते ह ?

श्री देवीसिंग चव्हाण – यह सही नही है।

श्री बापूजी मार्तंडसिंग — धोरकिनच्या मागाच्या मुलाना माग आहे म्हणून तेथील हेड मास्तरन स्कालरशिप दिली नाही हे खरे आहे काय ?

श्री देवीसिंग चव्हाण — अैसी कोअी शिकायत वसूल नही हुअी ।

श्री माधवराव सदाशी (कंधार-महफूज) — ट्रस्ट फंड की रकम के सिवा दूसरे मवायफ हरीजनो के लिये बंद करन का क्या मकसद ह ?

श्री देवीसिंग चव्हाण — अुसका अिस सवाल से कोअी ताल्लुक नही ह ।

श्री तुलसीराम कांबळे (अुदगीर-महफूज) —क्या यह सही है कि जो लडके नाकामयाब होते ह अुनकी फीस बद की जाती है ?

श्री देवीसिंग चव्हाण — मुमकिन है हो।

श्री माधवराव निर्लीकर — फार्म्स भरने की नोटिस हेडमास्टर को दी जाती है या स्टूडंटस को?

श्री देवीसिंग चव्हाण — हर स्टूडन्ट को अिसकी अित्तला नहीं दी जाती लेकिन मुमकिन है स्कूल के हेडमास्टर के पास भेजी जाती हो। अिसके अलावा अखबारो में भी अिसको शाया किया जाता है।

श्री अण्णाजीराव गव्हाणे — पठन ताल्लुकेसे माग लडको ने कितने फार्म्स आये थे और कितने रिजेक्ट किये गये क्या यह बताया जा सकता है?

श्री देवीसिंग चव्हाण — पठण ताल्लुके के घोरकिन मौजे के बारे में सवाल पूछा गया था और अुसी की हद तक मैं जवाब दे रहा हूं।

श्री अण्णाजीराव गव्हाणे — पठन ताल्लुके से अिसका संबंध है अिसलिये पूछ रहा हूं।

श्री देवीसिंग चव्हाण — घोरकिन मौजे के बारे में सवाल है लेकिन आपका सवाल पठन ताल्लुके से संबंध रखता है अिस लिये अलग नोटीस दी जाय तो जवाब दिया जा सकेगा।

श्री बापूजी मार्गासिंग — महाराची आणि मागाची मुलें नापास झाली तर त्याची जबाबदारी कोणावर आहे?

(Not answered)

Primary Schools

*588 (719) *Shri Achut Rao Kavade* (Kallam) Will the hon Minister for Education be pleased to state

(*a*) Whether representations were made by the people of Havargaon and Vadgaon villages of Kallam taluq, Osmanabad district to open primary schools in the said villages?

(*b*) If so what action has been taken in this regard?

श्री देवीसिंग चव्हाण — (अ) और (बी) — वडगाव मौजे में मदरसा खोलने के लिये कोअी रिप्रेजेन्टेशन (Representation) नहीं किया गया। हवरगाव में अेक स्कूल है जिसमें दो मुदर्रीस हैं। अेक मुदर्रीस ट्रेनिंग के सिलसिले में भेजा गया था। अुसकी जगह पर कोअी दूसरा मुदर्रीस नहीं आया। अिसलिये अेक ही मुदर्रीस काम करता रहा। वडगाव में आअिन्दा साल मदरसा खोला जायगा।

Appointment of Teachers in Khandhar Taluq

†*580 (731) *Shri G. N. More* (Khandar General): Will the hon. Minister for Education be pleased to state:

(*a*) Whether it is a fact that the Inspector of Schools Nanded is appointing local and influential persons as teachers in the schools of Khandhar taluq?

(*b*) Whether Government are aware that the functioning of schools and the cause of education have suffered very much due to this above policy?

श्री देवीसिंग चव्हाण — (अ) नहीं

(बी) पता नहीं होता ।

श्री जी अेन् मोरे — क्या आनरेबल मिनिस्टर अिससे वाकिफ हैं कि मामूली तौर पर कंधार तालुके में वहां के मुकामी मुदर्रसीन मुकरर किये जाने की वजह से वहां के स्कूलों में अच्छी तरह से काम नहीं चल रहा है?

श्री देवीसिंग चव्हाण — हुकूमत को अिसके बारे में कोअी अित्तला नहीं है और न कोअी शिकायत भी वसूल हुवी है ।

श्री जी अेन मोरे — क्या अिससे हुकूमत को पता नहीं चलता कि जब अेक आनरेबल मेंबर ने सवाल किया है तो जरूर अिसमें कोअी वाकयात होंगे?

श्री देवीसिंग चव्हाण — हुकूमत को कयास करने की कोअी जरूरत नहीं है ।

श्री गोपाळशास्त्री देव — काय माननीय मंत्री हे जाणतात की स्थानिक शिक्षकांची जर शेती किंवा दुकानी वगैरे असली तर तो शाळेपेक्षा आपल्या खाजगी धंद्याकडेच जास्त लक्ष देतो?

श्री देवीसिंग चव्हाण — महकमे तालीमात का यह आम अुसूल है कि किसी शिक्षक को अुसके गांव में न रखा जाय बल्कि दूसरी जगह रखा जाय ताकि वह अपने धंदे की तरफ ज्यादा खयाल न दें, और स्कूल की तरफ ज्यादा ध्यान दे ।

श्री जी अेन् मोरे — जिस किस्म का कोअी वाकया हो तो क्या अुसके मुतारल्लुक तहकीकात करने के लिये आनरेबल मिनिस्टर तयार है?

श्री देवीसिंग चव्हाण — हुकूमत की नजर में अैसी कोअी चीज लाअी जाय तो तहकीकात की जायगी ।

---

†Answers to *584 (722) and 585 (728) are under Unstarred questions and Answers

श्री अण्णाजीराव गव्हाणे — कधार तालुक्याच्या असम्बन्ध ना य ग्रामीण तक्रार केली होती काय ?

श्री देवीसिंग चव्हाण — माझ्याकडे वरील तक्रार मुळीच आली नाही

श्री वी डी देशपांडे — क्या नांदेड के मुतालिक वहा के असम्बन्ध की तरफ से कोई दरख्वास्त आपके पास रवाना नहीं की गयी थी ?

श्री देवीसिंग चव्हाण — नही

Sales Tax on Livestock

*587 (572) *Shri Lambaji Muktaji*: Will the hon Minister for Finance be pleased to state

The total amount collected during 1951 52 and 1952 53 by Patel and Patwaris by way of Sales Tax on livestock of peasants who are neither traders nor casual traders ?

Minister for Finance and Statistics (*Dr G S Melkote*) No amount has been collected by way of Sales Tax by Patel and Patwaris on livestock of peasants who are neither traders nor casual traders I have already answered this question three days back in full detail

श्री रतनलाल कोटेचा — क्या आनरेबल मिनिस्टर साहब को मालूम है कि जो सेल्स टैक्स लिया जाता है उसमे पटेल और पटवारियो ने रिश्वत ली थी ?

Dr G S Melkote: In fact I informed the hon Member last time that if he could bring any specific case to my notice whatever act on the Government thought necessary would be taken A circular was issued to that effect and I placed one copy of it on the table of the House the other day

Appointment in Health Department

†*589(689) *Shri Ch Venkatram Rao*: Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the Government did not accept the recommendation of the Public Service Commission to the appointment of Dr Ramchander Rao M R C P and appointed Mr Kulkarni ?

(*b*) If so the reasons for giving preference to Mr Kulkarni ?

†Answer to *588 (580) under Unstarred questions and Answers

سری مہدی نواز جنگ — وہ ... ہے ... ۲۳ جولائی سنہ ... ع کو ہو

... گورنمنٹ نے میڈیکل ڈپارٹمنٹ کے ... اس کلکری کی واپسی کا انتظار نہیں کیا

... ہاں ڈاکٹر ... کلاس ... میڈیکل ... (Class II
Medical Officer) کی ... کام کر رہے ہیں ... ملکری ... تھی
... (Officiating Civil Surgeon) ہیں

ڈی ڈاکٹر کی کری کو ... (Permanent Capacity)
... کام ... حیدرآباد آرمی میڈیکل ڈپارٹمنٹ کی طرف سے ... (Deputation) ... سمجھا گیا تھا ... حیدرآباد آرمی کے ڈی موبلائز ... (Demobilisation) کے بعد ... گورنمنٹ کی ... ملازمت میں ... دیا گیا اس کے ... ڈاکٹر راجہ در راؤ اس ... ملازمت میں ... تھے اور ان کو ... کی ... (Higher Studies) کے لیے بھیجا گیا تھا

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ — لیکن دونوں گورنمنٹ اسکالرشپ سے علم حاصل کرکے واپس ہوئے ہیں کیا ان کی حیثیت ... مساوی ... تھی؟

شری مہدی نواز جنگ — راجہ در راؤ کی ... اسکالرشپ ہولڈر کی تھی اور کلکری کی حیثیت ڈیپوٹیشن آفیسر کی تھی اس میں بہت ... فرق ہے

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ — لیکن ڈاکٹر کلکری کی سروس ختم ہونے کی وجہ سے ان کا ڈیپوٹیشن بھی ختم ہو سکتا تھا لیکن ان کا اسکالرشپ ... بھی ... رکھا گیا

سری مہدی نواز جنگ — سابقہ ملازمت کا لحاظ رکھنا بھی ضروری تھا

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ — کیا پبلک سروس کمیشن نے راجہ در راؤ کے لیے ... گریڈ میڈیکل ... کی جگہ دینے کی سفارش کی ہے؟

سری مہدی نواز جنگ — جب کوئی جگہ خالی ہوئی ہے تو پبلک سروس کمیشن کی سفارشات کی بنا پر ... ہوئے ہیں

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ — پھر انہیں سکنڈ کلاس میڈیکل آفیسر کے طور پر کیوں لیا گیا جبکہ ... آئے ہوئے کینڈیڈیٹ (Candidate) کو سول سرجن بنا دیا گیا؟

شری مہدی نواز جنگ — یہ ڈپارٹمنٹ اڈمنسٹریشن کا معاملہ ہے اس میں پبلک انٹرسٹ کا کوئی سوال نہیں ہے

...

سری رنگ راؤ دیسمکھ ڈاکٹر ڈگری کے لئے بولنے کو کہیں ہیں ؟

سری مہا ی نوار حمگک ٹھکرو ا ا ا م ار ی ی ں مدے اس اس

وسے مصیل ں ھے

Unstarred Questions and Answers

Maintenance of Official Residences

*515 (482) *Shri M Buchiah* (Sirpur) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) The expenditure incurred on the maintenance of official residences of Ministers during 19 3 ?

(b) The expenditure incurred on repairs of the aforesaid during 1953 ?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) The total expenditure incurred on maintenance of Govt buildings occupied by Cabinet Ministers during 1953 is O S Rs 9 050

(b) Total expenditure incurred on special repairs to Government buildings occupied by Cabinet Ministers during 1953 is O S Rs 11 288

Construction of Jalna Jintur Road

*517 (597) *Shri Ankush Rao Ghare* (Partur) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether the construction of Jalna Jintur Road in Parbhani district has been suspended ?

(b) Whether it is a fact that the level of the above road has been washed away by rains ?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) There was a temporary stoppage of work in a section of the road for a few months due to certain legal complications but is resumed and being continued

(b) As the road surface has not yet been laid it could not have been washed away by rains

Construction of Tank at Talni

*518 (598) *Shri Ankush Rao Ghare* Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether the Government propose to take up the work of constructing a tank at Talni, Partur taluq Parbhani district ?

(b) Whether its survey has been completed?

Shri Mehdi Nawaz Jung: (a) Not for the present.

(b) No surveys have been undertaken. A preliminary report in this respect has been called for from the Divisional Engineer Tambhuri Division.

Excess Payment to Contractors

*521 (607) *Shri C. Sreeramulu* (Manthani): Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

Whether it is a fact that an excess payment was made to Pianjeevan Gangaram, Contractor of Rajulbal Ir project which was detected and ordered by the Audit to be refunded?

Shri Mehdi Nawaz Jung: No, but wrong payment was made which has been collected.

Repairs to Breached Tanks

*522 (729) *Shri G. R. More*: Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

(a) Whether any representation was made to the Government regarding repairs to the breached tanks of Karul, Lakshmapur, Deglur taluq district Nanded?

(b) If so when will they be repaired?

Shri Mehdi Nawaz Jung: (a) Yes but with regard to Lakshmapur tank only.

(b) The former has been included in the Special programme of 1953-54 and will be taken up shortly. The latter has already been completed.

Deglur and Udgir Road

*523 (730) *Shri C. N. More*: Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state:

(a) The reasons for suspending the construction of the road between Deglur and Udgir since the last three years?

(b) Whether any application was submitted by the people of Deglur taluq regarding the construction of the aforesaid road?

(c) If so when will the construction of the road start?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Road construction from Deglur to Udgir was never taken up in hand and so the question of its stoppage does not arise

(b) There were applications from the public for roads from Deglur to Khadkr Khandkhed and Udgir

(c) The road from Deglur to Udgir will be taken up when financial condition improves

Acquisition of Lands

*525 (780) *Shri K L Narsimha Rao* (Yellandu General) Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether there is any dispute between the pattadars of Mines and P W D regarding the lands acquired by Pattadars as the Tungabhadra Project for the quarry purposes ?

(b) Whether it is not a fact that the Chief Engineer of the Project did not settle the dispute in spite of repeated orders issued by the Minister for an amicable settlement with the Pattadars ?

(c) Whether it is also a fact that this matter has been referred to the Legal Department and that the Chief Engineer has withheld relevant papers causing delay in deciding the matters ?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) No Certain persons have claimed to have obtained quarrying licences from the Mines Department for areas which already have been acquired by the P W D and the matter is under investigation

(b) No This is not a fact

(c) The matter has been referred to the Legal Department at the party's own request It is not true that the Chief Engineer has withheld any papers at any time

Scholarships to Scheduled Castes

*584 (722) *Shri Vishwas Rao Patil* (Paranda) Will the hon Minister for Education be pleased to state

(a) The amount of scholarships given to the Scheduled Castes in Osmanabad district during 1952 53 ?

(b) Whether the Government propose to increase the amount during 1953 54 ?

Shri Devi Singh Chowhan (a) The amount of scholarships sanctioned to Scheduled Castes students for the year 1952 53 was Rs 1) 011 14 0

(b) Government has no information as to it is the Scheduled Castes Trust Fund which deals with such matters

Scholarships to Scheduled Castes

*5[illegible] (723) *Shri Vishwas Rao Patil* Will the hon Minister for Education be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the scholarships sanctioned by the Government for Scheduled Caste students of Sarola Primary School of Osmanabad Taluq were not given ?

(b) If so what steps have been taken by the Government in this regard ?

Shri Devi Singh Chowhan (a) The scholarship for the year 1951 52 sanctioned for the Scheduled Castes students of the Primary School at Sarola have been distributed while those for the year 1952 53 are in the process of being distributed

(b) Necessary enquiries are being made in order to locate where the delays are taking place with a view to obviating them

Refugees & Rehabilitation

*598 (680) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of refugees who came to Hyderabad before the Police Action ?

(b) The arrangements made to rehabilitate them ?

(c) The amount spent on Rehabilitation camps ?

(d) The number of camps existing if any and the number of camps closed down ?

Minister for Home and Law (*Shri D G Bindu*) (a) 6 50 000

(b) Special camps were established in the city and districts for their rehabilitation

(c) A sum of Rs 12) lakhs was spent in the various activities in connection with the rehabilitation of those refugees

(d) 18 camps were opened in the city and districts All camps have been closed

Osmania General Hospital

*510 (691) Shri Ch Venkatram Rao Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(a) The number of first class second class and other junior doctors (both surgeons and physicians) working in Osmania General Hospital ?

(b) The number of male and female nurses in the said hospital ?

(c) Whether it is a fact that the supply of medicines in the Osmania Hospital is not enough to meet the requirements of the in patients ?

(d) Whether it is a fact that patients have to wait hours together to get admission in the hospital ?

(e) If so why ?

Shri Mehdi Nawaz Jung

Class I Medical Officers	10 (both Surgeons & Physicians)
Class II Medical Officers	30 (Including Women Medical Officers)
Honorary Junior & Senior Medical Officers	6
College staff attached to the Osmania Hospital —	
Senior (Professors)	8
Junior (Lecturers & Readers)	10
(b) Male Nurses	49
Female Nurses	146

(Including Probationers pupil Nurses)

(c) No There is sufficient stock of medicines The General Ward in patients are not asked to purchase medicines

or plaster but these are given free of charge Patient occupying the paying rooms and cubicles are asked to purchase special medicines and special plaster from outside

(*d*) The Patient is admitted in the hospital soon after his arrival and after he is examined by the out patient Medical Officer and within half an hour or so he is admitted in the ward

(*e*) This question does not arise

Allopathic and Ayurvedic Dispensaries

*541 (787) *Shri J Rama Reddy* (Narsapur) Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(*a*) The expenditure that is being incurred on the doctors and staff and on medicines for the Allopathic hospitals in the State ?

(*b*) The expenditure that is being incurred on Ayurvedic dispensaries in the State towards doctors staff and medicines ?

(*c*) The expenditure that is being incurred on Allopathic and Ayurvedic dispensaries in Medak district towards staff doctors and medicines ?

Shri Mehdi Nawaz Jung —

	Expenditure on Doctors & Staff	Expenditure on supply of medicines
(*a*)	Rs	Rs
	49 55 109	10 25 257
(b)	8 30 504	82 960
	Allopathic	
(*c*)	1 18 862	21 074
	Ayurvedic	
	10 637	1 860

Hospital in Narsapur Taluq

*542 (788) *Shri J Rama Reddy* Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that there is only one hospital for 150 villages in Narsapur taluq Medak District ?

(b) Whether Government will open such dispensaries at Donti Daulatabad and Gandola villages of the above taluq ?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) Yes

(b) The establishment of dispensaries at Donti Daulatabad and Gandola villages has been earmarked for future consideration

Ayurvedic Dispensaries in Medak

*543 (789) *Shri J Rama Reddy* Will the hon Minister for Public Health and Medical be pleased to state

(a) The number of Ayurvedic dispensaries in the State ?

(b) The Number of such dispensaries in Medak District with particular reference to Narsapur taluq ?

(c) The number of Ayurvedic dispensaries Government propose to open in the current year in the State with particular reference to Medak District ?

Shri Mehdi Nawaz Jung (a) 57

(b) There are five regular and two grant in aid Ayurvedic dispensaries in Medak district There is no Ayurvedic dispensary in Narsapur taluq at present

(c) This depends upon the budgetary provision Priority will, however be given to the districts which have less number of Ayurvedic dispensaries i e Warangal and Nalgonda

Manufacture of Tussur Silk

*544 (746) *Shri G Sree Ramulu* Will the hon Minister for Commerce and Industries be pleased to state

(a) Whether any representation was made to the Government by the M L A from Manthani for the manufacture of Tussur (Silk) in Mahadevpoor area of Manthani taluq ?

(b) If so what steps have been taken thereon ?

Minister for Commerce Industries and Labour (*Shri Vinayak Rao Vidyalankar*) Yes Shri G Sreeramulu M L A Manthani taluq, had brought to the notice of this Department the potentialities for the development of the Tussur Industry Due to lack of funds the scheme for the development of this industry had to be deferred

T A and D A

* 47 (712) *Shri G Hanumantha Rao* Will the hon Minister for Rural Reconstruction be pleased to state

(*a*) The amount of T A and D A paid to the officers of his Department who came to Hyderabad to appear in the regional language examination in 1952 ?

(*b*) The number of persons who appeared and failed from each district ?

Shri Devi Singh Chauhan (*a*) & (*b*) A statement containing the information till now received is enclosed The remaining information will be furnished as soon as it is collected which is likely to take a little time

St te t sl owing th T A to t f f t id D t I tt Offices f tl I I ion Dep rtm t

Sl No	Name of Office	T A Rs	I	II	D A	I		No appeared	No failed
1	Deputy D I I Western Circle	012	2	0	101	0	0	21	Not known
2	Deputy Director of I II Instruction Tasks Circle	08	0	0	[illegible]	8	4	1	is not known
3	I	tor f Sch ls R tol m	61	7	0	26	7	0	4	2
4	Inspector of Schools Mahboobnagar	Nil			Nil			0	0
5	Inspector of Schools Gulbarga	Nil			Nil			11	10
6	Inspector of Schools Nizamabad	Nil			Nil			01	01
7	Inspector of Schools, Medak	Nil			Nil			Nil	Nil
8	Inspector of Schools Warangal	Nil			Nil			Nil	Nil
9	Inspector of Schools Bidh	Nil			Nil			Nil	Nil
10	Inspector of Schools Osmanabad	Nil			Nil			Nil	Nil
11	Inspector of Schools Nanded	Nil			Nil			Nil	Nil
12	Inspector of Schools Parbhani	Nil			Nil			Nil	Nil

Sirpur and Sirsilk Industries

121 (86) *Shri Syed Akthar Hussain* (Jangaon): Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state:

Whether Government would still hand over the Sirpur and Sirsilk Industries to Birla Bros. in spite of their failure to pay the first instalment of earnest money?

Shri Vinayak Rao Vidyalankar: The first instalment of repayment of the Government loan is not yet due.

Allwyn Metal Works

122 (87) *Shri Syed Akthar Hussain*: Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state:

Whether the Government have agreed to the appointment of Shri Irani as general manager of the Allwyn Metal Works in spite of his previous removal from service by Government on charges of blackmarketing in steel and in spite of institution of a case on criminal charge against him?

Shri Vinayak Rao Vidyalankar: This is a matter which concerns the Board of Directors of the Company. Mr. Irani was not originally removed by the Government but by the Board of Directors of the Company.

Taj Glass Works

123 (88) *Shri Syed Akthar Hussain*: Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state:

(*a*) Whether the Government propose to hand over the Taj Glass Works to Best and Co., an European concern?

(*b*) Do the Government intend to provide capital to the above Company to run the concern?

Shri Vinayak Rao Vidyalankar: (*a*) No.

(*b*) No.

Merger of Private Schools

124 (120) *Shri Madhavrao Nerlekar*: Will the hon. Minister for Education be pleased to state:

Whether the Government are aware that in spite of the orders of the Divisional Inspector of Schools, Aurangabad,

for the merger of private schools at Kopaly Hunda and Chocha villages of Kalamnuri taluq with the Government schools and proposals in that direction have been taken by the Inspector of Schools Parbhani?

Shri Devi Singh Chauhan No Proposals for the merger of private schools at Kopaly Hunda and Chocha villages were received in the office of the Inspector of Schools Parbhani

Scholarships to Scheduled Castes

128 (121) *Shri Madhavrao Nobdar* Will the hon Minister for Education be pleased to state

(*a*) Whether the hon Minister is aware that the scholarship forms of the Scheduled Caste Students of Dandegaon village Kalamnuri taluq were held up for one year by the Head Master of the School at Dandekhede village with the result that the students could not obtain the scholarship ?

(*b*) If so whether Government will take necessary action against the Head Master of the school at Dandekhede ?

Shri Devi Singh Chauhan (*a*) The answer is in the affirmative

(*b*) The matter is under enquiry and on completion of the enquiry necessary action will be taken against the person or persons responsible for the delay Steps will also be taken to see that such delays do not recur

Schools in Jagir Villages

130 (710) *Shri G N More* Will the hon Minister for Education be pleased to state

Whether the Government propose to open schools in the Jagir villages of Kandhar taluq ?

Shri Devi Singh Chauhan The scheme for opening Primary Schools in the Nanded district will be discussed by the District Planning Committee Nanded from the 3rd to 5th June 1958 and priorities fixed for the years 1958 54 1954 55 and 1955 56 Preference will be given to those villages which come forward with offers of help by way of finding accommodation and equipment etc

The general plan is to start one teacher school for every village having a population from 400 to 800

5

Mr Deputy Speaker The Question Hour is over Now Dr G S Melkote

Shri L K Shroff (Raichur) Sir I rise on a point of order Today is allotted for non official private members business Before official business can be transacted the House has in the first place to agree for that

Mr Deputy Speaker It is not a regular official business but only introduction of a Bill

Shri L K Shroff Whether it is introduction of a Bill or any lengthy business I think that formality has to be gone through

Mr Deputy Speaker It is not necessary

شری‌سید‌حسن ن ح اف رو ج (Breach of privilege) کی اک
درخو ست ن کی تی ۱۱ ا ۵ ا می صفحہ میں ہوا ؟

مسٹر ڈپٹی اسپیکر مشہور لڈ ری (Consideration) کا جارہا ہے

شری سید حسن اسے جیسے کہ لڈ ر ن کا ۱۲ م ۵ کا ؟

Mr Deputy Speaker Now Dr G S Melkote

L A Bill No XII of 1953 the Hyderabad Sugarcane Cess Bill

The Minister for Finance (*Dr G S Melkote*) Sir I beg to introduce L A Bill No XII of 1953 the Hyderabad Sugarcane Cess Bill 1953

Mr Deputy Speaker L A Bill No XII of 1953 the Hyderabad Sugarcane Cess Bill 1953 is introduced

مسٹری سی ا ج و نکٹ رام راؤ مرا کرسر مرا اک لو جی ہے سکا
ہوم مر صاحب نے وری طرح جواب میں دا ہا

Mr Deputy Speaker This will be taken up after 8 00 p m

مسٹری سی ایچ و نکٹ رام راؤ اسا کوئی رول نو ہیں ہے

Mr Deputy Speaker But it has been decided to take this up after 8 00 p m

We will now take up the next item of Agenda As per Rules Members can take only 15 minutes

Discussion on Non Official Resolution No II of 1953

श्री माणिकचंद पहाड़ भारतीय जनता द्वारा ... जो रेज ... हमारे समागम में आया है ... यह ... भाषा और कल्चर ... अलग किया जाय और ... हमारे यहां से सिफारिश की जाय और जिस तरह से सिफारिश करने के बाद अमल हिंदुस्तान के ... मंजूर ... । जिस तरह का यह रेज यूशा है। जिसका ... बीच में बहुत सी बात ... गयी है। ... होने वाली बातों में से है। ... नहीं कि कांग्रेस ने जो ... संघठन किया उसके लिहाज से अपने भाषावार प्रांतों को तरतीब दिया है और जिस तरह से यह संघठन चला आ रहा है। लेकिन यह संघठन अुस वक्त कायम किया गया था जबकि यहां पर ब्रिटिश ... था। ब्रिटिश राज्य के वक्त में माटग्यू चेम्सफर्ड रिफार्म्स १९१७ के बाद कायम किये गये ... की कोशिश की गयी थी। ... जो अुसके बाद किये गये थे। अुस हिंदुस्तान का ढांचा फेडरल (Federal) बनाने का जिरादा था और प्रांतों को अेक तरह की अटानमी (स्वतन्त्र) अख्त्यार और सेंटरको रेसिड्युअरी पावर्स (Residuary Powers) मिलनेवाली थी।

कांग्रेस ने भाषावार प्रांतरचना के तत्त्व को बहुत पहले से माना है। जब कांग्रेस ने जिस बात को कहा था तो कांग्रेस के सामने सबसे बड़ी बात अपनी राजनीय आझादी हासिल करनी थी। और अुस ध्येय को हासिल करने के लिये जो भी चीज आवश्यक थी वह अुसे करनी थी। और जिस सियासी आझादी को हासिल करने के लिये जितने ज्यादा लोगों का सहकार मिले अुतना अुसे चाहिये था। किसी पार्टी के सामने जब अेक खास मकसद होता है और अुसी मकसद के लिये जो जो चीज सहायक होती है वे सब चीजें अुस वक्त करनी पड़ती है। ज्यादा से ज्यादा लोग अपने साथ लिये जायेंगे जिस बात को सामने रखकर काम करना पड़ता है। अुस समय जो लोग सिर्फ भाषावार प्रांतरचना कायम करना चाहते थे और जिनका पूरा विश्वास अुसीमें था असे लोगों को भी अपने साथ आझादी की लड़ाई में लेने के लिये यह अेक नुकते नजर था कि भाषावार प्रांतरचना का भी नारा लगाया जाय ताकि वह लोग भी अपने साथ आ सकें। कांग्रेस ने अुस वक्त अपना पूरा जोर जिसी तरफ लगाया था कि किसी भी तरह से हमें हमारी आझादी हासिल करनी है। अुस समय जो बातें कही गयी अुन पर फौरनही अमल होना चाहिये अैसी बात नहीं रहती है। खास कर अेक पार्टी पावर (Power) में आती है तो अुसको काफी जिम्मेवारी के साथ सब बातों पर सोचना पड़ता है। कांग्रेस ने जिस वक्त हुकूमत सम्हाली अुस समय अुस पर काफी मुसिबतें आपड़ी। अुनको पहले सुलझाना यह हमारा फर्ज हो जाता है और जो बातें हुकूमत में आने के पहले कांग्रेस ने कही थी वह सब आज के आज पूरी करनी चाहिये अैसी कोई बात नहीं है। कांग्रेस ने अेक जमाने में यह नारा लगाया था कि रेव्हिन्यू कर माफ करना चाहिये या नमक का कर कम करना चाहिये लेकिन आज यदि हम जिस पर अमल करें तो हमारा काम नहीं चलने वाला है। आज यदि हम अेक वेल्फेअर स्टेट (Welfare State) कायम करना चाहते हैं और हमारा राज्य अच्छी तरह और खुश हाल रहे यह चाहते हैं तो हमारी आमदनी बढ़नी चाहिये और जिसके लिये यदि हमें रेव्हिन्यू बढ़ाना भी पड़ा या नमक कर भी बढ़ाना पड़ा तो हम अुसे बढ़ायेंगे। और हमें अुसको कम करने की बजाय शायद ज्यादा बढ़ाना भी पड़ेगा।

कांग्रेस न जिस भाषावार प्रातरचना के नारे को अपनाया था। उसी कांग्रेस न अपनी राजनतिक स्वतत्रता हासिल करने के लिय जिस बात का आग्रह किया था। जिस समय हमारा पहला काम स्वातन्त्र्य हासिल करना था और बाकी बाते हम करना भी वह हमने की थी। स्वातत्र्य हासिल करने के बाद हम जिन बातों को उठानी पडी यह आपको मालूम ही है। स्वातत्र्य हासिल करने के बाद जिन मुश्किलों का सामना करना पडा यह भी हम सब जानते है। हमने यह मान लिया है कि हमारी जो यह गवर्नमट है वह कोओी फडरल गवर्नमट नहीं है बल्कि हमारी भारत की हुकूमत अक केन्द्रीय सरकार है। हमारा सबसे पहला फर्ज यह होना चाहिय कि हमारी जो केन्द्रीय सरकार है वह मजबूत होनी चाहिय। हम असा कोओी कदम जिससे यह केंद्रीय सरकार कमजोर हो कभी उठाना ही नहीं उठाना चाहिय। जब तक सरकारको जिसका विश्वास पक्का नहीं होता तब तक असी कोओी बात नहीं करना चाहिय जिससे कि केंद्रीय सरकार कमजोर हो जाय। यह ठीक है कि कल्चरल (Cultur l) और भाषावार प्रातरचना का हम विचार करते है। लेकिन जितना ही हो कि यह भाषावार प्रातरचना का असर हम नहीं चाहिय। हमें हमारे राष्ट्र को यह समझ लेना चाहिय कि हमारा यह भारत अक है। और जिस अक राष्ट्र की संस्कृति भी अक है। हमारी कोओी अलग अलग संस्कृति नहीं है। यह अकात्मता की भावना राष्ट्र पर हमारे दिलों में आन की जरूरत है।

म तो आजकल देख रहा हू कि हमें यह अकात्मताकी भावना जितनी होनी चाहिय आयी नहीं है। आज तो भाषावार अपना अलग प्रात मांग रहे है और कन्नडवाले भी अलग जाने को तयार नहीं है। जिनमें यदि हमारी प्रातीय भावना जाग रही तो फिर हमारी राष्ट्रीय अकात्मभावना को असर से नुकसान पहुचेगा और जिससे हमारा फायदा नहीं होगा। जिस लिय आज हम तुरत भाषा के लिहाज से सब प्रातो की निर्माण करना नहीं चाहते है। गवर्नमट या कॉंग्रेस को भाषावार प्रातरचना के तत्त्व से विरोध नहीं है। और आज सरकार न आध्र प्रात बनाना कबूल भी किया है। यह आध्र प्रात कैसे बनता है और वह किस तरह चलता है यह देखन के बाद फिर बाकी के प्रातोका निर्माण होगा। आज यदि आवश्यक हो तो किसी वक्त सिर्फ प्रयोग के तौरपर अक भाषावार प्रात बनाकर देखा जाय और फिर बाकी प्रातो के बारे में सोचा जाय। यही वजह है कि आज फौरन् हम जिस भाषावार प्रातरचना के काम को हाथ में लेन के लिय तयार नहीं है। अगर हम सब बातो में जल्दबाजी करें तो जो फायदा होना चाहिय वह हम नहीं उठा सकेंगे। जिसलिय म समझता हू कि जितनी जल्दी भाषावार प्रातरचना नहीं होनी चाहिय।

१९४७ को हमारा हिंदुस्थान स्वतत्र हुआ। अुसके बाद हमारे सामन कितनी मुश्किलें पेश आयी। स्वतत्रता के बाद हमारे सामन सबसे पहले वह सवाल आया कि बाहर से जो लोग हिंदुस्थान में आय है ग जो कि हिंदुस्थानके ही थ अुनको कहा बसाया जाय। यदि अुस समय ही भाषावार प्रातरचना की जाती तो बडी मुश्किले आती। समझिय की यदि अुस समय ही आध्र प्रात बनता और अुनसे कहा जाता कि बगाली शरणार्थियो को हम आपके यहा भजना चाहते है तो शायद व लोग कहने की बयारी करते कि हमारे प्रात में कैसे आ सकते है ? तो जबकि सरकार

के नाम। दूसरे यहां सवाल आज तो भाषावार प्रान्त रचना आज बनाकर जिन सवालों को और पेचिदा बनाना सरकार नहीं चाहता। और किसी दिन जिस किसी भी किस्म की जल्दबाजी करना हम नहीं चाहते हैं। आज भाषावार प्रांत रचना कर कांग्रेस भारत को कमजोर बनाना नहीं चाहती है। अभी पूरा मजबूत रखना जरूरी है। यह बात सही है कि अडमिनिस्ट्रेशन (Administration) की दृष्टि से प्रांतों की फिर से रचना होना जरूरी है। और अलग अलग रीजन्स (Regions) बनाना जरूरी है। जिसके लिये भाषावार प्रांतरचना हमको करना पड़ेगी जितना कि यहीं पर जो बड़े बड़े प्रांत बने हैं चाहे छोटे छोटे जिलों में अडमिनिस्ट्रेशन के लिहाज से तकसीम करना होगा। लेकिन आज जो अब भाषावार प्रांतरचना के प्रश्न को लेकर लोगों को उभारा जाता है उसी उभारने की कोशिश की जा रही है वह हम पर कायदे की चीज नहीं है। जब हम भाषावार प्रांतरचना करेंगे तो हम को जिस बात की तरफ भी ध्यान देना होगा कि जिस तरह से जो प्रांत बनाये जायेंगे वह पूरी तरह से सेल्फ सफिशियंट (Self sufficient) बनने हैं या नहीं। जो प्रांत बनेंगे वह अपने पैरों पर अच्छी तरह से खड़े रह सकते हैं या नहीं जिन सब बातों को देखकर प्रांतों का निर्माण करना होगा। आज आन्ध्र बन जाता है और महाराष्ट्र बन जाय जिस नुक्ते नजर से हम जिस सवाल को नहीं देखते हैं बल्कि हम जो जो देखते हैं वह पूरे हिंदुस्थान की दृष्टि से देखते हैं। हम जिस नुक्ते नजर से देखते हैं कि यह हिंदुस्थान एक पूरा राष्ट्र है और सारे राष्ट्र की एक संस्कृति है एक राष्ट्रीयता है और किसी तरफ हमें बढ़ना है। यह बात जबतक हमारे दिलों में अच्छी तरहसे नहीं बढ़ती कि भारत यह एक राष्ट्र है और जिसको पहले मजबूत बनाना चाहिये और ऐसा कोई कदम न उठाना चाहिये जिससे वह कमजोर बन जाय। जब भाषावार प्रांतरचना बनाने से नुकसान ही होगा। और प्रांतीयता ज्यादा बढ़ेगी। जिस प्रांतीयता का अनुभव हमने यहां अभी कर लिया है। जब कि यहां मुल्की गैरमुल्की का मसला हुआ तब हम को मालूम है कि उससे कितना नुकसान हुआ। आज हम पड़ोस के प्रांत के लोगों को यहां रहने देने के लिये भी तयार नहीं हैं। जिस तरह यदि भाषावार प्रांत रचना से प्रांतीयता बढ़ती है तो फिर हमारी एक राष्ट्रीयता की भावना को तो उससे धक्का लगनेवाला है।

दूसरी बात यह है कि आज तो हमें हिंदुस्थान में पंचवार्षिक योजना पूरी करनी है। हमने जो एक बड़ा देश की मजबूती के लिये और प्रोग्रेस (Progress) के लिए बनाया है उस पर हमें पहले अमल करना है। और अपनी सारी शक्ति उस तरफ लगानी है। जब तक हमारे सामने कोई प्लॅनिंग न हो हमारा देश आगे नहीं बढ़ सकता। भारत सरकार को जिसका पूरा यकीन होना चाहिये की भारत में अब भाषावार प्रांतरचना के लिये योग्य समय आगया है तो फिर भाषावार प्रांतरचना होही जायेगी।

भाषावार प्रांतरचना का जो रेजल्यूशन (Resolution) यहां लाया गया है उसमें ओक तरमीम की गयी है कि कल्चर का जो जिक्र किया गया है उसको निकाला गया है। यह तो ठीक ही हुआ। क्योंकि हर प्रांत का कोई अलग अलग कल्चर नहीं होता है। हमारे भारत कि यह खूबी है कि हमारे सारे हिंदुस्थान का अक कल्चर है। हमारे यहां कोई सूबे सूबे का अलग अलग कल्चर नहीं होता है। भाषावार प्रांत बनने के बाद भी हर प्रांत का कोई अलग कल्चर (Culture) होने वाला है अैसी बात नहीं है। महाराष्ट्र का कोई अलग कल्चर है और

आंध्र का कोई अलग कल्चर है या कर्नाटक का कोई अलग कल्चर है यह बात [illegible] है। हमारे सारे भारत का एक ही कल्चर है। हमारे मनमें यह भावना आना जरूरी है कि हमारा भारत एक देश है और जिसका कल्चर एक है भारत के लिये जान देना हमारा फर्ज है और हम भारत के लिये त्याग करना चाहिये। यह भावना हमारे दिलों में होनी चाहिये। जब असी भावना सबके दिलों में होगी तभी भाषावार प्रांतरचना होगी।

तो यह जो भाषावार प्रांतरचना और हैदराबाद के डिसींटिग्रेशन (Disintegration) का रेजल्यूशन यहां लाया गया है उसके खिलाफ तो हम नहीं हैं लेकिन मुझको असा [illegible] है कि यह जो रेजल्यूशन लाया गया है वह बहुत ही जल्दी लाया गया है। इस लिये मैं ऑनरेबल मूव्हर से यह प्रार्थना करता हूं कि वह अपना यह रेजल्यूशन वापस ले।

శ్రీ యస్. మునయ్య —(ఎద్దపల్లి)

అధ్యక్షా,

ప్రస్తుతము భాషారాష్ట్రాల విషయం [illegible] వరకు ఏ [illegible] ఒక చిన్న ఉదాహరణ జ్ఞాపకం వస్తుంది. అదే ఏమంటే [illegible] [illegible]ముడు అని వ్రాయమంటే భీముడు అని వ్రాసాడట. ఆ [illegible] భీముడు [illegible] కొట్టివేస్తే ఆ పిల్లవాడు ఆ మాటలోని ముందు అక్షరాలు [illegible] మొదటి అక్షరం కొట్టేగదా తప్పింది [illegible] రెండు [illegible] [illegible] వాలన్నాడట. అలాగే [illegible] ఇది అంతా కాంగ్రెసు [illegible] భాషారాష్ట్రాలు కావాలి ౪౦ సంవత్సరాల క్రితం నుంచి తీర్మానాలు చేస్తూ వచ్చారు [illegible] [illegible]నికి వస్తూకొంటూవచ్చారు. స్వాతంత్ర్యము వచ్చిన [illegible] తీర్మానము [illegible] వాగ్దానాలు చేశారు. ప్రభుత్వము చేతిలోనికి వచ్చిన తరువాత [illegible] కొన్ని కాలము [illegible] తరువాత ఏర్పాటు చేస్తాము, అని ఏవో అబ్జెక్షన్స్ (Objections) పెట్టుకున్నారు. ౪౦ సంవత్సరాలనుంచి చేస్తున్న తీర్మానాన్ని [illegible] కావాలట. కాంగ్రెసు ప్రభుత్వము వచ్చిన తరువాత భాషారాష్ట్రాలు ఏర్పాటు [illegible] ఆందోళన లేకుండే యీ తీర్మానంవల్ల ఫలానా ప్రాంతంలో భాషారాష్ట్రాలు ఏర్పరుస్తామని ప్రభుత్వమే ముందుకు వచ్చి యీ తీర్మానం పెట్టివుంటే ప్రభుత్వానికి [illegible] ఉండి తప్పకుండా ఎప్పుడో అప్పుడు భాషారాష్ట్రాలు ఏర్పాటు చేస్తుంది అనే నమ్మకం [illegible] ఆంధ్ర రాష్ట్రం ఏర్పడ లేకుండంటే ఎందుకు ఏర్పడదు? ఎంతోమంది ఆందోళనలు చేసి [illegible] ప్రాణాలు ఇచ్చి, ఎంతోమంది జైళ్ళలో పడగా ఎన్నో ఉద్యమాలు జరిగిన తరువాత [illegible] ఎదుర్కొని ప్రాణాలు ఇచ్చిన తరువాత ఆంధ్ర రాష్ట్రం యివ్వడానికి ఒప్పుకోవడం జరిగింది. దీన్ని బట్టి మీరు చేసిన తీర్మానాలుబట్టి గాక కేవలం ఉద్యమాల వల్లనే, పబ్లిక్ ఫోర్సు (Public Force) ద్వారానే రావలసిందే గాని హృదయపూర్వకంగా ఇస్తారనేది లేదు. భాషా రాష్ట్రాలుగా విభజించుతాము, ఇప్పుడు ఆంధ్రరాష్ట్రం ఇస్తున్నాము, అది చూచిన తరువాత మిగతావాట్ని ఏర్పాటు చేస్తాము అని చెప్పుతున్నారు. ఆంధ్రలో ఆందోళన లేక ముందే ఉద్యమము లేక ముందే రాష్ట్రం ఇస్తే అనుకోవచ్చును

[illegible] రాష్ట్రము తెలంగాణ [illegible] కాశ్మీర్ [illegible] [illegible] హైదరాబాదు [illegible] తెలంగాణ కూడదా? కాశ్మీర్ ప్రత్యేకపరిస్థితులున్నాయి అందుచేత [illegible] [illegible] [illegible] ఎట్లా [illegible]? [illegible] [illegible] ప్రయత్నం చేస్తు [illegible] [illegible] పూర్వకంగా [illegible] [illegible] ఉన్నారు

మొదలు సభ్యు [illegible] భాషారాష్ట్రాలు ఏర్పాటు చేస్తే పూర్తిగా వాటికి [illegible] కావాలి [illegible] భాషారాష్ట్రాలు [illegible] ఇష్టానుసారంగా [illegible] ఉన్నారు సర్వాధికారాలు గల రాష్ట్రాలు కావాలని అంటున్నారు [illegible] ఉద్దేశం [illegible] ఉన్నారా? అందుకు [illegible] ఉద్దేశంతో [illegible] ఉన్నారు? సర్వాధికారా [illegible]? కేంద్ర ప్రభుత్వాధికారంలో వారి అధీనంలో ఉండేట [illegible] ఉన్నారు ఇతర రాష్ట్రాలను [illegible] స్టేటు [illegible] ఇతర రాష్ట్రాలు [illegible] సర్వాధికారా [illegible] ఉన్నారు [illegible] ఉన్నారు భాషా రాష్ట్రాలు [illegible] ఉద్దేశం [illegible] భాషారాష్ట్రాలు కావాలని [illegible] అభిప్రాయా [illegible] వ్యతిరేకంగా పూర్తిగా [illegible] భాషారాష్ట్రాలు [illegible] వచ్చినప్పుడు [illegible] సంవత్సరాలు చూడాలి, కొన్ని [illegible] చూడాలి అని [illegible] భాషా [illegible] [illegible] ఎన్నో [illegible] ప్రాంతా [illegible] చావులు [illegible] [illegible] ఇవాళ్ళ [illegible] అని చెప్పి పూర్తిగా ప్రజ [illegible] [illegible] పెట్టడానికి గాని మాత్రం ప్రయత్నం చేయకపోతే భాషా రాష్ట్రాల [illegible] దానికి తప్ప వారికి ఏమాత్రం ఉద్దేశం లేదు భాషారాష్ట్రాలు కావాలని హృదయపూర్వకంగ [illegible] మొదటినుంచి [illegible] మేము కూడా దానికి అనుకూలమే అని అంటున్నారో అటువంటివారు యీ భాషారాష్ట్రాల నిర్మా[illegible] తప్పకుండా [illegible] ఆశిస్తున్నాను

समाज सेवा मंत्री (श्री शंकरदेव) — माननीय अध्यक्ष महोदय मैं बहुत दिनों से जिस महत्व पूर्ण मसले पर कुछ कहना चाहता था । मैंने जिस रेज़ोल्यूशन (Resolution) पर बहुत

ज्यादा कमीरतावे सोचा ह। जिसम असी कोअी चीज नही [illegible] कम से कम म जिस रेज़ल्यूशन का तहदिल से स्वागत [illegible] मेंबस को भी ममशाल की कोशिश करने के लिय म तयार हू [illegible] कर क। लेकिन म जिसम अक छोटी सी अम म [illegible] रेज़ल्यूशन के अदर अगर अक छोटी सी अम म [illegible] किया जाय तो म समझता हू कि हमारे आनरेबल मबर [illegible] मूव्ह(Move)किया ह जिस अमडमट को स्वीकार [illegible] तरफ के मबरा की तरफ से अशुअ म (Assurance) [illegible] (Accept) करेंगे। अक छोटी सी बात [illegible] (Proposal) म ही नही बल्कि जिस तरह से [illegible] तरफ बठ ह अनका तरफ से आते ह [illegible] डिफ़रन्स (Difference) ह और वह जिमिजिअट (Immediate) [illegible] चाहते ह कि हर अक चीज जिमिजिअटली (Immediately) [illegible] काम को पढिय।

This Assembly therefore recommend to the Government to request the President of the Republic of India to recommend under Article No 3 of the Constitution for *immediate* introduction

आप जिस रेज़ल्यूशन के सेक्शन सी में फिर आग चल कर यह पढते ह कि

Integration of the linguistic areas of Hyderabad State into corresponding reconstituted linguistic provinces and of the Telugu speaking area *immediately* in the proposed Andhra State

जो कुछ भी आनरेबल म [illegible] चाहते ह वह सब जिमिजिअटली हो जाय [illegible] सिफ आज नही बल्कि अभी हो जाय किसी वक्त हो जाय यही पर [illegible] होती ह। म आनरेबल मबर से रिक्वेस्ट (Request) करूगा कि अगर व मेरे अमडमट का स्वीकार [illegible] और जिस जिमिजिअट शब्द का ओमिट (Omit) कर दग तो म अपनी पार्टी की तरफ से अश्युअरन्स (Assurance) देता हू कि वे जरूर जिस चीज को [illegible] और सहूलियत से करेंगे। म अुन आनरेबल मबस से पूछना चाहता हू कि क्या वे जिसके लिये तैयार ह? म देखता हू कि वे अब खामोश हैं। जिसका मतलब यही ह कि आनरेबल मबर चाहते है कि जल्द [illegible] की जाय। हर अक चीज के अदर जल्दबाजी करना चाहते ह। आज [illegible] का [illegible] हो रहा ह अुसके [illegible] ही देना।

श्री व्ही डी देशपांडे (हिंगोली) — क्या आनरेबल मबर यह मानने के लिये तैयार ह कि अैसी तरमीम की जाय कि

Telugu speaking areas of the Hyderabad State should be integrated with the proposed Andhra State in October

अवसुअर तर मानी जिमीजिअट तो नहीं होता । हम छ महीन जितजार करने के लिये तय्यार ह ।

श्री शंकर देव — मु े बड़ी खुशी हुई कि आनरेबल मबर डिमीजिअट को छोड़कर मेरे जिरा प्रोपोज़ल (Proposal) को सरकार कम से कम छ महीन के लिये सब करन के लिये तैयार हो गये ह । यही खुशी की बात है ।

विरोधी पक्ष के अक माननीय सदस्य — तो आप अधर के लोगो को मनवा ले ।

श्री शंकर देव — मेरी अपील को कुछ हद तक सरकार ने छ महीन के लिये सब कर लेना । जिसमे अदर से पाज मेरी समझ में आ रही ह । अब तो यह ह कि जल्दबाज़ी अनुचम बिल्कुल जिन्हेरट (Inherent) ह । अपन अदर से वे बसंत्री को दूर कर दें तो जिस तरफ के और अुस तरफ के मध्य में कोअी खास डिफरन्स (Difference) नही रह जाता । जितन भी प्रपोज़ल (Proposals) यहा जाय अुनको अुस तरफ से हमेशा क्रिटिसाअीज (Criticise) किया जाता है । यहा तक किसी प्रश्न के तत्त्व का सवाल ह अुसको दोनो तरफ के मबस मानते हैं । अुदाहरण के लिये कहा जाता है कि वतनदारी सिस्टम खत्म हो । तो जिसको अुस तरफ के मेंबस मानते ह और जिस तरफ के भी मेंबस मानते ह । करप्शन (Corruption) खतम हो जिसको भी दोनो तरफ के मबस मानते ह । अनअम्प्लायमेंट(Unemployment) स्टट से हट जाय जिसको भी दोनो तरफ के मेंबस मानते ह । अकानामिक डिक्वालिटी (Economic equality) हो जाय जिसको भी दोनो तरफ के मबस मानते ह । जिसी प्रकार से लिंग्विस्टिक प्राविन्सेस (Linguistic Provinces) हो । जिसको भी दोनो बाजू मानते ह । लेकिन अनका कहना ह कि ये सारी चीज़ अ भी होनी चाहिये डिमिलि अटली होनी चाहिये वतनदारी करप्शन अनअम्प्लायमट अकानामिक डिक्वालिटी लिंग्विस्टिक बेसिस पर प्राविन्सेस आदि सभी चीज अुनके राज्य से आज ही हो जानी चाहिये । श्रीमन् यह मेरी समझ म नहीं आता कि यह कसे हो सकता है । जिन सारी चीजो को देख कर म अैसा समझता हू जैसा कि अक बार लीडर आफ दि हाअुस (Leader of the House) न कहा था कि जो कुछ अुधर के मबर चाहते है और जिधर के मबर चाहते ह अुनके अदर जितना ही डिफरन्स ह कि जिधर के लोग जरा जिम्मेवारी के साथ चाहते ह और अधर के जो चाहते ह वह गरजिम्मेवारी के साथ चाहते ह । यही डिफरन्स जिस लिंग्विस्टिक प्राविन्सेस(Linguistic Province) बनान के बारे में आज भी हम देखते हैं ।

जिस के साथ साथ अन्य दो और चीजें मैं कहना चाहता हू । जिस जल्दबाजी के पीछे अुनका दूसरा ही हेतु ह । गम्भीरतापूर्वक जिसके अूपर सोचे तो मालूम पड़गा कि जिसके अदर अक बहुत बड़ी गहरी पोलीटिकल चाल है । गहरी चाल जिस चीज़ को मैं जरूर हाअुस के सामन रखना चाहता हू । जिस विषय पर आज तक जितने भी आर्टिकल्स (Articles) आते रह अुनको मन पढ़ा ह । और जिसीलिय मैं कह सकता हू कि कुछ जो कि अनसोशियल अलीमेंट्स (Unsocial elements) है वे सोच रहे ह कि हिंदुस्तान के अदर कुछ अरिया (Area) असा है जैसा कि आप कह सकते ह अुनके अदर अुनकी सत्ता रही ह । मैं यह दुर्भाग्य वश जरूर कहूगा लेकिन वे कह सकते ह सौभाग्यवश कि अुनकी वहा मेजारिटी (Majority)

हू अगर वे यह सोचते होंगे कि जिस तरह से जो भी तेलंग स्पीकिंग और आंध्र (Telugu speaking areas) हैं मारे की सारे अब होजाय तो शायद आंध्र की गिनती ... और जिस तरह से अनके हाथ म कुछ सत्ता आ जाय अनका आत्मीस्टम (...) ... म जिसा चीज को जिसके अवर देखता हू । जिनिबस्टिर प्रान्तिसेम म मारे ... क्या चाहता हू कि किसी कल्चरल डवलपमेंट (Cultural development) के ... माग आ रहे हू भाषा की अन्नति के लिय नहीं चाहते किसी साम्प्रदायिक ... हैं बल्कि म समझता हू कि अगर कोयी संस्कृति और ... अनसोशल (Unsocial elements) लेना चाहते ह तो वे अुस ... ।

श्री व्ही डी दशपांडे – तो क्या आपका कहना है कि ... लोग अनसोशल अलीमटस हू ? पोट्टी श्रीरामलु जिन्होंने अुपवास किया ... थे और वे तमाम कांग्रेस के लोग जिन्होंने आंध्र की माग की है क्या वे ... अनसोशल ... ?

विरोधी दल से अक सदस्य — और क्या स्वामी रामानंद तीर्थ भी ... अनसोशल अलीमट हू ?

श्री शकर देव — कुछ लोग जो कि संस्कृति से सच्चा प्रेम रखते ह ... भाषावार प्रान्तरचना के लिय जोर दिया हू । लेकिन जिसके अवर जो पोलीटिकल पार्टी (Political body) ह अनकी तरफ से जो मूव्ह (Move) आ रहा हू अुसमें ... अस पवित्र भावना जो सांस्कृतिक रक्षा के लिय होनी चाहिय अुसको अेक्सप्लायट (Exploit) करने का यह तरीका हू । जिसको अक पोलीटिकल पार्टी अपनाकर ... की कोशिश कर रही हू और असके आड म अपनी हुकूमत बनाने की कोशिश कर रही है । ... म समझता हू कि जो चन्द डिसरप्टिव प्रोग्राम्स (Disruptive programmes) ... ह अुसम से यह अक ह यह डिसरप्टिव्ह प्रोग्राम म से अक अहम प्रोग्राम हू जो कि ... रेजो यूशन के नाम म रखा जा रहा ह । जिस स्टेट म कुछ कुछ असी मैं ऑरिटीज (Minorities) ह जिनको रिप्रजन्ट (Represent) करते हुये यह रेजो यूशन (Resolution) जिस हाअुस के सामन रखा गया है और वह यही है कि हुकूमत का कारोबार ... कन्स्ट्रक्टिव्ह प्रोग्राम (Constructive Programme) की तरह शान्तिमय तरीके से न हो बल्कि बाअुंड्री कमिशन (Boundary Commission) बिठा दिया जाय और अुसके बार प्रत्यक डिस्ट्रिक्ट ताल्का और विलेज के अवर केयास (Chaos) पैदा कर दिया जाय अशान्ति ... जाय और अस वक्त पुलिस को ज्यादा से ज्यादा काम करना पड़े और स्टेट के अवर शान्ति का नामोनिशान न हो । यह असी मैनॉरिटी की तरफसे आया हुआ प्रपोजल है जो सोसायटी के अवर अुथलपुथल पैदा करना चाहती है और जो प्रलय से ज्यादा प्रेम रखती ह ।

अक और चीज जिस हाअुस के अवर कहना चाहता हू क्योंकि मुझ जितनी भी बकवर्ड कम्यूनिटीज (Backward communities) हैं अुनके साथ कुछ प्रेम ह । शेड्यूल्ड ट्राअिब्ज (Scheduled tribes) शेड्यूल्ड कास्टस (Scheduled castes) और जितने भी असे क्लासेस ह अुनसे मुझ प्रेम ह और अुनके लिय म कुछ न कुछ करना चाहता हू । जिस

हैसियत से अिस हाअुस म रहनवाले बकवर्ड कम्यूनिटीज के बारे आनरेबल मनम से म दरखास्त करूगा कि वे अगर अपनी बकवर्डनस (Backwardness) को अपने पिछडपन को छोडकर अिकानामिक डवलपमट (Economic development) करना चाहत ह तो अिस तरह क जितने भी रेजल्यूशन्स (Resolutions) आते ह अनका साथ न द और अुनको सपोर्ट (Support) करना तो दूर उनके बारे मे लिये अक शब्द भी कहना अपने बकवर्डनस (Backwardness) को अपने पिछडपन को ओर बढ़ाने के लिये रोक रखने के बराबर ह। अगर अिस तरह की अशान्ति हमारे स्टेट के अदर न हो और शान्तिमय तरीके से अडमिनिस्ट्रेशन (Administration) चलता रहे तो म बकवर्ड कम्युनिटीज (Backward Communities) को अश्यूअरेन्स (Assurance) देना चाहता हू कि शड्यूल्ड कास्टस शड्यूल्ड ट्राअिब्स और बकवर्ड क्लासेस के जितने भी ग्रीव्हन्सेस (Grievances) ह जितनी भी अुनकी तकलीफात ह अुनको दूर करने के सिलसिले म न केवल गवनमट बल्कि सारा स्टेट अपने तवज्जह दे सकता ह और सारा का सारा पसा अिसके लिये युटीलाअीज (Utilise) किया जा सकता ह । अिस रेजो यूशन के अदर जो चीज रखी गयी ह अुसका मतलब यही ह कि जितने भी कन्स्ट्रक्टिव प्रोग्राम्स (Constructive programmes) ह अुनको गवनमट अपने हाथ मे न ले और स्टेट के अदर असा कोअी भी काम न किया जाय जो लोगो की भलाअी का हो और शान्तिमय वातावरण स्थापित न किया जा सके । म अुन तमाम मेबरस से रिक्वेस्ट करूगा कि अिस तरह के प्रपोजल को वे कभी सपोर्ट न करे । अगर वे अपनी शान्ति का अुद्धार करना चाहते ह तो म अुनसे रिक्वेस्ट (Request) करूगा कि वे अिस रेजोल्यूशन की कभी ताअीद न करे । हा जो अमा मे अमडमट पेश किया ह अुसके मुताबिक अगर वे अिस रेजोल्यूशन को प्रपोज करना चाहते ह तो जरूर वे अिसका अक्सेप्ट (Accept) कर सकते ह ।

[illegible] —([illegible])

[illegible]

[illegible] వద్దా [illegible] ఎవ [illegible] ... వెంటనే [illegible] ఆంధ్రప్రాంతంలో [illegible] వెంటనే ఆంధ్రప్రాంతానికి [illegible] ఎవరు ఎక్కువ [illegible] ఉండాలి? వాళ్ళు [illegible] ప్రకృతిని [illegible] కానీయు దౌర్భాగ్యం [illegible] చేయరీపాలించబడే [illegible] ఉండేటటువంటి [illegible] ఆ చోట నుంచి [illegible] [illegible] ఆవులను గొఱ్ఱెలను [illegible] అన్నింటిని ఆ చోట [illegible]

ఉన్నారు వాటన్నింటికీ కేచోట నేక పే న్నరు [illegible]
తెలుకున్నారంటే వేరువేరు ష్ట్రి చేసిన ఫల్లితి [illegible]
నవాబుగారి దర్బారు ఉల్లు వేరువేరు భాష [illegible]
వతువుల న్నింటని కాయడానికి [illegible]
లేదు అవున్నీ కంచెకోసే మెయడానికి [illegible]
వాటివాటి కంచెలోకి తోలితే ఆ కావు లేరగ [illegible]

అట్లా అంధుప్రింవరిని ఆంధ్రా ప్రాం కంచె [illegible]
ష్ట్రి కంచెలోకి తోలండి కర్నాట లను కర్నా [illegible]
చేస్తే ఆవులకు పేరు ఆ కంచెకోసే దారు ఉండి [illegible]
ఉండి వాట రుల్లులు వాళ్ళ చేలకే [illegible]
లొంటు డి భాషారాష్ట్రాలు ఇప్పుడే [illegible]
సొత్తుమీద ప్రాంతంలో ఉండే వన్నెండు [illegible]
వస్తారు వాళ్ళు ఎవర టే స్ఫ కి [illegible]
యీ పన్నెండు ఉండేకే చిక్కులుగాని ఎవరికి [illegible]
తోటు కు స్కూ ఇప్పుడు దీనిని చెబుతున్న ప్పకరు గారి ఏమి [illegible]
ఉండే వారికి నేను మాట్లాడేది తెలుస్తుంది ఇది [illegible]
మంత్రులెవ్వరికీ పూర్తిగా భాషలు రావు [illegible]
అప్పుల్లకొండ గారు కొన్ని విషయాలు చెప్పేరు అవి [illegible]
క్లాస్‌వారి మీద మాలవాళ్ళమీద చాల ప్రేమ చెప్పు [illegible]
మాట్లాడితే వారికి ఏమి తెలుస్తుంది?

శ్రీ కం దజేవ్ —వాకు తెలుగు తెలుస్తుంది

శ్రీ గోపిడి గంగారెడ్డి—మీకు ఎంత తెలు [illegible] తెలుసును [illegible]
మంత్రులు ఉన్నారో వారికెవ్వరికీ అన్ని భాషలు రావు అందు [illegible]
మంత్రులు పర్యటనలు చేస్తారు గాని వారికి అక్కడికి [illegible]
మొస్తర గా ఉండటం వల్ల భాషా రాష్ట్రాలు కేవలం [illegible]
ఈ పన్నెండుగురికీ మాత్రమే చిక్కులు ఉన్నాయి ఇట్లా [illegible]
విషయంలో మీయొక్క కడుపుకోసం మీయొక్క స్వార్థం కోసం మీ యొక్క స్వలాభం కోసం
యీ హైదరాబాదువాళ్ళను మోసము చేసి వాళ్ళను వంలో వేయడ [illegible]
మంత్రులందరూ ఏ ప్రాంతంలోని వాళ్ళను ఆ ప్రాంతంలో [illegible]
ముందు తోకలో కూడా కావు దొరకదు

మాట్వాడాలో నీళ్ళకు ఏమంటారు? [illegible] అన్నద [illegible]
శీతలము అని అర్థము ఉన్నది శీతలము దాన్ని కలిపి [illegible] చేస్తారా? ఇప్పుడు నేను
చెప్పేదేమంటే ఆంధ్రప్రాంత భాష, మహారాష్ట్ర ప్రాంత భాష [illegible] వేరువేరు
[illegible] అవి ఎందుకు వేరు అయినాయో గ్రహించారా?

తెలంగాణాలో ఉండి రిక్షా లాగుతున్న స్త్రీపురుషులు ఎక్కడ కావాలి మహారాష్ట్రలో రాష్ట్రాలు చింతకాడు ప్రశ్న అంటారా? వారి అందరికీ కీ మె ప్పరుగా తినిపిస్తారా? శ్రీవారు మాన్యరుగ ఉండం ఒకే నిలిపిస్తారా? తెలుగువాళ్ల వరి అన్నము లేక వాళ్ళు కష్టపడుతున్నారు కాని ఈ సమాప్తియిన రేషన్ విషయంలో ఏమి కష్టము లేదు భారతీయులము ... ఏమి చేయాలి? ఎవ్వరికి భాషారాష్ట్రాలు ఇస్తే యుద్ధాలు వస్తాయా ఏమిటి? భాషారాష్ట్రాలు లేనందున అనేక కష్టాలు ఉన్నాయి తెలంగాణాలోని సర్కారు ఉద్యోగులు ... పోయారు అని అంటే ఆ ప్రాంతవాళ్ళు కాయవా అని అంటారు మహారాష్ట్ర డాక్టర్ తెలంగాణా వస్తే అక్కడి ప్రజలు కడుపు నొప్పి అని అంటే మహారాష్ట్ర డాక్టర్‌కు ఏమి తెలుసు?

काय हो मी पुष्कळ पाहिले पण मला अजहि रोगी मिळाला नाही

అయినా ఆ భాష రాదు ఇంతకు టీ ఇంకా ఏమి కష్టాలు కావాలి? ہم انا برلے ہوے حیا ہولیا ఇక కొంత కాలం కావాలి, కొన్నిరోజులు ఆగాలి అని ఆలస్యం చేస్తే అది ముదిరిపోతుంది పెదవాక్యం శుభస్య శీఘ్రం అన్నది మరచి పోయారు

صبر کا پھل میٹھا ہوتا کہتے ہیں لیکن رہا صبر کر کے چھوڑ دے تو پھل بڑھا جاتا ہے

ఎప్పుడూ మేము భాషారాష్ట్రాలు ఇవ్వడానికి సిద్ధంగానే ఉన్నాము కాని కాలం ఇంకా రాలేదు నెమ్మదిగా ఇస్తామని అంటున్నారు కాబట్టి దీని విషయంలో దీర్ఘంగా కాలాలోచించండి అస్పృశ్యతా మంత్రిగారికి ఈ విషయము తెలుసును ఒక తండ్రికి విషయ అనే కూతురు ఉన్నదట ఆ తండ్రి విషయనాసనగుదుము అని అన్నాడట కాని భాషరాని కారణంచేత ఆ రీతిని నుపెట్టడంచేత విషము నాసనగుదుము అని అవుతుంది మాకు కూడా భాషారాష్ట్రాలు కావాలని మా అంతరాత్మ చెబుతోంది రామానందతీర్థ స్వామి మినిస్టరు గారు అందరూ భాషారాష్ట్రాలకు ఒప్పుకున్నారు భాషారాష్ట్రాల నిర్మాణం చేస్తామని పక్షంవాళ్ళతో ఉండే మా అందరకు చెప్పారు కాని ఇప్పుడు ఇక్కడ వీలులేదు అని అంటున్నారు కాబట్టి దయచేసి అస్పృశ్యతా మంత్రిగారు మనసుపెట్టకుండా ఉండేటట్లుగా యీ భాషారాష్ట్రాలను బలపరచాలని కోరుతున్నారు అందువల్ల వారికేమీ లోటులేదు కాబట్టి ఇంకా సోదర మిత్రులకు మాట్లాడేందుకు అవకాశం కలుగజేస్తూ సమాప్తము చేస్తాను కాబట్టి కలిసి ప్రజలకాని మాతో ఏకీభవించి యీ తీర్మానాన్ని ఒప్పుకోవలసిందిగా మనవి చేస్తున్నాను

श्री श्रीहरी गुंडेवार (किनवट) :—माननीय अुपाध्यक्ष महोदय यह जो प्रस्ताव हाअुस के सामने आया है अुसके अितिहास पर अगर थोड़ा सा गौर करें तो मालूम होगा कि यह कोअी नअी चीज नही है बल्कि यह वही चीज है जिसके लिये कॉंग्रेस ने अेक अर्से तक आन्दोलन चलाया। कॉंग्रेस की कमेटी ने जिस चीज को तसलीम किया है और अुसको जेरेअमल में लाने के लिये पूरी कोशिश की है। चुनांचे बाज ऑनरेबल दोस्तोने कॉंग्रेस पर यह अिल्जाम लगाया कि कॉंग्रेसने

अपन मेनीफस्टो (Manifesto) म अपन जिस रेजल्यूशन को रखा है आज अगर हम उस हुकमत आन पर भी वह अपन किय हुए करारदाद की तामील न करे तो यह बिल्कुल हो सकता है लेकिन साथ साथ यह जिम्मेदारी भी हमारी है कि हमारे देश की परिस्थिति का भी जायजा लेना जरूरी है आज देश जिस हालत में है उसका जायजा लेना जरूरी है। अगर हम किसी अहम चीज को भूल कर एक छोटी सी चीज को मकबूल करें तो ताकि अपन मकाम पर उसकी अहमियत हो लेकिन उससे भी ज्यादा अहम अमूर जो हमारे पेशनजर है हम किसी हालत म नजरअन्दाज नहीं कर सकते। मैं अर्ज करना चाहता हूं कि वाकई तौर पर कांग्रेस की पॉलिसी अलग भाषा वारी स्टेट को निर्माण करने की है ऐसा योग्य समय पर यह बात होगी। मुझसे सारे भाइयों को मालूम है कि हैदराबाद में जो इंडियन कांग्रेस का जो सेशन (Session) हुआ था उस सेशन म जिस चीज को मान लिया गया है। किसी लिये म जिस मौके पर यह रेजल्यूशन पास हुआ है वह बतलाना चाहता हूं। उसमें कहा गया है कि:—

The Congress approved of the steps taken by the Government of India in the matter of the formation of the separate Andhra State These steps are in accordance with the policy laid down in the Congress manifesto and the report of the Linguistic Provinces Committee appointed by the Jaipur Congress While confirming the policy the Congress would draw special attention to the other factors which must be taken into consideration in any reorganization of the present States in India such as the Unity of India National Security and Defence financial considerations and economic progress not only of the whole nation but of each State The successful implementation of the Five Year Plan must always be kept in view Any further steps in the direction of the reorganization of States on the basis of language or any other basis will naturally depend on the stabilization of the Andhra State

यह वह रेजल्यूशन है जिसको कांग्रेस ने हैदराबाद सेशन म पास किया है। जिसमें वह चीज है जिनके मुताल्लिक खास तौर पर तवज्जो दिलायी जाती है। जिससे तरमीम के सिलसिले म बहुत मुमकिन है कुछ थोड़ासा विरतलाफ हो जैसा कि अभी बाज मेम्बरान यह खयाल जाहिर किया है कि कौमी तामीर के लिये या मुल्क की भलाई के लिये य स्टेट हो जाय। लेकिन म समझता हूं जैसाकि रेजल्यूशन मे है कि आज हमारे सामन पंचसाला प्लान (Five year plan) पेश हुआ है। साथ ही साथ हमको हमारे देश की सिक्यूरिटी (Security) और डिफेन्स (Defence) का भी खयाल होना लाजमी है। तीसरी दूसरी चीज है जिनको हम हर्गिज नहीं भूल सकते। जिस रेजल्यूशन के पहले पैराग्राफ के मुताबिक तजवीज के तौर पर आप जान सकते हैं कि कांग्रेस न जिस चीज को मान लिया है और गवर्नमेंट आफ इंडिया (Government of India) ने जो आन्ध्र प्रान्त बनान का फैसला किया है वह सही है और वह होना भी चाहिये। आन्ध्र स्टेट बनाने के सिलसिले मे मिस्टर वाछू जज मुकर्रर हुए हैं और उनकी रिपोर्ट भी शाया हुई है यह सारे मेंबरान को मालूम है। लेकिन वाछू रिपोर्ट शाया होते ही हालात क्या हुये उससे भी कोई

बेरोजगार रहा हूं। ... बेरोजगारी का अेक मसला खड़ा हो गया है। यह बेकारी का मसला बहुत अहम है। जिसमें हैदराबाद लेजिस्लेटिव असेंबली के बाज मेंबर भी मुनहमिक हो गये हैं। जो रेजल्यूशन हाअुस के सामने आया है अुसमें अेक हिस्सा है कि हैदराबाद के टुकड़े कर दिये जायें। तो मैं पूछना चाहता हूं कि क्या अब असी हालत है? क्या हम आज हैदराबाद के टुकड़े कर सकेंगे जो कि यहां की फाअीनानशियल कन्डीशन (Financial Condition) और डिस्पयूट (Dispute) में है? आज हमने जो नक्शा तैयार किया है अुसके मुताबिक हम हैदराबाद में काम करना चाहते हैं। मगर हैदराबाद के टुकड़े कर देते हैं तो यहां के हिसाबकिताब के भी टुकड़े हो जायेंगे और फिर मैं नहीं समझता कि जिस नक्शे के मुताबिक कोअी काम हो सकता है। ... ने कहा कि जागीरदारी तकसीम न होने की वजह से कभी दिक्कतें पैदा होती हैं। ... कि आनरेबल मेंबर फ्राम ... ने कहा कि जागीरदारी तकसीम फौरी तौर पर हो जाय क्योंकि असमें तहसील के ओहदेदारान अपने यहां की सरकारी जबान से वाकफियत रख सकेंगे और अडमिनिस्ट्रेशन का काम ठीक तरह से हो सकेगा। लेकिन आज जितने भी भाषावी बोहरान हैं अुनको पहले पूरा किये बगैर हम अिस सवाल को नहीं लेंगे। हमने सुसूसन यह तसफिया कर लिया है कि जो आन्ध्र स्टेट बन रहा है अुसका तजरुबा क्या होगा, आया असमें हमको नुकसान होनेवाला है या फायदा होनेवाला है अिसको पहले देखना चाहिये। साथ ही साथ आन्ध्र स्टेट जो बननेवाला है अुसकी माआशी हालात के लिहाज से आया तरक्की होगी या तनज्जुली होगी अिसका भी तजरुबा हासिल करना चाहते हैं। अिन चीजों का लिहाज रखते हुअे मैं मेंबर साहब से कहूंगा कि अुनके रेजल्यूशन का मतलब तो ठीक है लेकिन आज हालत असी नहीं है कि अिस मौके पर अिस असेंब्ली में अिस रेजल्यूशन को हम पास कर सकें। अिसलिये मैं अुनसे अिस्तदुआ करूंगा कि अिस मौके पर वे अपना रेजल्यूशन वापिस लें।

The House then adjourned for recess till Half Past Five of the Clock

The House reassembled after recess at Half Past Five of the Clock

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

مسٹر مخدوم محی الدین (حضور نگر) مسٹر اسپیکر سر ہمارے ملک میں زبان کی بنیادوں پر ریاستوں کی تنظیم کا ریزولیوشن پیش ہوا ہے۔ پچھلے برسوں سے کبھی دونوں طرف سے ایسے خیالات کا اظہار کیا گیا۔ ملک کے بنیادی اصولوں سے انحراف کیا جاتا رہا لیکن چند غلط فہمیاں پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی رہی جنکا ازالہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ اوس جانب کے آنریبل ممبروں نے یہ غلط فہمی پیدا کرنے کی کوشش کی کہ جب بھاشا واری (भाषावारी) ریاستیں بنیں گی تو آزاد ریاستیں منصور کی جائیں گی اور ان کا تعلق مرکزی حکومت سے ہوگا۔ میں سب سے پہلے اس غلط تصور کو دور کرنا چاہتا ہوں۔ ہم نے جو ریزولیوشن پیش کیا ہے اسکا ہرگز یہ منشا نہیں ہے۔ الرسل لنلرف دی اور میں نے بھی اسکی وضاحت کی ہے کہ متحدہ ہندوستان میں ریاستوں کی موجودہ تقسیم جو غیر اصولی طور پر ہے اسکو توڑ کر

یہ پالیسی اساس پر از سر نو [illegible] ہونی چاہیے تاکہ ہر صوبے کے عوام کو خوشحالی کی زندگی بسر کرنے کے مواقع مل سکیں ان ریاستوں کے جو بھی کلاس ہونگے وہ کل ہند سادوں پر ہونگے تاکہ تمام ریاستیں ایک دوسرے کی مدد کر کے پورے ہندوستان کی خوشحالی کا [illegible] بن سکیں [illegible] ممبر نے [illegible] کے ساتھ اس تحریک کے خلاف رہنے کا اظہار کیا ہے لیکن [illegible] ساتھ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کانگریس اس [illegible] سے [illegible] خلاف نہیں رکھتی ہے لیکن وقت کا سوال ہے انہوں نے حالانکہ کانگریس [illegible] کے ناطر [illegible] ہوئے [illegible] کا حوالہ دیا [illegible] رہے اگر اور [illegible] انہوں نے کہا تھا وہ ورنس والے فوری ور استعمل (Immediately) کے جو الفاظ رکھے ہیں وہ [illegible] ہوئی ہے اور [illegible] لیڈر نے اس [illegible] کی [illegible] کو بھی رفع کرنے کی کوشش کی اور انہوں نے یہ کہا کہ جلدی نہیں ہو گا حکومت [illegible] کے مہینہ میں اسکے لیے آمادہ ہے کہ [illegible] ہر ریاست [illegible] سکی اور اس اسٹیٹ کے [illegible] اصلاح کو بھی [illegible] جوڑ دیا جائیگا اس مسئلہ پر [illegible] آنریبل ممبر کول ہو کر اور انہوں نے کوئی جواب نہیں دیا بجائے اسکے کہ وہ اسکا کچھ جواب دیتے اور [illegible] جس [illegible] فوری کے الفاظ کے ارگرد گھومتے رہے آخر میں انہوں نے ایک [illegible] رنگ بدلا اس مطالبہ کرنے والوں کو گالیاں سنانے لگے اور کہنے لگے کہ یہ لوگ جو ریاستوں کی [illegible] ہم چاہتے ہیں اس سے انکا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان میں کوئی [illegible] بھی ترقی نہ کر سکے یہ لوگ [illegible] یہ [illegible] مطالبہ کرتے ہیں یہ [illegible] اور کلچر (Culture) کو تباہ کرنا چاہتے ہیں جلد بازی سے کام لے رہے ہیں کہتے کہتے انہوں نے یہاں تک کہہ دیا کہ یہ لوگ اینٹی سوشل الیمنٹس (Anti social Elements) ہیں غیر سماجی عناصر ہیں میں سمجھتا ہوں کہ اس قسم کا خیال رکھنے والے بدقسمت ہیں میں اس سے سخت الفاظ استعمال کرنا چاہتا تھا لیکن اگر ایسا کروں تو [illegible] پریولیج (Privilege) کی خلاف [illegible] ہوں اسلئے احتراز کرتا ہوں افسوس ہے کہ وہ ان الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے یہ نہیں سوچتے کہ خصوصاً کانگریس نے صوبہ واری [illegible] ہم بھاشاواری (भाषावारी) اساس پر چاہتی تھی تو کیا وہ بھی اینٹی سوشل الیمنٹ (Anti social element) تھی یہ تو انگریز سامراجیت کے ہتھکنڈے ہیں اس وقت بھی جب ہم آزادی کا نعرہ لگاتے تھے تو انگریز یہی کہتا تھا کہ یہ غدار ہیں یہ اینٹی سوشل (Anti social) ہیں وغیرہ آج آپ کا بھی یہی وطیرہ ہے کانگریس کے نام لیوا آج اپنی ٹریڈیشن (Tradition) کو مار کرنا چاہتے ہیں ان ہی روایات کو پروان چڑھانا چاہتے ہیں میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اسوقت بھی کانگریس کے سینکڑوں ہزاروں افراد ایسے ہیں جو اس مطالبے کے حامی ہیں کیا وہ سب اینٹی سوشل الیمنٹس ہیں ؟ اچھا خیال یہ ہے کہ جس کسی نے یہ مطالبہ کیا کہ ریاستوں کی غیر فطری تقسیم کو توڑا جائے اور ان کی تقسیم بھاشاواری بنیاد پر ہو تو وہ سب اینٹی سوشل ہیں بڑے افسوس کی بات ہے اس مطالبہ میں کمیونسٹ پارٹی ہو یا سوشلسٹ پارٹی یا کسان مزدور پارٹی یا کانگریس سب متفق ہیں اور سب کی متفقہ مانگ ہے یہاں تک

کہ اس سمجھوتے سے بھی یہ مانگ کی ہے جو کانگریس کے ایک ذمہ دار عہدیدار ہیں یعنی حیدرآباد پردیش کانگریس کے صدر نے بھی یہ مطالبہ کیا ہے۔ یہی نہیں بلکہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جب کسمبر کے راجہ صاحب کو ہٹایا جا سکتا ہے تو کیوں نہ نظام کو ہٹایا جائے۔ کیا آپ انکو بھی سوشلسٹ سمجھتے ہیں؟ اس مسئلہ پر غور کرنے کیلئے خود آپ نے ایک کل ہند کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اس سوال پر غور کیا جا رہا ہے اس جد و جہد کو آگے بڑھانے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ بھاشا وار راجیہ (भाषावार प्रांत) بنائے جائیں۔ اس کمیٹی میں خود کانگریس کے معمار لوگ ہیں کیا مسٹر گاڈگل اور سری ح لنگا کے بارے میں بھی کیا یہی خیال ہے کہ وہ لوگ بھی سوشلسٹ ہیں؟ وہ مجاہد جس نے اپنی جان کو اس عہد کے لئے قربان کر دیا یعنی سری راملو کے بارے میں بھی کیا آپکا یہی خیال ہے کہ وہ بھی سوشلسٹ تھے؟ اگر ان کا ان لوگوں کے بارے میں بھی یہی خیال ہے تو میں آپکے اس خیال کے بارے میں اس سے زیادہ کچھ کہنا نہیں چاہتا کہ وہ ایک طفلانہ خیال ہے۔ بچکانہ خیال ہے۔ وہ جس کی پاس کر رہے ہیں میں اس سے سخت الفاظ استعمال کر سکتا تھا لیکن ہاؤس کی ڈگنیٹی (Dignity) کا مجھے خیال آتا ہے اسلئے اس سے زیادہ کچھ کہنا نہیں چاہتا کہ یہ محض طفلانہ بکواس ہے۔ کانگریس اور حکمراں جماعت یہ چاہتی ہے کہ موجودہ ڈھانچے میں کوئی فرق آنے نہ پائے۔ لوگ یہ چاہتے ہیں کہ حیدرآباد کو ڈس انٹیگریٹ (Disintegrate) کیا جائے۔ یہ تصور ایک زمانہ میں خود کانگریس نے ہی پیش کی تھی لیکن افسوس کہ آج جب اسکو اختیار ملا تو وہ اس سے منہ پھیر رہی ہے جس طرح وشوامتر کے آگے جب ان کی بیٹی کو پیش کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ یہ میری بیٹی نہیں ہے آج کانگریس کا بھی یہی حال ہے کہ جو بچے اس نے خود جنے تھے وہ ان سے انکار کر رہی ہے اور کہتی ہے کہ یہ میری اولاد نہیں ہیں

یہ عوام کا مطالبہ ہے کسانوں کا مطالبہ ہے مزدوروں کا مطالبہ ہے کھیت مزدوروں اور فیکٹری کے مزدوروں کا مطالبہ ہے۔ تاجروں کا مطالبہ ہے۔ انکی اپنی مانگوں میں سے یہ بھی ایک بنیادی مانگ ہے کہ بھاشاواری راجیہ بنائے جائیں۔ جب تک انگریز کا راج تھا اور سامراجیوں کا تسلط تھا اور جب ہم آزادی کا دم بھرتے تھے اور جہاں انکی یہ آرزو تھی انکی یہ تمنا تھی کہ آزادی حاصل ہو وہاں انکی یہ بھی تمنا تھی کہ اپنی زبان میں ترقی کرنے کے لئے انہیں مواقع ملیں۔ چاہے آندھرا کے لوگ ہوں یا مہاراشٹرا کے یا کرناٹک کے لوگ ہوں یا کیرالا کے رہنے والے ہوں سب کی یہی تمنا ہے کہ وہ اپنی اپنی زبان میں ملک کا ایڈمنسٹریشن (Administration) چلائیں۔ لیکن جو سرمایہ دار ہیں جو مناپلسٹ ہیں اور کیپٹلسٹ ہیں وہ یہ چاہتے ہیں کہ سارے ہندوستان میں انہی کے کارخانے چلیں۔ سارے ہندوستانیوں کا خون چوسنے کا حق ان ہی کو حاصل رہے۔ اسی تصور کے تحت ٹاٹا اور برلا کی طرف سے الزام لگایا گیا اور دوسرے فیوڈلسٹ بھی نہیں چاہتے۔ مرکزی حکومت اور کانگریس اسلئے نہیں چاہتی کہ

وہ اپنے ان بچوں کو پرورش کرتا ہے ہوتے ہیں وہ نظام کو رائج رکھ پائے رکھتا جاتا ہی
ہے اور بار آباد اس کو ڈس اسکرس کر رہے ہو نظام صاحب کو ہٹانا کا جو
ناگریں گو نمٹ کو منظور ہیں ہے وہ نہیں چاہتی کہ نظام کو کسی قسم کا دھکا پہنچے
ان وجوہات کے سبب وہ راجوں کی حد بندی کمل یہ ہی خلاف کرتے ہیں بات یہ کر پھر
یہ کہتے ہیں ہمیں فوری تقسیم سے ہی خلاف ہے جیسا ہوا کہ وہ ممبر صاحب کے مبر
انکو سمجھا دیں اور صاف صاف کہہ دیں کہ ہم نہیں چاہتے کبھی کچھ اور کبھی کچھ
کہنا اور عوام کے مطالبات اور عوام کی اس جدوجہد کو ہی موسل کہنا ٹھیک نہیں
بات ہے عوام جو اٹھ رہے ہیں انکا احساس یہ ہے کہ ہماری بھلائی اور ہماری
خوشحالی اسی میں منحصر ہے کہ ہم اپنی زبان میں اپنا انتظام چلائیں ہمارے
سارے کاروبار ہماری زبان میں انجام پائیں ہمارے کلچر (Culture) کی ترقی اور
ہماری سوشل (Social) بھلائی اسی میں منحصر ہے یہ انکا فطری مطالبہ ہے
ان کو اس مطالبے کا حق حاصل ہے وہ اس مطالبے میں حق بجانب ہیں حیدر آباد
ریاست ہی کو لیجئے کئی صدیوں سے یہاں کے نوابوں نے نظام نے اور نظام شاہی نے
یہاں کی ساری قوموں کو کمزور کر رکھا ہے یہ نہ صرف معاشی تباہی کا سبب بنی ہوئی
ہے بلکہ انکا کلچر انکی تہذیب انکا تمدن اور انکی سوسائٹی سب تباہ ہوئی اس طرح
انکا گلا گھونٹا گیا وہ اپنی مادری زبان میں نہیں بلکہ دوسری زبان میں گفتگو کرنے پر
مجبور کئے گئے موجودہ صورت میں ہزاروں ذہین ہیں ڈسٹرکٹس کو چلانے میں زبان
کی وجہ سے نہیں لائق ہیں ترجمے کی ذہین ہیں ہوئے ہیں سے ہمارا ایڈمنسٹریشن
ٹاپ ہیوی (Top heavy) ہے یہ عوام کا جمہوری حق ہے کہ وہ اپنی زبان
میں کاروبار چلائیں ایڈمنسٹریشن چلائیں اور سمجھی چلائیں جب تک کہ ہر ایک
کو اسکا اختیار نہ دیا جائے کہ وہ اپنی مادری زبان میں اپنے کاروبار چلائے اوس وقت تک
مقصد پورا نہیں ہو سکتا اگر ریاست کی تقسیم کو مان لیا جائے تو آج ہی ملک وسائل آندھرا
میں ملیں گے پانچ اصلاح ہمارا ملک میں ور میں اصلاح کرنا تک میں ختم ہوں گے اس سے ج
ملنے کا جو کال ہے اور جو بیروزگاری پھیلی ہوئی ہے وہ دور ہوگی وسائل آندھرا کا تمام
قائدہ ہوگا وہ اس قابل ہوگا کہ اپنے راجکس اپنے ذی کملہ کا دراجکٹ
یہ کا انڈسٹریل ڈیولپمنٹ (Industrial development) ہوسکتا آج
یہ فوڈ اسکیرسٹی (Food scarcity) ہے وہ دور ہوگی آندھرا اس
اس قابل ہوگا کہ وہ زیادہ سے زیادہ پیداوار پیدا کرسکے لگانے کے اصلاح میں آج جو
قحط ہے اوسکا دور کیا جا سکتا گو اور کرسکا ہمارے سرپلس (Surplus) اصلاح
میں وہاں سے غلہ لا کر قلت زدہ علاقوں کی کمی کو پورا کیا جا سکتا ریلوے لائنس
(Railway Lines) کو دوسرے علاقوں سے ملا کر ایک زون (Zone) بنایا
جا سکتا ان تمام امور کی تکمیل میں یہ کہ ایک نامعلوم رکاوٹ ہے اور مسلط کیا
گیا ہے بے حد حائل ہے اسی کی وجہ سے قوموں کی ترقی رک گئی ہے اگر جلد سے جلد
یہاں سا وزارتی پرانے سارے حالات جو رہے اب تک محدود رہی ہے اسکو ٹھیک اب

(Make up) کرسکتے ہیں انکے اخراجات ابھی زیادہ ہونگے ایک بیروزگاری ہوگی
صدیوں سے جو عام افلاس چلی آتی ہے وہ جلد سے جلد دور کی جا سکے

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ جب تک معاشی عدم توازن دور نہ کیا جائے پیداواری رفتار کو بڑھانے کا سوال حل نہیں ہو سکتا کہ یہ بات اس سے الگ ہے۔ دو سالہ (Five Year Plan) کو دیکھا جائے تو معاشی بحران کے مسئلہ کو اور پیداوار بڑھانے کے مسئلہ کو الگ الگ کر کے حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن یہ مالی بحران کو دور کرنے کا طریقہ نہیں ہوسکتا جب تک کانگریس ہی برسر اقتدار ہے اس کے نام اور ان میں یہ رعایا رہیگی وہ ایک ہزار برس تک بھی چلا جائے ان کا مسئلہ حل نہ ہو سکیگا کیونکہ اگر قوم کو یہ پتہ چل جائے کہ جس سمت میں ہم چل رہے ہیں وہ خوشحالی کی طرف جانے والی ہے تو ایک وقت میں دس دن تک بھوکے رہ سکتے ہیں لیکن وہ تباہی و بربادی کی طرف جارہی ہے غلامی کی طرف جارہی ہے بیروزگاری کی طرف جا رہی ہے قحط کی طرف جارہی ہے اور یہ اوسکا ایک دیکر ہیں بہلانا چاہتے ہیں بیشک یہ کہتے ہیں کہ یہ سورگ ([illegible]) کی طرف جارہی ہے جس کی طرف جا رہی ہے اس کا سارا پروگرام تو یہ کہ سرمایہ داری عناصر کو مضبوط کرنے کے لیے ہوتا ہے کسانوں کی ہونا پلی (Monopoly) کو اور رکھنے کے لیے ہوتا ہے بڑی سرمایہ داروں کے مفادات کی حفاظت کرنے کیلئے ہوتا ہے اس کا یہ پروگرام بدلکر ویسا پروگرام طے کرنا پڑیگا اب خود ایسے حالات پیدا کرتے ہیں جن سے معاشی بدحالی میں اضافہ ہوتا ہے لیکن ہم یہ لزوم گردانتے ہیں کہ جب تک یہ بحالی نہ ہو پیداواری رفتار کی تکمیل نہیں ہوسکتی لیکن میں کہونگا کہ اگر آپ اسکی تکمیل نہیں کرینگے تو عوام جد وجہد شروع کر دینگے لسانی بنیادوں پر ریاستوں کی تشکیل ملک کی ترقی میں فائدہ کا باعث ہوگی آپ پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں اس کے لیے قرار داد منظور کرا کے ریاستوں کی تشکیل کا اعلان نہیں کرینگے تو عوام خود اس کا فیصلہ کرلینگے آندھرا اسٹیٹ کے متعلق کانگریس نے اعلان کیا تھا کہ اس کے متعلق کچھ نہیں کیا جا سکتا لیکن بالآخر کانگریس کو اس کے متعلق سوچنا ہی پڑا اب اس کے متعلق اس سوال پر نہیں کرسکتے عوام نے آگے بڑھکر اپنے حقوق منوا لئے اور یہ وہ بار اور برسر اقتدار کانگریس گورنمنٹ کو قوم کے ان مطالبات کے آگے جھکنا ہی پڑا اسی طرح حیدرآباد ریاست کو توڑنے کا مطالبہ ایک دو ہزار کا نہیں بلکہ کروڑوں عوام کا مطالبہ ہے اب کو یہ کہہ سکتا ہے کہ برگس لا [illegible] گو لوگ سے اور دفعہ ( ) کے ذریعہ ان مطالبات کو دبایا جاسکیگا لیکن میں کہونگا کہ دفعہ (۱۴۴) کو توڑا جائیگا اونکی برگس اون ہی پر بیسکی جائیگی اون کی بندوقوں کی نالیاں اون ہی کی طرف پھیری جاسکیگی آج انکے عوام کی جد وجہد اون کو روکنا چاہتے جہاں ہی کی راملو شہید ہوئے وہ ایک شہید نہیں ہے بلکہ ہر جگہ سے اب شہید پیدا ہونگے اس لیے میں کہونگا کہ اب ہوس کے اس ایجنٹ اور صحیح طریقہ پر غور کریے کہ عوام کی مانگیں کیا ہیں میں اس ہاؤس سے اس موقع پر حالی طرز آرہا ہے) اپیل کرتا ہوں (جا ہے وہ لوگ اندر ہوں یا باہر) کہ اس رزولیوشن کو ضرور بطور

کرنی ہے وہ بازار میں اون لوگوں کے سہ پر سپاہی بھری جا بیکی جو اس کی مخالف
کرتے ہیں اگر آپ اس کو دیتے ہیں تو راست لوٹے اور زبان واری بنیادوں پر صوبوں
کی تشکیل ہو تو میرا مطالبہ آپ کو یہی کرنا چاہیے ایک آرٹیکل میں ہمارے ریزولیوشن
کے ایک لفظ اڈاپٹ (Immodiate) پر اعتراض ہوگیا اور صحیح ہی
محسوس ہونے لگے جلدی اسٹیٹ بنائے ہیں لیکن کیا آپ اس کو مانتے ہیں کہ صوبے
آندھرا اسٹیٹ بنے تو مشکلات کے آگے اصلاح نہیں اوس میں ضم کردیے جائیں کیا آپ اس
کے لیے تیار ہیں اگر ہیں تو پھر اس مباحث کی کیا ضرورت ہے کہ اسٹیٹ تو بنیں
آپ کہ آندھرا ہو جانا چاہیے آپ کو یہ صاف صاف نہیں کہنا کہ ہم اس صوبہ کو نہیں
ان کیجے کہ جس کی وجہ سے نظام کا رلا کا اور تالا کا نقصان ہو جائیگا ؟ کیوں اب یہ
کہتے ہیں کہ ہماری بدحالی میں اضافہ ہوگا جو اپ اپنے دل اور دماغ کو ٹٹول کر
دیکھیے اس میں کہاں تک اصلیت ہے آپ عوام کے نام سے کام چلاتے ہیں جب
عوام سیدھے طریقہ پر آپ سے مانگیں کرتے ہیں تو آپ نہیں مانتے لیکن جب عوام
جد وجہد کرتے ہیں تو پھر آپ ان کے آگے تیار ہو جاتے ہیں آج عوام کی یہ مانگیں
ہیں کہ خاص طور پر صوبے کی جو معین تقسیم ہیں جو ایک زبان بولا کرتے ہیں اون
کے لیے آندھرا ہمارا صوبہ کرناٹک کیرالا وغیرہ کی تشکیل زبان واری بنیادوں پر کی جائے
اس قسم کی تشکیل کی وجہ سے یہ صوبہ معاشی ترقی ہوگی اور بہت سے ملک میں ترقی
ہوگی بلکہ ایڈمنسٹریشن (Administration) کے نقطہ نظر سے بھی سہولت
ہوگی اس لیے میں گزارش کرونگا کہ اس ریزولیوشن کو منظور کرلیا جائے اگر آپ
کال تم سب میں آنا چاہتے ہیں تو سوال ہے اسکی مخالفت کر سکتے ہیں

శ్రీ యస్. యస్. శాస్త్రి —(బోధన్)

అధ్యక్షమహాశయా,

ఈ భాషావారీ రాష్ట్రాలమీద ఆంధ్రరాష్ట్రంమీద ఇక్కడ ఏదైతే చర్చ జరుగుతోందో ఆ చర్చ నేను కూడా చాలా విన్నాను ఈ చర్చలో నేను కూడా కొంత చెబుతాను అని ఒప్పుకుంటూ నిలబడ్డాను భాషారాష్ట్రాలు కావాలని చెప్పి ఈ రోజున కోరడముకున్నదానిని అంగీకరించియా కాంగ్రెసులో కూడా వప్పుకున్నారు ఆ విధంగా కాంగ్రెసు కూడా భాషారాష్ట్రాలను గురించి పని చేస్తున్నది కాంగ్రెసు దీనికి ఎప్పుడూ వ్యతిరేకముగా లేదు మొన్న నాసిక్ నగర కాంగ్రెసులో కూడా ఇదే విధముగా తీర్మానము పెడుతూ భాషారాష్ట్రాలు కావలసినదని వ్రాసుకున్నారు ఇప్పుడు ఆంధ్రరాష్ట్రాన్ని విడదీశారు అది ఏ విధంగా పనిచేయునది ఏ విధంగా నిలబడ్డది, ఎంత వరకు (Successful) అయ్యేది చూచి, మిగతారాష్ట్రాలు విడదీయుటకు సంసిద్ధముగా ఉన్నామని చెప్పారు ఇప్పుడు ఆంధ్రరాష్ట్రము విడదీయుటకు వాంఛూ రిపోర్టు రాగానే దానిమీద విమర్శలు వచ్చాయి గడబిడ ప్రారంభమైంది విశాలాంధ్ర కావాలని హైదరాబాదు రాజధాని కావాలని కోరుతున్నారు విశాలాంధ్ర కావాలని అందరికీ వున్నది ఇది ఎప్పుడు కావాలనే దాంట్లోనే (Differ) అవుతున్నాము ఇక్కడ ఆంధ్రరాష్ట్రము (Formation) అయిన తరువాత అది నిలబడిన తరువాత మనము కూడా ఆంధ్రరాష్ట్రములో

చక్కగా చేరవచ్చును ఇప్పటికి మనము కలిసి గౌరవ ౧౦౦ సంవత్సరములనుంచి ఈ హైదరాబాదు నవాబు కానిరత్వం క్రింద నరి పోయి వున్నాము ఈ రోజున స్వతంత్ర వాయువులు పీల్చుకుంటున్నాము ఎ టీఎ యూనియన్ అయిన తరువాత స్వతంత్రం వచ్చింది అంతవరకు నైజాం కానిపత్వ ల మనం వలిగిపోయి వన గతి అందరకు తెలుసు భాషావారీ రాష్ట్రాలు కావలసినదే మాతృదేవతను ఎమాదిరి ప్రేమిస్తామో ఆ విధంగా మాతృభాషను ప్రేమిస్తాం అంట ఎవరు కాదన్నారు? ముందు ఆంధ్రరాష్ట్రం ప్రారంభం కానివ్వండి తరువాత దీనిని విడదీయ ందాము దీని కొరకు ప్రయత్నాలు కూడా చేస్తూనే వున్నారు ఇది గట్టిగా తప్పు రుజువుతుందని కూడా చెబుతున్నాము కాని ఈ భాషా రాష్ట్రాల విషయమై ఇప్పుడు కొన్ని చిక్కులున్నాయి ఆ చిక్కులేమిటి? ఇదివరకు హిందుస్థాన్‌లో స్వతంత్ర సంస్థానాలుండే దశం చిన్నాభిన్నంగా ఉండేది ఆ విధ గా చిన్నాభిన్న గా ఉన్న దేశాన్ని కి శ్రీ వల్లభాయి పటేల్ గారి దర్శమా అంటూ ఆ స్వతంత్ర సంస్థాన స్థితిని హిందుస్థానంలో కలిపిన ఆ (Shape) కి తీసుకొచ్చారు వెనుక రత్నిండియా కం నీవారు మనదేశానికి వచ్చినప్పుడు ఇవదేశచరిత్రను వెనక్కు వెళ్ళిచూస్తే, అప్పుడు కూడా దేశం అంతా చిన్నాభిన్నమై ఉండి ఎక్కడికక్కడ మా రాజ్యాలు, అయిదు ఊళ్ళు, పదిఊళ్ళు ఎట్లుకుని ప్రజలను నిరంకుశ గా పరిపాలించారు డివైడెడ్ పాలసీలో (Divided Policy) కొంతకాలం ఉండి వది ఉ ళ్ళచ్చి నాలుగు ఊళ్ళిచ్చి, ఆ విధ గా బ్రిటిష వారు ఈ దేశాన్ని వదలిపెట్టి పోతూ ఆ స్వదేశ సంస్థానాలను ఎవరిమట్టుకు వారు స్వతంత్రులు కండని మంత్రం పెట్టారు పూర్వకాలంలో శాలివాహనుడు ౨,౦౦౦ సంవత్సరాల క్రిందట అఖండ భారతదేశంగా దేశాన్ని ఏకం చేయాలని చేయలేకపోయాడు ఆ మహాకార్య ఇప్పుడు వల్లభాయి పటేలుగారు చేసి పోయారు ఆయన చేసినది ఏదైతే ఉన్నదో ఇప్పుడు దానిని నిలబెట్టుకొనుట మన అందరి కర్తవ్యమై ఉన్నది ఇవ్వాళ్ళ మీరు కోరేది, మేము కోరేది, ఒకా కటే

ఆ గౌరవసభ్యుడు — అక్కడే భేదమున్నది

శ్రీ యల్ యల్[illegible]శాస్త్రి — భాషారాష్ట్రాలుగా విడదీయాలనడంలో భేదంలేదు ఇప్పుడే చిన్నాభిన్నం చేయాలనడంలో భేదం ఉంది ఆ విధ గా చూసుకుంటే మన ఏమీ చేయలేము మొదట తన్నిండియా కంపెనీ కుట్రముతో చేసిన కాగ దేశాన్ని చిన్నాభిన్నంగా చనే దుష్టశక్తి యిలుదేరి దేశాన్ని శక్తిహీనం చేయడానికి ప్రయత్నిస్తాయి అసలు మన తిండికి బట్టకొరకు దానికి బట్టకు కరువుగా వున్నాము ఇతరదేశాలమీద ఆధారపడి వున్నాము దేశం స్వయంవృద్ధి లేమ ఇందులో ఎన్నో బాధలున్నాయి ఇంగ్లీషువారు వెళ్ళిపోయేటప్పుడు నాటిన విత్తనముల ఫలితం మనం అనుభవిస్తున్నాము మీరు కూడా తెలుసు మీరుకూడా దాంట్లో పాలొన్నారు మీరు పాలొనక పోలేదు దానిని ఈనాడు చిన్నాభిన్నం చేయదమంటే ముందు మన (Stability) చూసుకోవాలి (Independence) వచ్చి అయిదు సంవత్సరములుకూడా కాలేదు పసిపాప స్థితిలో ఉన్నది ఈ నాలుగైదు సంవత్సరాలలో ఎన్నికష్టాలలో ఎదుర్కోవలసి వచ్చింది అవన్నీకూడామీకు తెలుసు ఈ వచ్చిన (Independence) నిలబెట్టుకొవడానికి బదులు దేశాన్ని చిన్నాభిన్నం చేసేది మాత్రం క్రింద చేస్తే, ఏ విధ గానైతే తన్నిండియా కంపెనీ చేసిందో ఆ విధంగా చేయాలంటే మనం ఏవి

ఫలితం అనుభవించగలం? భాషారాష్ట్రాలు అక్కరలేదని ఎవరు అన్నారు? కాని దాని కూడా కొంత క్షేమం ఉంది ఈ రోజున ఆనరబుల్ ఎం రంగా రెడ్డిగారు విశాలాంధ్ర స్టేటుకాంగ్రెసు కిగివ్వాడు ఆ (Platform) మీ ... ఎ రాష్ట్రాలు ... వాలని తీర్మానము చేసిన వాళ్ళలో మేముకూడా వున్నాము ... అంటరం ... కాని దానికి ... క్షేమము లేదు

ఇక్కడ ఆంధ్రరాష్ట్రం విడదీస్తున్నారు ఆంధ్రరాష్ట్రం ఏర్పడినప్పటి ఇక్కడ వున్న తెలంగాణవారు మేము (Backward) గా ఉన్నాను ... చేరిస్తే మాగతి ఏమౌతుంది? మేము ఏమికావాలి? అని ... డిమాండు అని ... చేసుకున్నారు రాష్ట్రము ఏర్పడిన ... సౌకర్యాలు కలుగ జేయాలో సర్కారు ... ఎక్కువ ... చేసుకున్నారు ఇక్కడ మనంకూడా (Backward) గా ఉన్నాము ... కూడా (Backward) గా ఉన్నాము మనం దేనిలో ముందుకున్నాము? ... 10 ఏళ్ళు వెనక్కున్నాము ఇంతకాలం ... ఉన్నాము ఇంకా ... ఉంటామంటారా? నాకు అభ్యంతరం లేదు ఇక్కడ ముల్కీ ... (Question) వచ్చినప్పుడు ఇక్కడ వున్నవాళ్ళకే ముల్కీలకే ఉద్యోగములివ్వాలన్నారు ... రోజున మళ్ళీ ఆంధ్రరాష్ట్రంలో వెళ్ళి కలవాలంటున్నారు

శ్రీ గౌరవసభ్యుడు — మీదృష్టిపేరు

శ్రీ యస్ యల్ శాస్త్రి — అవును మీరు (Platform) ఎలాగావలి... అలా ఉపయోగించు కుంటారు

శ్రీ యస్ కామనాథం — మీరైనా అలాగే ఉపయోగిస్తారు

శ్రీ యస్ యల్ శాస్త్రి — పొలిటికల్‌గా ఇవ్వాళ్ళచేసుకున్నది ...న్ ముల్కీలు కావాలని

శ్రీ గౌరవ సభ్యుడు — ముల్కీలు ... వరకే

శ్రీ యస్ యల్ శాస్త్రి — ఇప్పుడు వాళ్ళు వచ్చి (Domination) చేస్తారని భయమున్నది విశాలాంధ్ర కావాలన్నా, లోపల మాత్రం ఆ భయం ఉన్నది ... గాంభీర్యంగా అంటున్నారు ఆటువంటిది, ఇప్పుడు ఈ స్టేటును మూడు భాగాలు చేసి విశాలాంధ్ర రాష్ట్రం కావాలని అంటున్నారు మొన్న ... చెప్పిన దేమిటి? ఆంధ్రరాష్ట్రం విడదీశాము అది ఎట్లా (Successful) అవుతుందో చూడాలన్నారు ఎందుచేతనంటే దాని బడ్జెటులో ... లోటు వుంటుందట ఇది ఏ విధంగా భర్తీ చేస్తారో చూడవలసి యున్నది ప్రారంభంలోనే వాళ్ళు అప్పులో ఉన్నారు మనంకూడా ... లేము ఆటువంటప్పుడు వాళ్ళలో కలవాలంటే సన్యాసి, సన్యాసి రాసుకుంటే బూడిద రాలి ... అది (Substantial) గా (Stabilize) అయిన తరువాత కలిస్తే మంచిది ... కలియటం మంచిదికాని, ... అందరం కలిస్తే సన్యాసు

అంతా లిసివ్గా రుంటుంది అక్కడ ఆంధ్రరాష్ట్రి ఏర్పడిన తరువాత అదివాగునిండ్ల తర్వాత, వారితో కలి అప్పు మన స్నే చేసుకోవచ్చు ఆ రోజున రాష్ట్రి విభజించా అంటే దానికి ంగరి చిక్కులు ఎన్నివస్తాయి అక్కడ ఆంధ్రరాష్ట్రిం విడదీశాం—అనే టప్పటికి బళ్ళారిని వి పే కాం ఎన్ని చి క్కులు వస్తున్నాయి బళ్ళారి జిల్లా అంతటినీ తా కలిపివేయాలని కర్నాటక లో కలిపివేయాలనే సమస్యవచ్చింది అక్కడ రైళ్ళు ఆపేసి, పట్టాలు పీకేసి ఆ ర్భ చేస్తున్నారు ఆ పెళ్ళ లో ఆంధ్రులుంటారు కర్నాటకులుంటారు మహారాష్ట్రి లుంటారు ిలు పడిపోవ అంతా చూ రు ఎవరికి లోపయోగం రంటుంది? ఈ సమస్య మీద గోలీ ఫైరిగ్ గ్యాస్ వదిలనా మనుముతాము అంటే ఇదంతా ఎందుకు రావాలి? ఇవన్నీఆహ్వానించానికి మనస్సులో ఉద్దేశముందమో తెలియదు అన్నింటికి మనము తయారులో ఉన్నాము ఆ టే అసలు వీటికి ఎందుకు తయారు కావాలో నాకు అర్థ కావడం లేదు మన రాష్ట్రాన్ని విడదీసుకోవాల టే ముందు మనము ఎ స్థితిలో ఉన్నామో ముందు ఎట్లా ఉండాలో ఆలోచించుకొని వాళ్ళతో ంలవాలి ఈ విషయాలు మనమందరం లిపి ఆలోచిద్దాము ప్రాద్మన విశాలాంధ్రలో ఈ వాలం టే ఏ విధంగా ఉవాలో మీరుసమాధానము చెప్పాలి రాయలసీమ వారికి వచ్చిన (Question) మీకు వస్తుంది వారి ఏ విధ గా ఉవాలో చెప్పండి? మొన్నని ముల్కీ, నాన్ ముల్కీ సమస్యలోనే తారీవారిలు ఘరింగులు రిగాయి కాబట్టి ఈ విషయాలన్నీ మనమందర బాగాఆలోచించి, హిందూస్థాన్ దృఢవంతమైన తరువాత, ఇతరుల మీద ఆకారపడటంతా మనదే వ్యయం సమృద్ధి పొందిన తరువాత, ఈ భాషారాష్ట్రాలను విడదీసుకొనడ మంచిది అప్పుడే మో చిక్కులుండవు ప స్థితు ఫ్టి చక్కబడనిదే, ఈ రోజునే విడిపోవాల టే కుదరదు కాలకాలం ఎదిగుండటం మంచిది భాషల విషయంలో హిందూదేశంలో అన్ని భాషలు అభివృద్ధి పొందాలని అందరూ కోరుతున్నదే పాశ్చాత్యభాష అయిన ఇంగ్లీషును ఎవం ప్రేమించగా లేనిది మన సహోదరులుమాట్లాడే భాషను ప్రేమించ లేమా ? అందరి భాషలను అభివృద్ధి పరచుకొన వచ్చును

కాబట్టి ఈ భాషా వారి రాష్ట్రాల విషయంలో ఉద్రేకం, వీరావేశంలో ఈ రోజున ఇప్పుడే విడవాలనుకుంటున్నాము గాని, నేను ఇంతకు ముందు చెప్పినట్లు ఏ విధంగా ఉవాలా కూడా మనం ఆలోచించవలసి యున్నది అక్కడ ఇంకా వాళ్ళు విడిపోలేదు అసలు సంగతి ఏమిటో సరిగా తెలియదు ఆంధ్రరాష్ట్రం ఏర్పడలేదు శ్రీ కరుణగారు కైము అయిపోయిందంటున్నారు కాబట్టి నేను ఇంతటితో విరమిస్తున్నాను

*श्री अण्णाजीराव गव्हाणे—मिस्टर स्पीकर सर आज जो रेजोल्यूशन हाअुस के सामने है और अुसपर जो चर्चा हुअी अुसको सुनने के बाद यह मालूम हुआ कि अुस जानिब के ऑनरेबल मेंबर्स ने अिस चीज को तसलीम किया कि भाषावार प्रांत रचना या लस्सानी बुनियाद पर सूबों की तकसीम की मुखालिफत नहीं करते। कॉंग्रेसने जो रेजोल्यूशन १९२ से पास किया है वह अब तक सब ऑनरेबल मेंबरों को याद है। लेकिन चंद ऑनरेबल मेंबरों ने अजीब ख्यालात जाहिर किये। खास तौर पर अेक ऑनरेबल मेंबर के अल्फाज मुझे याद आ रहे हैं। अुन्होंने कहा कि

*Confirmation not received

जिस माग को करतवाने लोगो की अहलीयत जिना मे वैसी होनी चाहिये। जिना की अहलीयत से जिस तरह से पाकिस्तान निकला अुसी तरीजे की अहलीयत रखनेवाले लोगो से यह भाषावार प्रात रचना की माग निकली है। जिस तरह से अन्होने आराज किया या अेक तरह से कहिम गानी है। मुझ यह कहना पडता है कि वे अेक कांग्रेसी है और काग्रेस ने जिस असूल को कम से कम १९२ से तसलीम किया है अुसको अुन्हे नही भूलना चाहिये। मैं आनरेबल मेंबर से पूछना चाहता हु कि क्या अन तमाम तशरीफ़ लीडरो का जो कौंग्रेस के मेंबर रहे हैं जिन्होने जिस भाषावार प्रात रचना के मूव्हमेंट (Movement) को चलाया है और जिसने प्रस्ताव रखकर पास किये है अनको भी वे जिना की अहलियत के मानने के लिये तयार है? वे कह सकते है लेकिन अपोजीशन के लोग असा नही कहेंगे। अनको कहने का अख्तियार है। वह चाहे जो कह सकते है और अपने वादो को और प्रस्तावो को वे भूल भी सकते है। साथ साथ अुन्होने यहा कि अगर भाषावार प्रात रचना करे तो हिंदुस्तान में हर अेक प्रॉविन्स (Province) पाकिस्तान की तरह न्यारा हो जायगा। अेक प्रात का आदमी दूसरे प्रात में नही जा सकेगा और मुश्किल पैदा होगी। जिनाअत जैसी पहली परमिट (Permit) के सवालात पैदा होंगे बहुत सी चीज अुन्होने पेश कीं। आगे चलकर अुन्होने यह भी कहा कि हमारे हैदराबाद का कल्चर और सोसाअिटी खतम होगी मैं नही समझता कि हैदराबाद की कौनसी सोसाअिटी का कल्चर अुनका है। अेक तरफ यह कहा जाता है कि हिंदुस्तान का अेक कल्चर है हिंदुस्तान अेक राष्ट्र है। हम जिन सब चीजों को मानते है प्राविंशियलिज्म (Provincialism) की या किसी दूसरे राष्ट्र के निर्माण की चीज यहा नही कही गयी। लेकिन जिसके बावजूद यहा यह कयास किया जाता है कि अगर हम भाषावार प्रात रचना करे सयुक्त महाराष्ट्र विशाल आंध्र या अेक्य कर्नाटक बनाये तो मुमकिन है कि हमारे यहा पाकिस्तान के जैसे और नये राष्ट्र पैदा होंगे। जिस तरह से यहा अेक राष्ट्रीयता की जो भावना है अुसमे विरोध पैदा करने की कोशिश की जा रही है अैसा समझा जा रहा है। मैं अुन आॅनरेबल मेंबर के दिमाग मे क्या चीज है अुसको समझ नही सकता लेकिन मैं समझता हू कि अुनके ये सारे खयाल गलतफहमी पर मबनी है। भाषावार प्रात रचना के माने यह नहीं है कि कोअी नया पाकिस्तान बने या हमारे हिंदुस्तान का बटवारा हो जाय। जिस तरह की गलतफहमी मे आनरेबल मेंबर मुब्तिला न हो। हमारे सूबे की रचना अैसी है कि तीन तीन जबान बोलनेवाले लोग यहा रहते है और जिसकी वजह से यहा के अॅडमिनिस्ट्रेशन मे काफी दिक्कते पैदा होती है। और खास कर जमहूरी हुकूमत का कारोबार यहा के लोगो की जबान में नही चलता है जिस लिये जिसको असली मानो में जमहूरी हुकूमत नही कहा जा सकता। यह तो डेमाक्रसी (Democracy) का प्रिंसीपल (Principle) है। हुकूमत को तभी जमहूरी कहा जा सकता है जब कि वहा के आम लोगो की भाषा में वहा का पूरा व्यवहार तालीम अॅडमिनिस्ट्रेशन और बाकी सब चीजें होती हों। जब तक ये चीजें नही होती तब तक यह नहीं कहा जा सकता कि हम डेमाक्रटिक प्रिंसिपल्स (Democratic principles) पर गवर्नमेंट चला रहे हैं। जिसी लिये डेमाक्रसी के प्रिंसिपल के तहत ही यह माग की गयी है और जिसी के तहत कौंग्रेस ने अपने प्रस्ताव पहले रखे थे। जब यह प्रस्ताव यहा पेश किया गया तो जब आॅनरेबल मेंबर्स ने यह तसलीम किया कि हम जिस प्रस्ताव के तत्वों को मानते है लेकिन जिस पर अमल करने का यह वक्त नही है। जरा और थोडी देर ठहरने की जरूरत है वगैरह वगैरह। लेकिन मैं आॅनरेबल मेंबरान का ध्यान जिस प्रस्ताव की तरफ आकर्षित करना चाहता हू कि जिससे हमने क्या माग की

है। अगर आप इतिहास को पढ़ें तो आपको मालूम होगा कि पन्द्रह दिन या एक महीने के अन्दर ही निजाम साहब ने यह ऐलान किया था कि हैदराबाद की तकसीम करके और भाषा के बिना पर विशाल आंध्र, संयुक्त महाराष्ट्र या कर्नाटक में उसको शामिल कर दें। हाउस को यह अख्तियार भी नहीं है। यह जो रेजोल्यूशन (Recommendatory Resolution) है। इसका मतलब सिर्फ इतना ही है कि हम सेन्ट्रल गवर्नमेन्ट को रेकमेन्ड करें कि जो हैदराबाद के लोग यह चाहते हैं कि हैदराबाद का तेलंगाना और जो कन्नड़ भाषा बोलने वाले हिस्से हैं वे विशाल आंध्र में शामिल किये जायें, मराठी स्पीकिंग हिस्से संयुक्त महाराष्ट्र में शामिल किये जायें और कन्नड़ स्पीकिंग हिस्से कर्नाटक में शामिल कर दिये जायें। इसके सिवा इस रेजोल्यूशन का और कोई मनशा नहीं है। जितने वाकयात हमारा हाउस इतना डरता है इतना खौफ खाता है कि यह समझता है कि न मालूम इस रेजोल्यूशन को पास कर लें तो क्या होगा। इस ताल्लुक के आनरेबल मेम्बरों को मैं याद दिलाना चाहता हूं कि अभी मैं दो साल पहले जब भाषावार प्रान्त रचना सम्बन्धी प्रस्ताव आया था तो बगैर किसी पार्टी व्हिप (Party whip) को रखते हुए पूरे हाउस ने यह रेजोल्यूशन पास किया और सेंट्रल गवर्नमेंट को रेकमेन्ड किया। क्या हैदराबाद असेम्बली के मेम्बर इस तत्व को मानते हैं कि भाषा के आधार पर प्रान्त रचना होनी चाहिये और जब तक वह नहीं होती तब तक हमारी भाषाओं की तरक्की नहीं हो सकती? तो कौनसी रुकावट पैदा हुई जिसकी वजह से आप यह रेकमेन्डेटरी रेजोल्यूशन भी पास करने के लिये तैयार नहीं हैं? बावजूद इसके कि उसी की मांग है फिर भी यहां करने के लिये आप क्या हिचकिचाहट कर रहे हैं? इसके क्या वजूहात हैं? इसके लिये कोई वजूहात या कोई ठोस चीज नहीं बताई जा रही है जिसकी बिना पर यह कहा जाय कि इस तरह का रेजोल्यूशन पास करें तो इस तरह की मुश्किलात हमारे सामने आयेंगी। सिवा इसके और कुछ नहीं कि कांग्रेस के मफाद परस्त लोग अपने मफादात और हस्तियों को बचाने के लिये इस रेजोल्यूशन को टालना चाहते हैं। जितनी दफे पार्लमेंट में एक रेजोल्यूशन आता है तकरीरें होती हैं और कहा जा रहा है कि हैदराबाद की मांग है कि उसका भाषा के अनुसार बटवारा होना चाहिये। लेकिन ऐसी कांग्रेस के जो यहां के सदस्य हैं जो यहां कांग्रेस के नाम पर चुनकर आये हैं वे इसी कांग्रेस के खिलाफ बातें करते हैं और ऐसी हालत में वे किस तरह से अपने अनुशासन का पालन करते हैं यह भी सोचने की बात है। परसों दिन पहले पूना में गाडगील साहब की तकरीर हुई। उन्होंने कहा कि आज अगर हैदराबाद की सब से बड़ी मांग कोई हो सकती है तो वह यही है कि निजाम को हटाना और हैदराबाद की भाषावार तकसीम करना। उन्होंने इतना ही नहीं कहा बल्कि आगे बढ़ कर निजाम के मुताल्लुक यह भी कहा कि जिस तरह से रजवी को कोर्ट में खींचा गया उसी तरह से निजाम को भी कोर्ट में खींच कर उनके मुताबिक उन लोगों की जो शिकायतें हैं उनके बारे में मुकदमा चलाना चाहिये। ये आपके कांग्रेस के लीडर के अल्फाज हैं। ये आपके नेता के अल्फाज हैं। इसके बाद भी आपको एक रेकमेन्डेटरी रेजोल्यूशन पास करने में हिचकिचाहट होती है लेकिन मुंह से कहते तो हैं कि इसके तत्व को तो हम कबूल करते हैं लेकिन यह है और वह है। रायचूर के मेम्बर साहब ने कहा कि विशाल आंध्र का प्रस्ताव उपस्थित होते ही बल्कारी का झगड़ा शुरू हुआ है। वे कर्नाटक से आये हैं। भाषावार प्रान्त रचना के सम्बन्ध में अगर लोग अपनी अपनी आयज मांग पेश करते हैं और कहते हैं कि फलां फलां जिले

या ताजुके कर्नाटक म आ [illegible] महाराष्ट्र म रहते [illegible] खूब होगा और यह होगा और वह होगा और जिस तरह से [illegible] केयास (Chaos) पैदा होगा [illegible] नही होता कि आप लोगो को सिर्फ धोका देना चाहते है। [illegible] क्या हो रहा है? जहा तक कर्नाटक के [illegible] के सिलसिले म एक बाउन्डरी कमीशन (Boundary Commission) म [illegible] और ममकिन है कि रेफरंडम (Referendum) [illegible] जिससे कोई भी भयानक चीज पैदा हो रही है? [illegible] खास भाषाभाषी लोगो के साथ नाइंसाफी की जाती है और [illegible] गवर्नमट के सामने रखना चाहते है [illegible] (Provincialism) है? म बताना चाहता हू कि [illegible] बार यह कहा गया और आज भी म कहने के लिय तैयार हू कि [illegible] तक बडी नाइंसाफी की है मराठवाडा का जो रिपोर्ट (Report) [illegible] मे यह कहने के लिय तयार हू कि किस तरह की नाइंसाफी [illegible] ? [illegible] भी हालत क्या है? वहा कायम करने के लिय महाराष्ट्रियन [illegible] मिलकर कोशिश कर रही है लेकिन वह प्रोजेक्ट पूरा [illegible] कोई तयार नही हो रहा है। भाषावार प्रात रचना [illegible] म समझता हू कि आकषित दृष्टिकोण है। भाषावार प्रात [illegible] म यही कहता कि यह जो आपस और हम म झगडा होता है [illegible] और वह इन्सानी बुनियाद पर सूबो की तकसीम [illegible] बुनियाद पर [illegible] प्रातो की रचना कर तो किसी को एक दूसरे के खिलाफ शिकायत नही हो सकती और [illegible] भाषाभाषियो के [illegible] नाइंसाफी हो सकती है। हमारी तालिमी और [illegible] तरक्की [illegible] या फाईव ईयर प्लान (Five Year Plan) को कामयाब करना हो तो [illegible] भाषा की बुनियाद पर सूबो को तकसीम नही करेगे तब तक न कोई भी तरक्की हो सकती है न फाईव ईयर [illegible] कामयाब हो सकता है। एक आनरेबल मेम्बर ने कहा कि हमारा एक बडा खानदान है। [illegible] दो भाई [illegible] अभी वे छोटे है [illegible] बडे होने [illegible] लिय अलग अलग मकान बना दग जिस तरह की जब मन उनकी [illegible] की [illegible]

Shri Ramrao Balkrishanrao Deshpande (Pathri) The hon Member from Parbhani has not understood the spirit of my speech He is simply mis stating facts

(*An hon Member* — He is not mis stating)

श्री [illegible] —मने जो [illegible] हाऊस मे सुना वही म बता रहा हू। मुमकिन है कि आप का स्पीच [illegible] अच्छा हुआ हो।

Shri R B Deshpande The hon member has not understood properly what I had said He is simply mis placing facts What he says is wrong

श्री अण्णा गीर उ गन्हा ने —अगर मैं आपत्ता गल्त समझा हूं तो आपके अल्फाज के कुछ और मान नि ता नहीं जानता। ति तो ठ ही फरी ति अबू या अग्रजी म जानता हूं अ । आर इस ग न आ के र माग की हालत की ओर तो कुछ म सम ता हू वही रख रहा हूं।

Shri R B D Ijail I must say that the hon Member has not understood it fully the implying with which I began my speech He must understand the implying properly

श्री अण्णाशीराव ल्हाथ — अगर जिसके तावजूद हमारे आनरेबल मम्बर वे और भी अच्छ समझा है तो मुझ कुछ कहना नहीं है। आर वे कहन के लिये तैयार है कि आंकी यह तहनिया नहीं थी कि यहां पार्लियामेंट पर बात हो रही है और अब इण्डिया की आत्मा प्रष्ट होनवाली है ओर ताया के डिफरेंसेंग रखनवाले है वगरह तो जो आप होन अपन भाषण म नहीं तो मुझ कुछ कहना नहीं है। अगर आपके कहन के पीछे कोई अच्छा मकसद है और वे भाषावार प्रांतरचना के प्रिंसिपल की मुखालिफत नहीं करना चाहते है तो मैं आनरेबल मेम्बर के साथ हू ओर उनकी तकरीर के मुता त कुछ नहीं कहना चाहता लेकिन म कहना चाहता हू कि अगर दरअसल उनका मकसद असा कि म कह रहा हू वह नहीं है और वे जिस तत्व को मानते है तो म देखना चाहता हू कि वोटिंग के वक्त आप किस तरह वोट देते है उस वक्त मालूम होगा कि आप किस प्रिंसिपल को मानते है।

अक आनरेबल मंबर न यह भी कहा कि अगर भाषावार प्रांत रचना की जाय तो अक नया सवाल पैदा हो जायगा कि आध्र फस्ट अिंडियन फस्ट महाराष्ट्रियन फस्ट आर अिंडियन फस्ट (Maharashtrian first or Indian first) मेरी समझ म नहीं आया कि अनके दिमाग म य भीख क्यो पदा होती है जब कि महाराष्ट्र आध्र और कर्नाटक सब अिंडिया म ही है और हर अक प्रात अिंडिया को मानता है हिंदुस्तान अक राष्ट्र है जिस तत्व को मानता है। जिसके बाद भी आध्राअिट महाराष्ट्रियन या कर्नाटकिन फस्ट आर अिंडियन फस्ट किस तरह के सवालात ही कहा पैदा होते है? हिंदुस्तान म रहते हुअ महाराष्ट्रियन कहन से क्या असके अिंडियन होन के मुताल्लुक कोअी शुबहा पदा होगा? अगर कोअी कहे कि म बगाली हू तो क्या असके मान यह है कि वह अिंडियन नहीं हो सकता? वह अिंडियन जरूर है लेकिन अिंडिया म जो अलहदा अलहदा प्राविसेस है अनमें अक प्रावि स का वह बाशिंदा है। अगर कोअी कहे कि म आध्र से आ रहा हू तो क्या अिसके मान यह है कि वह अिंडियन नहीं होगा? मेरी समझ म नहीं आया कि अिस तरह के मतभेद आप होन किस तरह से पैदा करन की कोशिश की। कुछ खियाली रूकावटे पदा करनी ही हो तो कुछ भी कहा जा सकता है और बहुत कुछ कहा जा सकता है। लेकिन आज की हालत और अवाम की माग का ख्याल करना चाहिये। जिस तत्व को काँग्रेस तसलीम किया है और आज जिस वक्त भी काँग्रेस के असूल मानिंद के लोग जिस तत्व को तसलीम करते है आपको मालूम है कि पोट्टी श्री रामलु का जिसकाल होन के बाद आध्र प्रांत निर्माण हो रहा है और वह जिसी राष्ट्र का अक अग बननेवाला है। और सरकारी के सवाल को हल करन के लिये अक कमिशन मुकरर होनेवाला है। असी हालत म अगर जिस रेजोल्यूशन को हम पास करते है तो कौंसि

जैसा कदम उठानवाले है जिससे चारो तरफ केयास (Chaos) ... में कहूंगा कि गवनमट को और खास कर कांग्रेस के लोगों को अगर ... अपनी विच्छा के मुताबिक वोट द। उनको कोई व्हिप (Whip) ... पास किया जाय तो अभी बात यह समझा जायगा कि ... को मानते हैं और आपको अभी मने नहीं ह। अगर वे अपने प्रस्तावों पर ... ह तो वे जिस रेजोल्यूशन को भी कबूल करने के लिये तैयार होंगे। जिस रेजोल्यूशन को पास करनेसे म नहीं समझता कि उनकी कोई बदनामी होनेवाली है या उनके ... कोई गैर जिम्मेदारी की बात पैदा होनेवाली हैं। मा और को ... तौर पर बताया कि बबकी म अपनी चीज की गयी है। उनके ... रेजोल्यूशन को पास किया जाय म समझता हूं कि अगर सब मेंबर जिस तत्व को ... तो यह कोई व्हिप न देते हुए जरूर जिस रेजोल्यूशन को पास करेंगे।

ಶ್ರೀ ಎಲ್ ಕೆ ಜಟಾರ್

ಅಧ್ಯಕ್ಷರೇ

ಭಾಷಾವಾರು ಪ್ರಾಂತರಚನೆಯ ಬಗ್ಗೆ ಒಂದು ತೀರ್ಮಾನವು ಸಭೆಯ ಮುಂದೆ ಮಂಡಿಸಲ್ಪಟ್ಟಿದೆ ಭಾಷೆಯ ತಳಹದಿಯ ಮೇಲೆ ಹಿಂದುಸ್ಥಾನವನ್ನು ವಿಭಾಗಿಸಿದರೆ ನಮ್ಮಲ್ಲಿ ಈಗಿರುವುದಕ್ಕಿಂತಲೂ ಹೆಚ್ಚು (Administrative units) ಉಂಟಾಗುವುವು ಇದರಿಂದ ದೇಶದ ಐಕ್ಯತೆ ಮತ್ತು ಒಂದುತನಕ್ಕೆ ಧಕ್ಕೆ ಬರುವುದು ಎಂದು ಭಾಷಾವಾರು ಪ್ರಾಂತರಚನೆಯ ವಿರೋಧಿಗಳು ಹೇಳುವುದುಂಟು ಆದರೆ ಅದು ಹೀಗೇನೂ ಆಗುವುದಿಲ್ಲ ನಮ್ಮ ಹಿಂದುಸ್ಥಾನದಲ್ಲಿ (Part A Part B Part C) ಸಂಸ್ಥಾನಗಳು ಒಟ್ಟು ೨೮ ಇರುವುವು ಇವುಗಳನ್ನು ಭಾಷಾವಾರು ದೃಷ್ಟಿಯಿಂದ ಬದಲಾಯಿಸಿದುದಾದರೆ ಈಗಿರುವ ೨೮ ವಿಭಾಗಗಳ ಬದಲಾಗಿ ೧೪ ಮಾತ್ರ ಉಂಟಾಗುವುವು ಇವುಗಳಲ್ಲಿ ಸೇರಿರುವ (Part C) ಸಂಸ್ಥಾನಗಳಲ್ಲಿ ಯಾವುವು (Uneconomic units) ಇವೆಯೋ ಯಾವುಗಳ ಆಡಳಿತವನ್ನು ನಡೆಯಿಸುವುದು ಒಂದು ಹೆಚ್ಚಿನ ಭಾರವನ್ನು ಹಾಕಿದ ಹಾಗೆಯೋ ಅವುಗಳು ಬೇರೆ ಬೇರೆ ಪ್ರಾಂತಗಳಲ್ಲಿ ವಿಲೀನವಾಗುವುವು ಉತ್ತರಪ್ರದೇಶ ಸಂಸ್ಥಾನವು ಬಹಳ ದೊಡ್ಡದಾದ ಪ್ರಾಂತವಾಗುವುದು ಆಡಳಿತದ ದೃಷ್ಟಿಯಿಂದ Unwieldy ಎಂದು ಎನಿಸಿದರೆ ಅದನ್ನು ವಿಭಜಿಸಿ ಎರಡು ಪ್ರಾಂತಗಳನ್ನಾಗಿ ಮಾಡಬಹುದು ಮತ್ತು Delhi ಸಂಸ್ಥಾನವನ್ನು ಹಾಗೆಯೇ ಇರಗೊಡಬಹುದು ಏಕೆಂದರೆ ಅಲ್ಲಿ ಮಧ್ಯವರ್ತಿ ಸರಕಾರವು ಇರುವುದು ಈ ರೀತಿ ಯಾದುದಾದರೆ ಒಟ್ಟು ೧೬ ಸಂಸ್ಥಾನಗಳಾಗುವುವೇ ಹೊರತು ೨೮ ಉಳಿಯುವುದಿಲ್ಲ ಈ ವ್ಯವಸ್ಥೆಯಿಂದ ಆಡಳಿತದ ಖರ್ಚಿನ ಭಾರವು ಜನತೆಯ ಮೇಲೆ ಕಡಿಮೆಯಾಗಿ ಬೀಳುವುದು ಈ ೧೬ ಆಡಳಿತ ವಿಭಾಗಗಳು ತಮ್ಮ ಕಾಲುಗಳ ಮೇಲೆ ತಾವು ನಿಲ್ಲುವಷ್ಟು ಶಕ್ತಿಯುಳ್ಳವುಗಳಾಗುವುವು ಈ ತತ್ತ್ವವನ್ನು ಕಾಂಗ್ರೆಸ್ಸು ಒಪ್ಪಿದೆ ಮತ್ತು ತನ್ನ ಒಳಾಡಳಿತದಲ್ಲಿ ಜಾರಿಯಲ್ಲಿ ತಂದಿದೆ

ಸಾಮಾನ್ಯವಾಗಿ ಪ್ರತಿಪಕ್ಷದ ಸದಸ್ಯರು ಹೇಳುವುದೇನೆಂದರೆ ಕಾಂಗ್ರೆಸ್ಸು ೭೦ ವರ್ಷಗಳಿಂದಲೂ ಈ ತತ್ತ್ವವನ್ನು ಮಾನ್ಯ ಮಾಡುತ್ತ ಬಂದಿದೆ ಈ ರೀತಿ ಪ್ರಾಂತಗಳನ್ನು

ಮಾಡುವುದಾಗಿ ಜನತೆಗೆ ಆಶ್ವಾಸನವನ್ನು ಕೊಟ್ಟಿದೆ ಈಗೇಕೆ ಆ ಮಾತುಗಳಂತೆ ನಡೆಯಲು ಸಿದ್ಧವಿಲ್ಲ ಎಂದು ಕೇಳುತ್ತಾರೆ ಈ ಪ್ರಶ್ನೆಯನ್ನು ಕೇಳುವ ಸೋಶಿಯಾಲಿಸ್ಟರು ಕಾಂಗ್ರೆಸನ್ನು ಬಿಟ್ಟು ಹೊರಗೆ ಬಂದು ತವಕ್ಕದೇ ಒಂದು ಬೇರೆ ಪಕ್ಷವನ್ನು ನಿರ್ಮಿಸಿಕೊಂಡ ಮೇಲೆ ಭಾಷಾವಾರು ಪ್ರಾಂತರಚನೆ ಹಿಂದುಸ್ಥಾನದ ಐಕ್ಯತೆಯ ದೃಷ್ಟಿಯಿಂದ ಘಾತುಕ ಆದ್ದರಿಂದ ಅದು ಆಗಕೂಡದು ಎಂದು ಘೋಷಿಸಿದ್ದರು ಅವರು ತಾವು ಮೊದಲು ಹೊರಡಿಸಿದ ಚುನಾವಣೆಯ ಘೋಷಣೆಯಲ್ಲಿ ಈ ಮಾತನ್ನ ಹೇಳಿದ್ದಾರೆ

ಈ ಕಮ್ಯೂನಿಸ್ಟ್ ಪಕ್ಷವದರೂ ಆ ಸಮಯದಲ್ಲಿ ಭಾಷಾವಾರು ಪ್ರಾಂತರಚನೆ ಆವಶ್ಯಕ ಎಂದು ಹೇಳಿದ್ದಿಲ್ಲ ನನಗೆ ನೆನಪಿರುವ ಮಟ್ಟಿಗೆ ಈ ಪಕ್ಷವೂ ವಿರೋಧವನ್ನ ವ್ಯಕ್ತಮಾಡಿದ್ದಿತು

ಆದರೆ ಈಗ ಈ ಪಕ್ಷಗಳು ಈ ವಿಷಯಕ್ಕೆ ಇಷ್ಟು ಮಹತ್ತ್ವವನ್ನು ಏಕೆ ಕೊಡುತ್ತಿರುವುವೆಂದರೆ ಯಾವ ವಿಷಯಕ್ಕೆ ಕಾಂಗ್ರೆಸ್ಸು ಒಂದು ಸಮಯದಲ್ಲಿ ಬೇರೆ ಮಹತ್ತ್ವದ ಕಾರಣಗಳ ದೆಸೆಯಿಂದ ಮಹತ್ತ್ವವನ್ನು ಕೊಡವುದಿಲ್ಲವೋ ಅದೇ ವಿಷಯವನ್ನು ಎತ್ತಿಕೊಂಡು ಕಾಂಗ್ರೆಸ್ಸಿನ ಅಪಪ್ರಚಾರವನ್ನು ಮಾಡಿ ತಮ್ಮ ಪ್ರತಿಷ್ಠೆಯನ್ನೂ ಶಕ್ತಿಯನ್ನೂ ಬೆಳೆಯಿಸಿಕೊಳ್ಳುವುದು ಈ ಪಕ್ಷಗಳ ಒಂದು ಮಾರ್ಗ ಇದನ್ನು ಅವು ಮಾಡುತ್ತಿರುವುವು, ಅಷ್ಟೆ

ಆದರೆ ಕಾಂಗ್ರೆಸ್ಸು ತಾನು ಸ್ವೀಕರಿಸಿದ ಯಾವ ಮಹತ್ತ್ವಪೂರ್ಣ ನಿರ್ಣಯವನ್ನೂ ಬಿಟ್ಟು ಕೊಟ್ಟಿಲ್ಲ ಈ ಭಾಷಾವಾರೀ ತತ್ತ್ವವನ್ನು ಈಗ್ಲೂ ಅದು ಮಾನ್ಯ ಮಾಡುತ್ತಿದೆ ಆದರೆ ಕಾಂಗ್ರೆಸ್ಸು ಮಹಾಸಂಸ್ಥೆ ಆಡಳಿತದ ಹೊಣೆಯನ್ನ ಹೊತ್ತ ಸಂಸ್ಥೆ ಆದ್ದರಿಂದ ಅದು ತನ್ನ ನಿರ್ಣಯಗಳನ್ನು ಜಾರಿಯಲ್ಲಿ ತರುವಾಗ ಮೂರು ಮಾತುಗಳನ್ನು ನೆನಪಿನಲ್ಲಿಟ್ಟು ಕೊಂಡಿರುತ್ತದೆ (The possible the expedient and the becoming) ಭಾಷಾವಾರು ಪ್ರಾಂತರಚನೆ ಸಾಧ್ಯ (possible) ಎಂಬ ಮಾತನ್ನು ಕಾಂಗ್ರೆಸ್ಸು ಒಪ್ಪಿಕೊಂಡಿದೆ ಇನ್ನು ಎರಡನೆಯದು (ಸಂದರ್ಭೋಚಿತ) (The Expedient) ಈ ದೃಷ್ಟಿಯಿಂದ ನೋಡಿದರೆ ಭಾಷೆಯ ತಳಹದಿಯ ಮೇಲೆ ಪ್ರಾಂತಗಳ ವಿಘಟನೆಯನ್ನು ಮಾಡುವುದು ಈಗಿರುವ ಪರಿಸ್ಥಿತಿಯಲ್ಲಿ ಸಾಧ್ಯವೇ ಎಂಬುದು ಮಹತ್ತ್ವದ ಪ್ರಶ್ನೆ

ಆಂಧ್ರ ಪ್ರಾಂತವನ್ನು ರಚಿಸಬೇಕು ಎಂದು ೧೯೫೦ ರಲ್ಲಿ ನಿರ್ಣಯಿಸಿದಾಗ ಮದ್ರಾಸದ ಬಗ್ಗೆ ಆಂಧ್ರ ತಮಿಳರಲ್ಲಿ ತೀವ್ರವಾಗಿ ಪರಸ್ಪರ ದ್ವೇಷವು ವಿಶೇಷವಾಗಿತ್ತು ಆಂಧ್ರ ಮಾಲಿಕರುಳ್ಳ ಗಿರಣಿಯಲ್ಲಾಗಲೀ ಮತ್ತಾವುದೇ (Institution) ನಲ್ಲಾಗಲಿ ತಮಿಳು ಕೆಲಸಗಾರರು ಇರುವುದು ಕಷ್ಟವಾಗಿತ್ತು ಹಾಗೆಯೇ ತಮಿಳು ಮಾಲಿಕರಿರುವ ಸಂಸ್ಥೆಯಲ್ಲಿ ಆಂಧ್ರರಿರುವುದು ಕಷ್ಟವಾಗಿತ್ತು ಈ ರೀತಿ ದ್ವೇಷವು ಬೆಳೆದು ಪರಿಸ್ಥಿತಿಯು ಹದಗೆಡಹೊಡಗಿತು ಆದ್ದರಿಂದ ನೆಹರು ಅವರು ನಿಮ್ಮ ಪ್ರಾಂತಗಳ ಸರಹದ್ದುಗಳನ್ನು ನೀವು ಪರಸ್ಪರ ಸಹಾನುಭೂತಿ ಸ್ನೇಹಭಾವದಿಂದ ಶಾಂತ ವಾತಾವರಣದಲ್ಲಿ ನಿರ್ಣಯಿಸಿಕೊಂಡು ಬನ್ನಿ ಎಂದರೆ ಪ್ರಾಂತರಚನೆ ಬಹಳ ಸುಲಭ ಎಂದು ಹೇಳಿದರು

ಮಹಾತ್ಮಾಜೀಯವರೂ ಇದೇ ಮಾತನ್ನು ಹಿಂದಕ್ಕೆ ಸ್ವಾತಂತ್ರ್ಯ ಸಿಕ್ಕಿದ ಬಳಿಕ ಭಾಷಾವಾರು ಪ್ರಾಂತರಚನೆಯ ಪ್ರಶ್ನೆ ಮುಂದೆ ಬಂದಾಗ್ಗೆ ಹೇಳಿದ್ದರು ಅಂಥ ಮಾತುಗಳ ಮಹತ್ತ್ವ

ನಮಗೆ ಈಗ ಗೊತ್ತಾಗುತ್ತಿದೆ ಕನ್ನಡಿಗರು ವಿಶೇಷ ಸಂಖ್ಯೆಯಲ್ಲಿ ಬಳ್ಳಾರಿ ತಾಲೂಕನ್ನು ಮೈಸೂರಿನಲ್ಲಿ ಸೇರಿಸುವ ಬಗ್ಗೆ ನಿರ್ಣಯವನ್ನು ಹಿಂಗುಳಿದ ಕಾರಣವು ಇಲ್ಲಿಕಯಲ್ಲಿ ಕೊಟ್ಟಿಲ್ಲವಾದುದರಿಂದ ಬಳ್ಳಾರಿ ತಾಲೂಕಿನಲ್ಲಿ ಎಷ್ಟು ಗೊಂದಲವೆಬ್ಬಿದ ಮಿಂ ಇದಿಯ ಕರ್ನಾಟಕದಲ್ಲಿ ಜನರ ಭಾವನೆಗಳು ಎಷ್ಟು ಉದ್ರೇಕಗೊಂಡಿವೆ ಎಂಬುದನ್ನು ನಾವು ವೃತ್ತಪತ್ರಿಕೆಗಳಿಂದ ತಿಳಿದುಕೊಳ್ಳುತ್ತೇವೆ ಆದವಾನಿ ಆಲೂರು ರಾಯದುರ್ಗ ಈ ತಾಲೂಕುಗಳು ಕರ್ನಾಟಕಕ್ಕೆ ಸೇರಬೇಕಾದುವುಗಳು ಹೀಗೆಯೇ ಅನಂತಪುರ ಕರ್ನೂಲ್ ಜಿಲ್ಲೆಗಳಲ್ಲಿ ಕನ್ನಡದ ಭಾಗಗಳಿವೆ ಇವುಗಳನ್ನು ಕನ್ನಡಿಗರು ಬಿಟ್ಟುಕೊಡಲು ಹೇಗೆ ತಯಾರಾಗಬಹುದ? ಇದಕ್ಕಾಗಿಯೇ ಪಂಡಿತಜೀಯವರು ಶಾಂತ ವಾತಾವರಣದಲ್ಲಿ ಒಂದು (Board Agreement)ನ್ನು ಮಾಡಿಕೊಳ್ಳಿ ಎಂದು ಹೇಳಿದುದು ಈಗಿನ ಪರಿಸ್ಥಿತಿಯನ್ನು ಸುಧಾರಿಸಿ ಶಾಂತ ವಾತಾವರಣವನ್ನು ಉಂಟುಮಾಡಿ ಎಂದು ಹೇಳುವುದು

ನಾನು ಬಳ್ಳಾರಿ ತಾಲೂಕು ಮುಂತಾದ ವಿಷಯಗಳನ್ನು ಕುರಿತು ಈಗ ಏಕೆ ಹೇಳುತ್ತಿದ್ದೇನೆಂದರೆ ವಂಚಿತವಾಗಿಯೇ ಒಂದು ಒಪ್ಪಂದಕ್ಕೆ ಬಾರದಿದ್ದರೆ ಪರಿಸ್ಥಿತಿ ಹೇಗೆ ಹದಗೆಡುತ್ತದೆ ಎಂಬುದನ್ನು ತೋರಿಸುವುದಕ್ಕೋಸ್ಕರ ಆಂಧ್ರಪ್ರಾಂತ ರಚನೆಯಾಗುವುದಿದೆ ಘೋಷಣೆಯಾಗಿದೆ ಅದು ಒಂದು ಶಾಂತ ವಾತಾವರಣದಲ್ಲಿ ರಚಿತವಾಗಲಿ ನಾವು ಎಲ್ಲರೂ ಅದಕ್ಕೆ ಸಹಾಯಮಾಡೋಣ ಅನಂತರ ಉಳಿದ ಪ್ರಾಂತಗಳನ್ನು ರಚಿಸಲು ನಾವು ಕಾಂಗ್ರೆಸ್ಸಿಗರೇ ಮುಂದೆ ಬರುವೆವು

[Mr Speaker in the Chair]

ಕನ್ನಡಿಗರ ದೃಷ್ಟಿಯಿಂದ ಹೇಳುವುದಾದರೆ ನಾವು ಮೊದಲಿಗೆ ೨೨ ಆಡಳಿತ ವಿಭಾಗಗಳಲ್ಲಿ ಹಂಚಿಹೋಗಿದ್ದೆವು ಕಾವೇರಿಯಿಂದ ಗೋದಾವರಿವರೆಗಿರುವ ಪ್ರದೇಶವು ನಮ್ಮದಿತ್ತು ಸ್ವಾತಂತ್ರ್ಯದ ಅನಂತರ ಸರದಾರ್ ಪಟೇಲರ ಮುತ್ಸದ್ದಿತನದ ಒಂದು ಪರಿಣಾಮವಾಗಿಯೂ ಕರ್ನಾಟಕದ ಸಂಸ್ಥಾನಿಕರು ದೇಶಾಭಿಮಾನ ವ್ಯಕ್ತಮಾಡಿದುದರ ಪರಿಣಾಮವಾಗಿಯೂ ೨೨ ಆಡಳಿತಗಳಲ್ಲಿ ಹರಿದು ಹಂಚಿಹೋಗಿದ್ದ ಕರ್ನಾಟಕವು ಈಗ ೫ ಆಡಳಿತಗಳಿಗೆ ಅಧೀನವಾಗಿದೆ ಕನ್ನಡಿಗರು ಹೆಚ್ಚು ಸಮೀಪ ಬಂದಿದ್ದಾರೆ ಹೆಚ್ಚು ಹೆಚ್ಚಾಗಿ ಒಂದಾಗುತ್ತಿರುವುದು ಶುಭ ಚಿಹ್ನೆಯೇ ಕನ್ನಡಿಗರ ದೃಷ್ಟಿಯಿಂದ ಸಧ್ಯದ ಆಡಳಿತದ ವ್ಯವಸ್ಥೆ ಬಹಳ ಅನ್ಯಾಯವಾದದ್ದು ಏಕೆಂದರೆ ಯಾವ ಪ್ರಾಂತದಲ್ಲಿಯೂ ಅವರು(ಮೈಸೂರನ್ನು ಬಿಟ್ಟು) ಬಹುಸಂಖ್ಯಾತರಿಲ್ಲ ಅವರ ಕೂಗನ್ನು ಕೇಳುವವರಿಲ್ಲ ಆದುದರಿಂದ ಭಾಷಾವಾರು ಪ್ರಾಂತರಚನೆಯ ಪ್ರಶ್ನೆಗೆ ವಿರೋಧವನ್ನು ವ್ಯಕ್ತಮಾಡಿದ (Dhar Committee) ಸಹ ಕರ್ನಾಟಕ ಪ್ರಾಂತವು ನಿರ್ಮಾಣವಾಗಲೇ ಬೇಕು ಎಂದು ಸ್ಪಷ್ಟ ಅಭಿಪ್ರಾಯವನ್ನು ಕೊಟ್ಟಿದೆ ಭಾಷಾವಾರು ಪ್ರಾಂತರಚನೆಯಾಗದಿದ್ದರೆ ಕರ್ನಾಟಕಕ್ಕೆ ಎಷ್ಟು ಅನ್ಯಾಯವಾಗುವುದು ಎಂಬುದನ್ನು ಅದು ತೋರಿಸಿಕೊಡುತ್ತದೆ ಕನ್ನಡಿಗರಾದರೋ ಬಹಳ ಉತ್ಸುಕರಿದ್ದಾರೆ ಆತುರರಾಗಿದ್ದಾರೆ ಆದರೆ ನಾವು ಪರಿಸ್ಥಿತಿಯ ದುರುಪಯೋಗ ಮಾಡಿಕೊಳ್ಳಬಯಸುವುದಿಲ್ಲ ಈಗ ಮದ್ರಾಸ್ ಕನ್ನಡಿಗರಿಂದ ಮದ್ರಾಸಿನ ಕನ್ನಡದ ಭಾಗವನ್ನೆಲ್ಲಾ ಮೈಸೂರು ಸಂಸ್ಥಾನದಲ್ಲಿ ಸೇರಿಸುವ ಒಂದು ಸೂಚನೆ ಬಂದಿದೆ ಅದು ಮತ್ತು ಕೊಡಗು ಮೈಸೂರಿನಲ್ಲಿ ಸೇರಿದರೆ ನಾವು ಕೇವಲ ಮೂರು ಆಡಳಿತಗಳಿಗೆ ಒಳಗಾಗುವೆವು ಮೈಸೂರು ಬೊಂಬಾಯಿ ಮತ್ತು ಹೈದರಾಬಾದು ಆಡಳಿತಗಳೇ ಆ ಮೂರು ಆಡಳಿತಗಳು ಹೀಗೆ ಮಾಡುವುದರಿಂದ ಆಡಳಿತದಲ್ಲಿ

ಯಾವ ವಿಶೇಷ ಸ್ಥಿತ್ಯಂತರವನ್ನೂ ಮಾಡದೆ ಕನ್ನಡಿಗರನ್ನು ಸಮೀಪಕ ದ ತಾಗುವುದು ಬೊಂಬಾಯಿ ಪ್ರಾಂತದ ಕನ್ನಡದ ಭಾಗವನ್ನು ಮತ್ತು ಹೈದರಾಬಾದು ಪ್ರಾಂತದ ಕನ್ನಡ ಭಾಗವನ್ನು ಸೇರಿಸುವುದಕ್ಕಾಗಿ ಸ್ವಲ್ಪ ತಡೆದರೂ ಚಿಂತೆಯಿಲ್ಲ ಏಕೆಂದರೆ ನಾವು ಶಾಂತಿಯನ್ನು ಹದಗೆಡಿಸಿ ಭಾರತದ ಸರಕಾರಕ್ಕೆ ಹೆಚ್ಚಿನ ಪ್ರಶ್ನೆಗಳಿಂದ ತೊಂದರೆ ಕೊಡುವುದು ನಮ್ಮ ಇಷ್ಟವಲ್ಲ ತಕ್ಕ ಸಮಯದಲ್ಲಿ ಈ ಕೆಲಸವನ್ನು ಮಾಡಿಕೊಳ್ಳಬಹುದು

ಇದೇ ಮಾತನ್ನೇ ಎಲ್ಲ ಕಾಂಗ್ರೆಸ್ಸಿಗರು ಹೇಳುವುದು ಭಾರತದ ಈಗಿನ ಪರಿಸ್ಥಿತಿಯಲ್ಲಿ ಐಕ್ಯತೆ ಶಾಂತತೆಗಳ ದೃಷ್ಟಿಯಿಂದ ಮತ್ತು ಈ ಮುಂಚೆ ಹೇಳಿದ ಕಾರಣಗಳ ದನೆಯಿಂದ ಭಾಷಾವಾರು ಪ್ರಾಂತರಚನೆಗಾಗಿ ಈಗ ಅಷ್ಟು ಒತ್ತಾಯ ಪಡಿಸುವುದು ಸರಿಯಲ್ಲ ಎಂದು ನಾವು ಹೇಳಬೇಕಾಗಿದೆ ಈಗ ಬಂದಿರುವ ಠೀರ್ಮಾನವನ್ನು ವಿರೋಧಿಸುವ ಪ್ರಸಂಗಕೆ ಈಗಿರುವ ಕಾರಣಗಳು ಇವು

ಆಂಧ್ರ ಪ್ರಾಂತರಚನೆಯಾಗಲಿ ಅದು ಸುರಕ್ಷಿತವಾಗಿ ಬಾಳಲು ಅಡಿ ಇಡಲಿ ಆನಂತರ ಉಳಿದ ಪ್ರಾಂತಗಳನ್ನು ರಚಿಸಲು ಹೆಚ್ಚು ಅನುಕೂಲ ವಾತಾವರಣವು ಉಂಟಾಗುವುದು

ಮತ್ತೊಮ್ಮೆ ಹೇಳುವುದಾದರೆ ಕಾಂಗ್ರೆಸ್ಸಿಗರಿಗೆ ಈ ರೀತಿಯ ವಿಭಜನೆ ಬೇಕಾಗಿಲ್ಲವೆಂದಲ್ಲ ಆದರೆ ಅದಕ್ಕಿನ್ನೂ ತಕ್ಕ ಸಮಯ ಬಂದಿಲ್ಲವೆಂದಿಷ್ಟು ಮಾತ್ರ ಹೇಳಬಹುದು ಅದಕ್ಕಾಗಿಯೇ ಈ ಠೀರ್ಮಾನವನ್ನು ಈಗ ವಿರೋಧಿಸಬೇಕಾಗಿ ಬಂದಿದೆ

శ్రీ హెచ్ ఎం రామారావు —

ఎ ⌐ ⌐

స ర క ఇచే వ వ రాం గా నామీద ప్రాంతిలపై చర్చలు రుగుతున్నాం

مسٹر اسپیکر صاحب ...

తెలంగ స ట్లా దం లోన్నాము ఇవి ంచండి న రాం వరో కూడా కామ స్థాపిం ప్రాథా స్థ ళైన విమో ల వ స్తున అం రుగుతున్నాయి కాని ఇందులో ఎ దండ ఎటగా ఉన్నది ఎ క్రాగ వి అనుకు ఇటు పైకుంచి లాపె మ్మి ను ఎ ంటు ఉన్నాను అ చెప్ప గ్దాను ఆటవెళ వియా ఉద్దేశాన్ని ప్రకాటు వే వ్యరి క డుటన స్తన ఖ చెప్ప ఐద్దా క ందర్భం న త్మారత ఎడుస్యాలు ప్రవంగ్రిగారు ఎర్నిరాయుటవంగా ఇమి యట్ (Immediate) అన్న పదము తో స్త ఇర పెళ్లవారందరూ ఒప్పు తా వారని చెప్పర ఎ హృదయంలో ఉన్న మాటగూడా ఒకటి పెల్లడించుటేండి భాషా రాష్ట్రి పే ఎర్ (Power) పోతుందనే మంత్రులు విషయంలో వారికి పా కొటకేవో లే ండి ఇమీడియట్ (Immediate) న్న పదము గురించి స్నేహితులు గవానగార చెప్పారు కాను దాన్ని మీరు క్షమం చేసుకుంటారని తలుస్తాను ఆ విషయము గురించి వార వివరంగా చెప్పరు అందు గురించి ఎప్పైన ఆటోపాలుం ట తొలగిపె తాయని ఆశిస్తున్నాము క గౌరవ స్యులు మనకు ఎన్నో కష్టాలు వచ్చాయి స్వాతంత్ర్యము ఎపా డింటుగ ని కొద్ది ఎంవత్సరాలే అయి వది అని అంటూ సర్దార్ పటేలు ఉదాహారణ ఇచ్చారు ఇంకా కొద్ది సమయం కావాలని చెప్పరు వారికి నేను ఒక ప్రశ్న పేయ దలచుకున్నాను షా

పరాశరం వెంకటేశ్వర్లుగారు—ఇప్పుడు నేను కాంగ్రెస్‌లో ఉన్నాను అప్ [illegible] అంటారు,—మాకు కనీసం ఐదు సంవత్సరాలయినా [illegible] ఐదు సంవత్సరాలు క్షేమము ఇవ్వండి [illegible] చేసి [illegible] గడిచాయి కాని ఏమి జరిగింది? ఏ టర్మ్ తీసుకువచ్చి [illegible] ఇగలేదు చెప్పునని కాంగ్రెస్ సెషను [illegible] నగరులో [illegible] భాషారాష్ట్రాలు కావాల [illegible] ఆంధ్రరాష్ట్రం [illegible] అనుభవాలు దొరుకుతాయి ఆ అనుభవాలు [illegible] చేస్తాం అని అంటున్నారు ఇంకా ఈ అను [illegible] తీసుకో [illegible] అనుభవం చాలదా? ఉత్తర హిందూస్థాన్‌లోని [illegible] లేదా? తెలంగాణ అనుభవం లేదా? [illegible] వచ్చినాక మళ్ళీ దాని అనుభవం కావాలట [illegible] గాని అనుభవంతో చేయడానికి పనికిరావడం లేదని [illegible] మీరు ఆర్థిక పరిస్థితులు తీసుకు వస్తున్నారు ఇతర విషయాలు [illegible] (1948) తీసుకువస్తారు [illegible] సంవత్సరాల తరువాత Crisis [illegible] స్థిర పరిస్థితి చెరువుతూనే ఉంటా అంటే పరిస్థితులు మారేదెప్పుడు? [illegible] తున్నారు సామ్రాజ్యవాదుల్ని మీరే ఎంచుతున్నారు [illegible] తారాచే నమ్మకం ఎట్లా? కమ్యూనిటీ ప్రాజెక్టులు తీసుకొచ్చి అమెరికా [illegible] అమెరికా సామ్రాజ్య తత్వము వచ్చి పడుతూ ఉంటే ఆర్థిక స్థితి బాగు [illegible] ఎవరికి [illegible]? ఇదివరకు మంత్రిగా ఉన్న వి బి రాజుగారికి భక్తవత్సలంగారికి [illegible] Correspondence నేడేమాశాను అందులో వి బి రాజుగారు Slow Policies [illegible] అంటున్నారు ఈ విధంగా Ministerial Crisis [illegible] సమస్యలను వెనక్కు పెట్టుకొంటూ Crisis ఎంచుకొంటూ [illegible] అని నేను కాని ఆ [illegible] బాధ్యత ఎవరిది? దానికి బాధ్యత మీరే కదా మీరు [illegible] చెప్పుకు లేకు కాని చూస్తే తెలుస్తుంది

[illegible] గౌరవసభ్యుడు —మీదగ్గర కూడా ఉన్నాయి

శ్రీ వెంకటరామారావు —మీరు ఇంకా ఆర్థిక సంక్షోభం తగ్గలేదని చెబుతున్నారు [illegible]గారు చెప్పినట్లు, మీరు చేయవలసింది ఏమీ లేదు భాషారాష్ట్రాలు ఏర్పరచమని కోరికను కోరడమే—అంటే—మనము ఈ తీర్మానాన్ని పార్లమెంటుకు [illegible] (Recommend) చేయడం అంటే సెంట్రల్ గవర్నమెంటును భాషారాష్ట్రాలు కావాలని కోరడము మాత్రమే ఆ కోరికను కూడా కోరకపోతే నిజంగా మీకు భాషారాష్ట్రాల విషయమై ఉద్దేశం ఉంది అని నమ్మట ఎట్లా? గౌరవసభ్యులు ఒకరు ముల్కీ నాన్‌ముల్కీ ప్రాబ్లెమ్ (Problem) తీసుకువచ్చారు ఆ సమస్యను అర్థము చేసుకొనకపోవడంలో మీరుకూడా ఒకరు ఉన్నారు? ముల్కీ నాన్‌ముల్కీ ప్రాబ్లెమ్ (Problem) తీసుకువస్తూ ఇప్పటికే ప్రభుత్వాధికారులు చాలామందిని ఆంధ్రనుంచి తీసుకువచ్చారు ఈ ప్రాంతాన్ని ఆంధ్రలో కలిపేస్తే అక్కడివాళ్ళంతా వస్తారని భయపెడుతున్నారు ఆంధ్రప్రాంతంవస్తే ఇక్కడ (Bureaucratic Machinery) [illegible]ందని తెలిపారు

శ్రీ యస్ యస్ శాస్త్రి —గైర్‌ముల్కీలవందరని పంపించివేయాలని అన్నారుగదా ఆ విషయాన్ని జ్ఞాపకం ఉంచుకోవాలి

శ్రీ పి రామారావు —ముల్కీ నాన్‌ముల్కీ సంస్యను అర్థం చేసుకోకుండా Bureaucratic దృక్పథాన్ని చూపిస్తూ భయాన్ని కలిగించారు దాని విషయంలో హౌస్ (House) ని మను తీసుకొంటుందని ఆశిస్తున్నాను ఈ విషయం ఉదాహరణ చెప్పుతున్నాను నా స్నేహితులు శ్రీ హనుమంతరావుగారు కొన్ని రోజుల క్రింద ఒక ప్రశ్న వేస్తున్నారు ఆ ప్రశ్నను చూసి మీరు బహుశః అర్థం చేసుకోవచ్చు Regional Language Examination కొరకు హైదరాబాదులో ని మూడు భాషలకు రకు ఏఏ డిపార్టుమెంటులనుంచి ఎంతమంది వస్తున్నారు? అని ప్రతి డిపార్టుమెంటు మీద ప్రశ్నలు వేశారు ఇవ్వాళ్ళ పి డబ్ల్యు డి (P W D) మంత్రిగారు చెబుతూ కొన్ని వందలు పేరు డబ్బు ఇచ్చినా ని చెప్పినారు ఈ పరీక్ష కు సంవత్సరాల తరబడి కొందరు వస్తూ పోతున్న ఉత్తీర్ణులు కాకపోవడం జరుగుతుందన్నారు

అయితే ఇప్పుడు ఎక్కడైతే Regional Language Examination పరీక్ష ఉండదో దానికి వచ్చేవారికి ఆ పరీక్ష కొరకు ఎంతడబ్బు ఖర్చువుతోంది? ఇందుకోసం ఆయా డిపార్టుమెంటులోనూ లెక్కలేనంతడబ్బు ఖర్చుపెడుతున్నారు భాషారాష్ట్రాలు వస్తే యీ విధంగా అనవసరంగా డబ్బు ఖర్చు కాకుండా పోయేది ఈ రీతిగా అనవసరంగా డబ్బు ఖర్చు పెడుతూ ఇక్కడ ఏదైనా మూడు ప్రాంతాలు ఉన్నాయో ఆ మూడు ప్రాంతాలకు యీ సెక్రటేరియట్ నుంచి రకరకాల మార్పులు తయారు చేస్తూ ఎంత డబ్బు ఖర్చు పెట్టవలసి వస్తుందో ఇంకా నా స్నేహితుడు రామ కృష్ణ ఉదాహరణ తీసుకువచ్చాడు రాయలసీమలో కూడా అటువంటి పరిస్థితులు కల్పించడానికి అక్కడకూడా ఇటువంటి భావాలే ఉంటాయి ప్రతిచోటా అనుకూలమైన భావాలు ఉంటాయి అక్కడకూడ మాతోటివాండ్లు ఉంటారని ఆ విరుద్ధమైన భావాలు కల్పించడానికి వారే కారకులని మాకు తెలుసు అటువంటి ఉదాహరణలు తీసుకొని వచ్చి ఇతరులమీద డామినేట్ (Dominate) చేయడానికి ప్రయత్నించడం అనవసరమని మనవి చేస్తున్నాను ఇంతమాత్రమే నేను మాట్లాడుతూ ఇతరసోదరులుకూడా మాట్లాడేందుకు అవకాశం కల్పిస్తూ విరమిస్తున్నాను

چیف منسٹر (شری بی رام کشن راؤ) مسٹر اسپیکر سر اس وقت جو حرجا ہورہی ہے وہ ڈس انٹگریشن آف حیدرآباد اسٹیٹ (Disintegration of Hyd State) کے متعلق پیش شدہ ریزولیوشن کے سلسلہ میں ہے اس ریزولیوشن کے پیش کرنے والوں نے غالباً اس مقصد سے اس کو پیش کیا ہے اس خصوص میں سب سے پہلا اقدام کرنے کا کریڈٹ (Credit) انہیں ملے میں سمجھتا ہوں کہ یہی مقصد اون کا ہوسکتا ہے جسکے تحت اونہوں نے اس ریزولیوشن کو اس طریقہ پر اس ہاؤس میں پیش کیا ہے ورنہ میں سمجھتا ہوں کہ اس ریزولیوشن کو پیش کرنے والے آنریبل ممبر اور اس کو سپورٹ (Support) کرنے والے دوسرے آنریبل ممبرس یہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ اس تحریک کو پیش کرنے کا یہ کوئی مناسب موقع نہیں اور وہ اسکی وجوہات سے خود واقف ہیں

دو لـ ھاے تار ہو گئے ہیں ایک وہ کہ کوئی ہو رکے و ولعو کو یہ حاہے ہوئے اون کے صد اور وور (Views) کو یہ سمجھے ہوئے اوس پر اصرار دا دو ا ارہا سکتا ہے کہ کسی رکے ہوئے کسی لیڈر ہو (Ulterior motive) ادمی مصد کو س طر رکھ کر کوئی کام کرتا ہیں اپور ں کے اوپ ل دو ں کو مہوں ے اس ر رو س کو ا سر (Sponsor) دا ہے ورہ ہوں ے اس ر رو مر س کی ا ا کی ہے ا د کریڈٹ (Credit) د ا اھا ہوں د ارے ملک کی ما سے بھارت کی (परिस्थिती) اور راج کے (राजनीति) حالسہ اوا ں رکر اہوں نے یہ ر و رس س میں کیا بلکہ علوم ر لھے ہوئے حاے ھے ے سمجھے اس کو ں کہ ہے اس کا مقصد صرف معلوم ہو ہے د ایک ہم ک تو سکل کریڈٹ (Political Credit) اون مدس س حاصل کیا ہے واے اپ کو ردیکل (Radical) کہا ے یا ہو اوے ب تو راد لفٹسٹ (Leftist) اور کی م دے سکے ں سمجھا ہے اور و ایک قسم کی پاپولیریٹی (Popularity) حاصل کرنا ھا ہے و یہ و اس ر ر س کے سارے باب اور سارے پر اس ا ڈ کاس (Pros and Cons) سے و ب ہیں یہ کریڈٹ میں اون کو دیا ہوں یا د یا جاھا ہوں

ا ا آپ رو س (Observation) کر دے کے بعد سب سے پہلے یہ رض کروںگا کہ جہوں تک کہ ہمارے حیدرآباد اسٹیٹ کا ملی ہے کس ا گ س اف حیدرآباد اسٹیٹ (Disintegration of Hyderabad State) او فارمیشن ف لنگوسٹک رو س (Formation of Linguistic provinces) ان دونوں کو جدا نہیں کیا جاسکتا یا کہا جاسکتا ہے او کہا جا رہا ہے کہ لنگوسٹک ڈیو ن اف کنٹری (Linguistic Division of Country) یا بھاشا واری اصول (भाषावारी प्रांतो) کو ماں (निर्माण) کرے کے اصول کو کانگریس کی سنستھا (संस्था) نے س و س برس پہلے قبول کیا تھا اں میں شک نہیں کہ یہ اصول میں ں پہلے ہی سام کیا گیا تھا اور اس کے بعد کوئی س یہ ان اصولوں کو امپلیمنٹ (Implement) کرنے کی کوشش بھی کی گئی ملک کو آزادی ملنے کے بعد بھی اس اصول کو ا لمدس کرنے کا وعدہ کیا گیا ہیں ہیں کہ اس سے بھی بھاشا واری راست کے ماں کرنے کے مسئلہ کا ہمارے راج ملک اندولن (राज नतिक आंदोलन) کا ساد ں (साधन) سمجھ کر اپیوگ (उपयोग) کیا گیا حالانکہ ب لا کر ں نے عاطفی سے بنگال کے دو ٹکڑے کر ا ہے و لوگوں میں ایک راسٹریہ بھاونا (राष्ट्रीय भावना) پیدا ہوئی جب پارٹیشن آف بنگال (Partition of Bengal) کے خلاف تحریک شروع ہوئی اوس وقت ہماری راسٹریہ بھاوا کے ج ہوے گئے اس لحاظ سے معلوم ہوگا کہ اس مسئلہ کا ایک اتہاسک (ऐतिहासिक) بیک گراونڈ ایک بار بھی یہی مطر ہے انگریزوں نے اپنا تسلط جس طرح ہندوستان پر قائم رکھا اوسکا حدر

(चरित्र) سب لوگوں کو معلوم ہے ... صاف ہو گیا کہ ڈاکٹر صاحب
(Political domination) کے ایک ہم کا مسئلہ (Mental) ...
ڈومینیشن (Intellectual domination) ہندوستان پر ہم کیا اس
انگریزوں نے ہم کو ہم رکھنے کا سب ... انگریزی زبان ہی ہے ہندوستان
مسلط کر کا لارڈ مکالے کی اسکیم کے لحاظ سے ... کے لوگوں کو عام لانے
اور اون کی ودیا و و ہا (शिक्षा व्यवस्था) کرنے کا یہ سب سے بڑا ... تھا
جو انگریزوں نے اختیار کیا جب انگریزوں نے اس اسکیم عمل شروع کیا تو ہم کے
دیکھا ہندوستان تک ہم کو ... سال کی (Slavish mentality)
ہوگئی جس کا ایک بڑا رد عمل ایک ری ایکشن (Reaction) سارے
ہندوستان میں ہوا اور ہم لوگ یہ سمجھنے لگے کہ اس سے انگریزوں کا منشا یہ ہے کہ
یہ صرف راج نہ کریں فقط ہندوستان پر قائم رہے لیکن ایک قسم کا پولیٹکل اور اکنامک
اکسپلائیٹیشن (Economic exploitation) بھی کیا جائے جا بجا اس کی وجہ
سے انگریزوں نے ہندوستان کے دماغ کو اپنا غلام بنائے رکھنے کی کامیاب کوشش بھی
کی اس دماغی اور ذہنی غلامی کے خلاف ہم نے ریولٹ (Revolt) کیا
اور پار سال آپ خیال کر رہے ہیں ہم لوگ انگریزوں کے خلاف کھڑے ہوگئے اور
ایک نیشنل موومنٹ شروع ہوگئی اور ... بنگال سے ہم نے ... (Language)
کی ... کا لارڈ کرزن نے چاہا ہے کہ بنگال کے دو ٹکڑے
کردیے جائیں ... گورنمنٹ کو ایک حق ہوتا ہے کہ وہ اپنے منشا کے مطابق
کسی ملک کے مختلف ... تقسیم کرے ... اصلی اصول ایڈمنسٹریٹو
کنوینینس (Administrative convenience) ہوتا ہے حکومتی انتظام
کی خاطر جب کبھی سیاسی اور ضروری خیال کیا جاتا ہے تو ملک کے مختلف ...
جاتے ہیں اون کو ضلعوں اور علاقوں میں تقسیم کیا جاتا ہے لیکن ہماری راشٹر
بھاونا جو ہندوستان میں جاگ (जागृत) ہوئی وہ بنگال کے ... کے
سلسلہ میں ہی اور وہ یہ تھی کہ جب اوس پرانت کے رہنے والے ایک بھاشا بولتے ہیں
ایک آچار وچار (आचार विचार) رکھتے ہیں وہاں کے رہنے والوں کا
رہن سہن کھان پان اور ساری باتیں ایک طرح کی ہیں تو پھر ان کے دو ٹکڑے کیوں
کیے جائیں اوس وقت کی گورنمنٹ اور لارڈ کرزن یہ کوشش کررہے تھے کہ اس ایک
ہی بھاشا اور ایک ہی کلچر رکھنے والے حصہ ملک کے دو ٹکڑے کیے جائیں تو اسکے
خلاف ہمارا راشٹریہ آندولن (राष्ट्रीय आन्दोलन) چلا اسی جانب کو لیے ہوئے
اسی ایک بھاونا کو لیے ہوئے اس پارٹیشن کی مخالفت شروع کی گئی اس آندولن کے شروع
کرنے والوں نے ہمارا کہا کہ ایک ہی بنگالی بھاشا بولنے والوں کے دو ٹکڑے کیسے کیے
جاسکتے ہیں ایک ہی ماں کے بچوں کو کیسے جدا کیا جاسکتا ہے اب ہماری زبان
میں پھوٹ ڈالنا چاہتے ہیں ہمارے کلچر میں پھوٹ ڈالنا چاہتے ہیں ہمارے سماج
میں پھوٹ ڈالنا چاہتے ہیں یہ نہیں ہوسکتا ہندوستان کے بڑے بڑے نیتاؤں کے

د و ا ل س مہرں نے ہ رسرہ دولی وی کہا یہی کہ ہ بھاسا
کے ی و دا ل و ی ھوں ہے ا ں حسر د رسر ہو ا کی ا ری اسی بھاسا
وری ط ا ں ہر سک ط (Linguistic Culture) سے مدلی
انگریزوں او ھما یہ د ں و ہ ف ہوا او ی لیے ہ رسرہ ہو سل ا
پولیٹکل موومنٹ (Political movement) دا ہوا اوس بارے کی ا ری
د ں ر ہی ای و دی کہ حب تک ا گ ر یہاں رہے ہم اوں کے مالہ س
ہ ف د ک ہ ی(Economic exploitation)کے طرف حجاج کرتے
رہے ہم ان ہمو سل ور ملکھولگا ی(Intellectual domination)
و ان ر م دا اوس کے حلاف بھی ہمارا ردعمل ط ہو رہا ہم ہ ہ ر ہیں
ا ے ہے لکن ہمارے ہ ہ ے کے و د اور ہماری ہ احس ہ ہونے کے باوجود
ہ ل س اگی اور ہ س و ہو س ی سیاسی علامی کے وراں میں
املکچو لی(Intellectually) و مالی (Socially) بھی علام ں گیے ہمارا سل
ا سو(National initiative) ختم ہوگئے ط س یہ جیسا کہ میں نے ذکر کیا ہم
لوگوں نے ا حو د اس کے لیے ک ر عمل کی رو ہے جس ہے اس کا مطالبہ
کیا ہ سکے ہے اس کا رو رل (Revival)ہوسکتا ہے اس زمانے کے ساتھ اس
طرح ہا ی و دی دہ ط ہ س رگاسر ں نے ہزاروں سل ورثے ہوئے
انگریزوں کی سلا ں سے ہ نکا اصل کرنے کے ے (٦) س ک جدوجہد کی ا ما
آمنوں ا کا ں سر ہوا ہے (स्वतनता प्राप्त) کرنے کے بعد کیا کہ گے؟
لہ گا ہ م ا ے ا ں ں س ط ا ک ر ہے جس میں ا سھہ و گا ں
(विज्ञान) ہے اکی الگ سکر ی (संस्कृति) ہے اکا ہزاروں و س کا
ام س ہے ای الگ الگ ہ س ی نکا اگے لہ گے ہم ہوائے بس کے
ہ ما کی ی(श्रुति) میں چاہیے اس قسم کی ا ک نو و ند ہ گی
ا لب ط ر ک ہی یہ ا وا ما ا ہی ا ک لسکل ا ول کی حر گی ہ ا ک
اسم تک ب ہے و ا کا ای اہم سدے کی آوسکتا (आवश्यकता)
میں بھی ہ ا ں ط ک گ وند ہے میں یہ اس لیے کہہ رہا ہوں کہ ہم کو بھاسا وار
راست رہنا (भाषावार प्रांत रचना) پر سنجیدگی کے ہ غور کرنے کی ضرورت
ہے ہ یہ بھی عرض کرنا ہے کہ ہماری وبے دو سو س کی انگریزوں کی غلامی نے
ہمارے ہوں کو اسقدر ںدل کر ا ہے کہ آزاد ہوکر ( ) سال گذر جانے کے باوجود
یہ ہماری لکچرل ری (Intellectual Slavery) کہئے یا سلو بسنالی
ہم انگریزی زبان ک بھول نہ سکے ہمارے دماغوں پر آج بھی وہی ا اب ھی میں سمجھتا
ہوں کہ اس سے ا طر میں کیا جا ط آج بھی اگر آ مل مدرس سے یہ کہا جائے کہ
و اچھی سے اچھی نہ ر کریں تو میں سمجھتا ہوں کہ و انگر ی جانتا ہی کہ بھاسن
دینے کے لیے ہ سکے موسے اسکے کہ و انگریزی بھاشا سے ناواقف ہوں یہ ایک
اسہ سک رمام (ऐतिहासिक परिणाम) ہے سک سکانے نے یہاں لایا ہا

سری وی ڈی دسانڈے ہے کہ اسے ( ) لڑکے ے کری رکھی ہے
اس ے ہوسکتا ہے ورنہ ا ہیں ہے کہ ہم اپنی وہاں ہیں ن کہہ سکیں

سری بی رام کسن راؤ یہ ایک لیم اکسکیوز (Lame excuse)
ہے ب ا ی ہی رہا ہے رکھ کر سوچ رہے کہ کا اب کری کے معاملہ میں
مر ی میں کوئی ہیں بھاس کرا پس کریں گے کم ار کم میں و یہ
کہوں گا کہ ل ممبر مرھی نے اپنا ہی انگر ری ہی راد ہر کر سکے ہیں

سری وی ڈی دسانڈے میں ا ل ہ ممبر کے مکٹ کو ہی انا

سری بی رام کسن راؤ میں اب کو دا ہی ہیں ہ ہا اور نہ سمجھ میں ا ی
سکی (घातिस) ہے

سری سا ھتیان سکھ (ہرگی) آ ر ل ممبر کو اگر ی میں را آتا ہے
آس ے اہوں نے کل سر ہی را ہی وی کے سلکٹ کی ی ہر ے جاسہ پر اعتراص
کیا تھا (Laughter)

شری بی رام کسن راؤ اب او ے دوں کو لوٹائے آہ لیا ہے کیا کا ی اور
دوا کا ری ہے ک ک و ہ الدا بارہوا ا ایک ہے کیک ک سکتہ ہیں ا گے
ہر اس ہی گ ے و سر ی اے ہیں آ ہ ہیں عہدداروں اہ میں ڈاکٹرس
لا ئرس (Lawyers) وغیرہ کہ چھوڑ دیے گ کہ ان کے اس و یونیورسٹی
کی اے ہے ر ک ڈگ ن ہوتی ہیں اور حسب ا ب و یہ ہے کہ ہ د ہا سا اور
ا اس کے ن ا ا ول لانے والوں کی راد ہداد اونے لوگوں کی ہے حرانگر ی
میں بہتر کہہ سکے ہیں گر لکو ا مرھی میں کبھی بھی و انگر ری میں سوچ اکو
اس کا ترجمہ کرکے کہہ سکے ایک ہار ہرک (मानसिक) اور ا بھاسک
پرنام (परिणाम) ہے اس کو ںدرانداز ہیں کیا جا سکتا انگر روں کی
حکومت کے زمانہ میں ہمارا جو ہ ل ڈی ارا لا مرہس (National
demoralisation) ہوا اس کے سحہ کے طور پر ہم سمجھنے لگے کہ کلچر بھاساوں کا
ہوتا ہے ہم نہ سمجھنے لگے کہ بھارت میں جو کچھ کلچرس ہیں ان کی انڈ ویجوالٹی
(Individuality) کو مینٹین (Maintain)
کرنا ہمارا کرتویہ (कर्तव्य) ہے اگر آنر ل ممبر اس غلط فہمی میں

ھیں ان بھا کے بھا ایک ایک الگ سکی ہے تو یہ غلط فہمی ہوگی ہمارے
کا ہی میں ان ( ) یہ باوں لوا ارسب (Impoitant)
سمجھ گیا ہے اگر سمجھا اسے کی بھاشا کا ایک ایک کلچر ہے تو اس سے زیادہ
کوئی غلط فہمی نہیں ہو سکتی کلچر اور بھاشا دونوں مترادف نہیں ہیں مختلف
بھاشاوں کے بولنے والوں کی ایک سنسکرتی ہو سکتی ہے ایک احساس ہو سکتا ہے لیکن یہ
حال ان زبانوں کی سنسکرتی ایک ہے غلط ہے بھارت میں نہیں ہیں بھاشائیں
ملی ہے وید سے احساس کی سنسکرت ہمارے ہیں ہی ولی) fिन्न भिन्न भाषाय
رگ وید میں بہت سی ہوئی ہیں کے نام سے ان انا (वेदमाता) کی
ستوتی (स्तुति) ان (وں) सत्वो) میں کی گئی ہے کہ تو ایک
کام دھینو (कामधेनु) ہے یہ ہماری خواہش کو پورا کرتی ہے میرے
بکس (पद्य) اے وبرب (विस्तास) ہیں کہ میرے پیٹ
میں لوگ بسے ہیں جس طرح میں سب کے پیچھے اس کے پیچھے رہتے ہیں ویسے
سب تو الا نہیں ہیں یہ بات نے دو سے والے نہیں ہیں رہنے سہنے والے نہیں نہیں
کہاں بولنے والے ہیں ہیں دو بولنے لوگ سب میرے پیٹ میں بسے ہیں سب کو
تو ایک ماتھ لی ہے میں ا سی ماں سے جنوں (धरतो) میں
میرس مانا (श्रीप ममाता) ہوں یہ تصور تھا کہ الگ الگ لباس کے
لوگ ہوتے ہیں کوئی دھوتی الگ وضع کی باندھتا ہے کسی کی ٹوپی ایک طرح کی
ہوتی ہے دوسرے کی دوسری وضع کی کوئی گوشت کھاتا ہے کوئی نہیں کھاتا ہے ہمیں
بھی ہیں وہاں ہیں ہی کئی طرح کے ہیں مثال کا الگ کے ہر کا الگ دکھنی
(दक्षिण) کا الگ سب میں فرق ہے لیکن ان سب بھارت کے
رہنے والوں کی سنسکرتی ایک ہے چاہے وہ کوئی بھی ہو لنگوٹی والے ادھی دوالے ا
کسمری بولنے ا ی والے ا ری بھاشاوں کے اتر (उत्तर) کے
باوجود ان کا کلچر ایک ہے اس طرح ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ سنسکرتی کے ساتھ کیول
بھاشا (केवल भाषा) کا بہ (सबध) نہیں ہے
ہاں بھاشا کے ذریعہ سنسکرتی کا پورا پتہ (परिचय) مل سکتا ہے
ہم سے لوگ کہتے ہیں کہ سمپورن ساہتیہ ایک حالی ہے ایک امر کے لوگ ہیں ان کے احساس
کو حصول کے یہ دیکھنا چاہتے ہیں تو ان کی بھاشا کے ذریعہ (द्वारा)
سنسکرتی کے وبھاگ (विभाग) کو ہم پاسکتے ہیں جس طرح مسھوار فلاسفے
کہتا ہے کہ (All Literature is the mirror of life)
ساھتیہ (साहित्य) سماج کا ایک عکس ہوتا ہے سماج کی روح کی (प्रत्यावर्ती)
پرتی روپ (प्रतिरूप) یا (प्रतिबिम्ब) اس میں ملتا ہے اسی لیے کہا
جاتا ہے کہ (All Literature is the mirror of life) کوئی بھاشا
ہو جاتی ہو آدھرا کی ویا سمپورنتا کی ہو اسکے معنی یہ نہیں کہ اسکے ساتھ ایک الگ
کلچر بھی ہے لیکن یہ کہنا صحیح نہیں کہ سنسکرتی بھاشا پر (निर्भर) ہے

آپ مالیہ کی کسی دوی حد میں ہے ہے کوئی نہی ہ ا (सभ्या) کرنے
والا ہو سکلب (सकल्प) کہی جاتا ہے وک میں ہی زبان کہا ہو
مرھی کہا ہو ناکڑی کہا ہو نا گ کہا ہوکا کاب (सकल्प) کرا
ہے ؟ دل کے جے جاتے ہیں لکی کب کرنے ں مد سوں (सिद्धातो)
پرحاے ہیں آ دھرا کے ہوں ناکرناک کے مہور ں کے نال نا ں کر
کاوری کے ماک (तटाक) رہ ہ کرنے ں اا اڈلی مرحھوڑ ے ہیں
رامسور میں سب ہے ں ہ ل ل کی اب ہیں ہے ہ رب ں ی راس نو
سے ۲ ک ں ورحملا راس و ب ہ ہو ھر ی ۃ ا ں ( ) ں
نامل لوگ کہتے ہیں کہ اکی نا b مرحہ ے ہزار رس نا ہے گو ولے کہتے
ہیں کہ انگیb ناھہ و ھرروں b ہے ڈ ی وے کر ے ں کہ اکی ۃ نا b
ناھسہ ۳ ہزار س b ہے مہور مراکے وگ کرے ہیں کا کی بھاسا کا ھسہ
(साहित्य) ۲ سو س سے ے سروع ہوا ہے ں ھرب ں جاا میں
جاھا ان تمام ھساوں میں اھہ b ۃ اڈا (भण्डार) ہے ہم اسکو
کھونا نہیں ھیے ان بھاساوں کے وگان (विज्ञान) سے ب کی ا ی (अ नती)
ہوسکتی ہے ہم اس کا سادھن (साधन) ھے ں ہ س ھی بھاساوار
برا ب رما (भाषावार प्रात रचना) کے راں (निर्माण) کی اگر روں سے
راج ک آزادی حاصل کرنے کی مانگ ں ہ ھی ک مانگ ھی پ وںسل اٹانہ ی
(Provincial autonomy) کی مانگ ھی ھوے مل و ل نا ی کی گ کی اب ہ
سوال پیدا ہوا کہ جب پراسوں کی مسم ھر ی ہے و ک ن ہ بھسا وار مس ر
اسکو رکھا جاے ہ ہ ہ ھر ھی رح مسکا ولں b اک ھاگ (माग)
ں گی ہ b گر س کے رزولیوس کے درمعہ ھی لیا کا اگیا ں ں ہ ما کہ
دوسری بارسر b اس وب کا عمل ہیا ملک میں و ہ کہہ جا کہ دو ی ر اس
وب پیدا ہی نہیں ہوئی ہیں جب ملد ں و یدا و ں و انہوں نے بھی اس
مانگ کو اپنایا میں اسکی اسسہ مر (Instances) کو دیکھ کر کہہ سکتا ہوں کہ
دوسری بار رے اس ھیری (Theory) کو ہراے میں کانگرس کے ماہ رس
(Race) کی کانگرس نے جو سدھاب ہ ں د ہیا اک ادا ا ہ ک ا ی
اسمبلی میں اسکو سر ک ک ک ا ے آپ کو اگے ہ ہ ے ہیں اس طرح اٹوا ح
(Advantage) حاصل کرنے کی کوسس ہ کہ ں نے کہ ہ اس ع ص
سے کہا جاا ہے کہ ا ی پ رں کے ۃ ح (Prestige) کی او ی (अुनती)
ہو اس مقصد کے تحت اس سدھاب کو انہوں نے اپنایا ہے اک سخص جب کسی ے
سدھاب کو اپنا ا ہے و اک مسم کا فد ہ م (Fanaticism) پیدا کر لیا
ہے ہ ہے اوکی فنڈامسل پالی ی (Fundamental policy) و جاھیے
ہیں کہ اس طرلقہ سے پوسکل اڈوانسج (Political Advantage) ملے
کچھ پرسسح بڑھے اسی لیے انہوں نے ہ رزولیوس لا ا ہے ہ سا کہ کوئی سحص کوئی

یاد ہی قبول کرلیتا ہے مذہب تبدیل کرلیتا ہے تو وہ نیو کنورٹیڈ مین (Newly convertcd man) ہو جاتا ہے اور اسکو ہر وہ حق حاصل ہو جاتا ہے اسی طرح ان مرتبہ کی بنیاد بھی ایک سائیکولوجیکل بیسس (Psychological basis) ہے اسکے سوا کچھ اور نہیں ہے

میں حیدرآباد کے متعلق جناب کی اجازت سے عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سب سے پہلے ۱۹۴۸ء میں حیدرآباد میں ایک بحران پیدا ہوا اسکے بعد بھارت کو آزادی ملی تو اسی وقت میں نے ایک بیان دیا تھا کہ ہندوستان کی آزادی کے بعد روشنی پھیلنے کی بجائے ایک نیا جھگڑا کھڑا کیا ایسی چیزیں بھی دنیا میں پیدا کرلیتا ہے جو ناکام ہونے والی ہے ہوا ہونے لائن اف لیسٹ ریزسٹنس (Line of least resistance) اپنانا (Adopt) کیا لیکن بدقسمتی سے ایک ایسا سیٹ تھا جہاں کے رولر (Ruler) نے اپنے اوس وقت کے مشیروں کے زیر اثر یہ ادعا کیا کہ وہ اپنے آپ کو الگ رکھنا چاہتے ہیں اپنے اسٹیٹ کو انٹیگریٹ (Integrate) کرنا نہیں چاہتے انڈیپنڈنٹ (Independent) رہنا چاہتے ہیں اور وہ ہندوستان سے دوستی قائم رکھینگے ہم میں ان معاملات میں جانا نہیں چاہتا اوس وقت حیدرآباد میں جس سیاسی جماعت نے اسکے خلاف ٹکر لی وہ حیدرآباد اسٹیٹ کانگریس تھی اسٹیٹ کانگریس کا پہلا اجلاس (अधिवेशन) جو ہوا وہ بین (Ban) اٹھانے کے بعد پہلا اجلاس تھا اوس وقت یہ کہا گیا کہ آپکو ہماری رائے یا منشا کے خلاف کچھ کہنے کا کوئی حق نہیں ہے حیدرآباد کو ہم ایک آئی لینڈ (Island) ایک جزیرہ بنا کر رکھنا نہیں چاہتے ہیں اتفاق سے ریزولیشن کو موو کرنے والا میں ہی تھا سابق ملی مرتبہ میں نے ہی اسکو پیش کیا تھا اس پر زور دیا گیا ہمارے سارے لوگوں کے ذہن میں اوس وقت یہ خبر جاگزیں تھی کہ مرہٹواڑی کے پانچ اضلاع تلنگانے کے آٹھ اضلاع اور کرناٹک کے تین ضلعوں کو ملا کرایک یونٹ جو بنا دیا گیا ہے یہ ایک ایسی بات تھی یہ آرٹیفیشل یونٹ (Artificial unit) جو اس وقت ہے آئندہ باقی نہ رہیگا تلنگانہ مرہٹواڑ یا کرناٹک کے لوگ ندیے یہ نہیں کہا تھا کہ ہم یونائیٹڈ کرناٹک وغیرہ بنانا چاہتے ہیں اور اعلیحضرت کی زندگی عالی حضور نظام کے زیر سایہ عافیت زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں کس طرح یہ علاقے ایک ہوا بلکل وقت نے آرٹیفیشل یونٹی (Artificial unity) کیوں قائم کی گئی آپ جانتے ہیں میں نے یہ آرگیومنٹ پیش کیا تھا کہ یہ آرٹیفیشل یونٹ ہے ایک انڈیپنڈنٹ یونٹ کی حیثیت سے ہمیں بھارت میں انٹیگریٹ (Integrate) ہونا چاہئیے اسکی بنیاد یہ تھی جس طرح لارڈ کرزن بنگال کے ٹکڑے کرنا چاہتا تھا اوسی طرح سے نواب صاحبوں کو بانی بھارت سے علحدہ کرنا مقصود تھا یہی وجہ تھی کہ ہم نے اسکے خلاف زور دیا تھا ۔ سلف ڈیٹرمینیشن

—

(Self determination) اد رمار (Exercise) کرنے کا حق ہمکو حاصل ہے اگر ہم چاہیں تو کر سکتا ہے لیکن ہم چاہتے نہیں کہ بھارت کے ایک ٹکڑے ہوں اس بھارت کی وحدت پوری بکھری ہے انکا (वैयपता) ہے اسکو ہاں رکھنا ہے تاکہ یہ ہمارا ارادہ ہے ہم اسکے تابع ہیں ہمارے اوس کے ادارے معاملات ہیں سرحدائی کے لوگوں کے ساتھ ہمارے ارادے معاملات میں آپ کو چھوڑا جاتا ہے ہم اسکو بالرشت (Tolerate) نہیں کر سکتے جب ہم اس آندولن میں سکسیس (Successful) ہوئے تو اسکے کیا معنی ہیں؟ اسکے معنی یہ ہوئے کہ ہمارے اوپر ہندوستان کی سکوریٹی اسکیا کی ہے اس کا آرتھا میں آپ سے یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ بھاشا واری پرانت کے سدھانت سے کسی کو انکار نہیں ہے لیکن آج ملک کی بھارت کی سب سے بڑی بادی اور سب سے اہم ضرورت اگر کوئی ہے تو وہ پورے بھارت کی سیفٹی (Safety) سکیورٹی (Security) اور سالمداریتی (Solidarity) ہے اسکے مقابلہ میں کوئی حلہ سدھانت (چاہے کتنا ہی اہم سدھانت کیوں نہ ہو) اسکی اوس سے کم درجہ رکھنے والی ہرگز اور اسکو سب سے مقدم جو معنی سیفٹی سکیورٹی اور سالمداریتی ہر تو مت نہیں دیا سکتی کہ ملک کی سب سے بڑی ضرورت اگر کوئی ہے تو ملک کی سالمداریتی ہے کدل (केवल) اس درستی (एकता) سے دیکھیں تو آزادی حاصل کرنے کے بعد ہم میں پرانت واری کمیونل اور کئی قسم کی ایسی پرس بد سر (Fissiparious Tendencies) نظر آ رہی ہیں ان کا سر تو ٹرنا دبانا ناممکن ہے کیونکہ ہم کی رہنمائی میں آگے بڑھ رہے ہیں انکی سنسیرٹی (Sincerity) پر شبہ کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے ضرور بھاشا واری پرانتوں کا نرمان ہونا چاہئے لیکن وہ نیشنل ڈیولپمنٹ پلان (National Development plan) کے حسب ہوسکتا ہے جو جبر ہماری درستی میں رہنی چاہئے وہ یہ ہے کہ بھارت کی سیفٹی سکیوری اور سالمداریتی میں اضافہ ہو

سری وی ڈی دیسپانڈے اسکی عملا شکل ہے ؟

شری بی رام کسن راؤ میں اس نکتہ پر پہنچ رہا ہوں ہم نہیں کہتے ہیں کہ اگر جلد کیا جا سکتا ہے تو جلد کیا جانا چاہئے میں اسکو مانتا ہوں لیکن اسکے معنی یہ نہیں ہیں کہ ملک کی سیکوریٹی اور سالمداریتی کو پس پشت ڈال دیا جائے سوال وقت کا ہے

سری وی ڈی دیشپانڈے جب اسکو کو کیا جا سکتا ہے

شری بی رام کسن راؤ کانگریس کا سدھانت جو پہلے سے ہے وہ موجود ہے اس میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں ہوئی ہے ابھی حال میں آل انڈیا کانگریس کا جو ادھیویشن (अधिवेशन) ہوا اوس میں بہت کچھ چرچا کرنے کے بعد بھاشا وار پرانت رچنا (भाषावारी प्रांतरचना) کے سلسلہ میں ایک ریزولیوشن پاس کیا گیا اور جہاں تک ہم کانگریسیوں کا تعلق ہے ہم اوسے ماننے کے لیے تیار ہیں

ھائے ہمارے اا وجول (Individual) حدلاں کجھ ی ھیں آج ہم
ھیں ی کے ہ ہ ما واری پراسوں کے زباں کے مسلہ کو گے رہا ہے ھیں
اں ں سکی ہے لوئی دو اہ ر لم آگے ہر لوئی دس ملم آگے ہو رمار میں سکی
ہے لحہ فرق ھے سکی سب کے سب اس سے سعی صرور ھیں سکے ہ ما ہ میں
ا ہی لہ ہ ہ ہم اس کی ا د ہیں د سکے کہ کل ی ڈس ا سگا ں
(Disintegration) کردیا جائے ابھی و سے (समय) میں آ ا
اک رولہ س ہ ں دکے اور اں ا لی سے طور کرو کر پر سب ف ی ا ں
ری پبلک (President of the Indian Republic) سے یہ درخواست کی
کہ اسس لو ڈں ا کرب دا جائے میں سمجھا ھرں کہ یہ ناسب نہیں ہے ور یہ
اس ط ابھی وصب آ ا ہے آوٹ آف ٹائم اسلد آوٹ ف ناس (Out of time
and out of place) ہے ڈانگرس ط رروسوس اس بارے ں ہے و ی
کہ قائم ہے ایک اج ھی م اوس سے ھدا ہیں چاھیے ہم یہ ھے ھیں کہ
ڈانگرس کے ڈے لوگوں نے و نصبہ کیا ہے اوس ل ہو صعبہ یہ ھا کہ
ا سب میں ہو س تھا وار اصلاع ھیں اکو الگ الگ کر کے دو سے سعلہ ہو ا وں
میں تھا ا کے لحاظ سے اسگرب (Integrate) ڈا اجے ا نکے ساتھ
اسہ حو کلارفکیشن (Clarification) کی گیا تھا و یہ ہ کہ ملک کے
پولیٹکل کنڈیشنس (Political conditions) کو اولا ملحوظ رکھا جانا
چاھیے یہ ہ ر ہ ہمارے پیس نظ ہے کہ ہاسا واری ریسوں کے ماے کی یوجنا
(योजना) کو د نظر رکھکر ہمارے ا سب کو ڈس انٹگریٹ کیا جائے
لیکن ہو رں ہم کہ سکیے ھیں اس کے یے ہ وقت نہیں ہے یہ سبے مناسب نہیں ہے
میں آرسل برس گ دی ابور س سے دو بار یہ کہونگا کہ اکا یہ رزولیوشن وب اف
پلیس آوٹ آف ٹائم ہے اور بہت ہی پریمچیور (Premature) ہے یہ کہا
گیا یہ اکو میں آندھرا اسٹیٹ کا فاریشن (Formation) ہوئے
والا ہے ضرور ہوگا ہم بھی سکو ویلکم (Welcome) کرتے ھیں لیکن
ھمیں یہ دیکھنا ہے کہ اسکا سروپ (स्वरूप) کیا ہونے والا ہے کس طرح
و چلنے والا ہے یہ میں ابھی نہیں جانتا ہوا اللہ اللہ کرکے ابھی تو بسم اللہ ہوئی ہے بلکہ
ابھی بسم اللہ بھی نہیں ہی کیونکہ ابھی تو بہت سے مدارج باقی ھیں کہ الگ راست
سہارا میں پرا ب اور وسال آندھرا اں وں پرا ونڈی ر اکا سوال جب تک مکمل طور
پر تصفیہ نہ پائے یہ ررو س پر محسور ہے ابھی و وقت نہیں کہ ہم ایک دفعہ ار
اسمبلی میں بیٹھکر اسکی مانگ کریں میں کہونگا کہ لی دور اب دلی دور ہے
اسلیے میں یہ گزارش کرونگا یہ ابھی آب ا طار د ماں حالانکہ یہ مانگ سدھانت کے
خلاف نہیں ہے لیکن کب آپکو مانگ کرنی چاہیے اس میں اختلاف رائے ہے تلنگی
میں ایک مثل مشہور ہے کہ — ఇంకా ఢిల్లీ దూరముగా ఉన్నది

ی محض ما ہماری ھ اہے و ہ ک ما گے ط میے ہیں ما ما میں اسکو جلدی
ا کے ھ ی ھے ک ھ ھے کچھ ھ ای سے ہ ک ل ھ ے ا ا ے سے ہو ھس
کو جا کہ ب س کر عور کریں م ک ہ ار لی س ھک اگر کوئی ا
ر ا ی س کردیں جو ہمارے ھا س کے ط ی ہ ھو میے کے مطابق ہو وٹ
ب ی م ھ او ان رر س کے د سٹ ب ی ں ری ک ے اک
ط ں ی لو ب ل ل ھو و ہ کی ہ ب بات ہوگی و کیا
کہ سکے ؟ ما ک کم گی ؟ ا ے لی لوک کہ حما کر کے ؟

سری جی ھمسب راؤ آب نے م ا س کا کہا تھا ؟

سری بی رام کمس راؤ س نے م آ ادس حرکم ہ و ی آج بھی کہہ رہا ہوں س ے وہاں بھی ہی کہ ھا ور ح بھی ہی کہتا ہوں کہ حب دو ے س ں ر و ہمارے ا ب دو ہی لاس ا سکرمب کرکے بھاہ واری پا ون ہیں گرمب ک ھے ی س نے کل بھی کہ ھا اور اج بھی کہہ رہا ہوں اگر کسی نے ا و ی (Individually) کوئی ل طاہر ک ھو و دوسری اب ھے کی ہ ک کلی (Practically) ہم کیا کرا جا ھیے ہیں اس پر و سب ہ ی ں ی ی بھی اسر سعی ں ب رہا پبلک اوی بی کر ب (Create) ک کا ملہ ہو کس ھے ا ی جی مجھ سے می ہ ھ ں کی کانگریس سس س اس کی ہوئی اوس جو ر کی ھ د لی س ھم س ور اون س کوئی ا خلاف ہیں ہوسکا ھ ک ا ھے کہ پبلک و ں کر ب کرے ں و کسی او طریقہ پر کام کریں

سری وی ڈی دیسپانڈے ای کے ے و ھم بھی سفارس کررہے ہیں

سری بی رام کمس راؤ اگر ر ل ہریں ہی ک ی پبلک اوی بی ک سب کرا ے ھیں و و ک سکتے ھیں لکن ملی کے ناتھ کرسب کریں لیکن یہاں اسمبلی میں ا ک ررولیوسن ں ک کے ا ے مطالبات ہیں لے ھ سکے یہاں و اس اسمبلی نے کا بسی موس کے ادود ں ر ک ال ہرس (Administration) چلانے ور ھ ملبس کرنے کی جو د اری لی ھے وس کو پورا کرنے کی کوسس کرنی اگر کو پبلک او ی کریب کرنا ھے و اب کے لیے میدان کھلا ہوا ھے مولہ صاحوں میں ھ کر اور ا ک کرو جھ سی لا کھ ناسدوں سے ملکر آب پبلک او ی کر ب کرسکتے ھیں وسری (विरुद्ध) اداں موجود ھے نا ہیں و ب ادھرا میں حا ھے وجے ور ھ ے مسول م وریگا ہم جاسے میں ب کو سوں سے اجازت ما ہوں کہ وہاں کر ب اس قسم کی پبلک اوس کر سب کریں آب کے ا وپر کوئی و ہیں رھسگے کں یہاں و ھم کا سی وس کے متعلق لف وا اری اکر د ہ دار ھ ملا ہرس (Legislators) کی ب سے سے ہوئے ھیں اگر ہ کہ کا سی موس کے ب کچھ مسکلات ھیں مں اوں مسکلات کا حوا ہ ہیں دو گا راج پر کھ

ٹا وجو جود ا ک ںکل ہے مل اںکے لئے ان تمام کلاس و ے ور مل اسکے د ڈ ہمیں ہو اس ماملا پر غور دے ہم اک رزولیوشن سے ملی میں لا د ری ملک کے ے ب نہیں د ہ درا کا ڈس ا گریس ک ہ ے و ا سا ب ہوئی او ہردو ی ہ ہے کہ ب ان ر ب لوگوں و ے ا ون می ملایا جا ے ہیں و ہر ب و بھی ے ی ہیں ہی و و لئے کی صوبہ میں ہیں بری ے ہی ہیں آ ب ابھی سے اوس کے ساتھ ہ ے ہیں

سری وی ڈی دسائیکے یہ کیا طریقہ ہے ؟

سری بی رام کسن راؤ ط ما ہی ہے کہ کہلا ان و و ہے د د کے اصلاع موجود ہر آ ند را ر ب کے گ ر صلاع جود ہیں لاری کے ں ملے ہیں اون کو ہٹانے کی لو ں آندھرا ولے لے سکیے ہیں لیکن میں یہ کہونگا کہ س ں کا چلیک ں (Complications) موجود ہیں کیونکہ اگر ہم کرناٹک کو صوبہ بنا یں ملانا چاہیں تو کرناٹک کے ہم ال ا ر جو ہاں بسے ہوئے ہیں و مجھے اسطرح (کھی ما ب ہوئے) مانگے اگر حیدرآباد کو مدراس سے کاٹ کر ںگا یہ ملانے کی کو س لیجا نگی تو مدراس کے جو وسب یہاں بسے ہوئے ہیں و سری گر ن دیاد کیے رہ ں ل (Regional) اور انتظامی اعراض کیلئے می ری آرگنا ریس فار اڈ منسٹریٹو پرپوسس (Reorganisation for administrative purposes) کے لیے ہم جو تو س دررہے ہیں تو س میں ہی کئی مشکلیں پیش رہی ہیں ری الائمنٹ کمیٹی (Realignment Committee) کی رپورٹ ہمارے سامنے موجود ہے انکی سب جو رپور ٹیں وصول ہوئے ہیں اسکے کچھوں کے کچھ موجو ہیں اس لیے اگر ہم پبلک اوسں کی ما ر ہ ما کہ و چاہیے ہیں ہماسا واری سناد ر اسٹیٹس کا ری آرگنا ر س کریں و اس کا عملہ ہم ایک دم نہیں کرسکینگے من لیے میں ا پل کرتا ہوں کہ آپ ان پریکٹیکل ڈفیکلٹی ر (Practical difficulties) کو ایک اوور آل پکچر (Overall picture) سے دیکھیے میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ سنسکرتی ور بھا ما کے تعلق سے آج کون سی پریکٹیکل ڈفیکلٹی ہیں جو یہ کہا جاتا ہے کہ آندھرا بھا ما ترقی نہیں کررہی ہے مہاراشٹر ں بھاشا ترقی نہیں کررہی ہے کنڑ بھاشا ترقی نہیں کررہی ہے ؟ میں آپ سے جواب چاہتا ہوں کہاں رکاوٹ ہے ان زبانوں کی ترقی میں ؟ پہلے رکاوٹیں تھیں لیکن آج نہیں ہیں ح تو آپ کی گورنمنٹ رصل لنگویسٹک اوسی([illegible]) کے لیے کوشش کررہی ہے اور انہیں وزی پوری سہایتا (सहायता) دے رہی ہے ہر سال آپ ہی کے منظور شدہ آندھرا ساہتیہ پریشد (आन्ध्र साहित्य परिषद्) کرناٹک ساہتیہ پریشد اور مہاراشٹر ساہتیہ پریشد کو گرانٹس دیے جاتے ہیں پہلے یہ گرانٹس نہیں ملا کرتے تھے آج مل رہے ہیں کیوں مل رہے ہیں ؟ آج کسی اس کی بھاشا کی اونتی میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے میں آپ کو یہ مشورہ دونگا کہ آپ ایک ایک سیڑھی کر کے رستہ طے کیجیے اگر پہلی سیڑھی سے آخری سیڑھی پر اچکنے کی کوشش کرینگے تو ٹانگ ٹوٹ جائیگی ہم

میں اور آپ میں بھی سب بھید (मतभेद) ہے کہ ہم کس کس سیڑھی طے کرنا چاہتے ہیں اور آپ ایک دم و چلے جانا چاہتے ہیں اس سے ٹھکر کوئی اور سب تبہ ہم میں اور آپ میں نہیں آنریبل سپیکر صاحب میری طرف دیکھ رہے ہیں ۔ ممکن ہے ایک گھنٹہ میں نے لیا ہے ممکن ہے بہت سے لوگوں نے یہ سمجھا ہو کہ میں (Irrelevant) کچھ کہہ رہا ہوں لیکن میں نے آپ کے سامنے ایک صحیح نقطہ نظر رکھنے کی کوشش کی اور آپ سے بھی یہی نقطہ نظر اظہار کرنے کی اپیل کی ہے مجھے عالیجناب اسپیکر صاحب اور آنریبل ممبرس کشما (क्षमा) کریں کہ میں نے کافی وقت لیا ۔ میں آخر میں آنریبل موور سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے ریزولیوشن کو واپس لیں ہمارے تلنگانہ کے جو بھائی یہاں ہیں ان سے ہمارا کوئی بھید نہیں وہ اور ہم ہاتھ میں ہاتھ ملا کر اور کندھے سے کندھا ملا کر چل سکتے ہیں صرف دیکھنا اتنا ہی ہے کہ انہوں نے جو ریزولیوشن پیش کیا ہے وہ ٹھیک نہیں درست نہیں قابل عمل نہیں ہے میں سمجھتا ہوں کہ ہم ان کے اس ریزولیوشن کے ساتھ نیائے نہیں کرسکتے آج اسمبلی اس استھتی (स्थिति) میں نہیں کہ اس ریزولیوشن کو پریکٹیکل شیپ (Practical Shape) دے سکے اس وجہ سے میں پرسنل (Personal) طور پر اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنے ریزولیوشن کو واپس لے لیں اگر وہ اس ریزولیوشن کو واپس لیں گے تو مجھے یقین ہے کہ اسکی وجہ سے ان کی مانگ کی قوت میں کوئی کمی نہیں ہوگی جو پرپز (Purpose) اس کو پیش کرنے کا تھا وہ تو سرو (Serve) ہوگیا سرو اس طرح ہوا کہ اس سے یہ معلوم ہوگیا کہ نہ صرف اس جانب کے آنریبل ممبرس تلنگانہ واری راج کا نرمان چاہتے ہیں بلکہ اس جانب کے آنریبل ممبرس نے بھی اسکو کلیر (Clear) کیا ہے کہ وہ بھی یہ چاہتے ہیں اس ریزولیوشن کو پیش کرنے کا مقصد لوگوں کو کیچ (Catch) کرنا تھا اسکو ایک ڈرامہ میں لانا مقصود تھا وہ تو پورا ہوچکا اور گورنمنٹ آف انڈیا کو معلوم ہوگیا کہ تلنگانہ واسیوں نے بھاشا واری پرانتوں کے نرمان کے بارے میں کیا ہے لیکن اس کے یہ معنے نہیں کہ ہم جو ذمہ دار لیجسلیٹرس کی حیثیت سے یہاں بیٹھے ہوئے ہیں ایک ان کانسٹی ٹیوشنل ریزولیوشن (Unconstitutional resolution) اور ایک ناقابل عمل ریزولیوشن پاس کر کے پریسیڈنٹ کے پاس ریکمنڈیشن (Recommendation) کریں اگر ہم ایسا کریں تو پریسیڈنٹ یہ سمجھیں گے کہ یہ کیسی اسمبلی ہے جس کے ممبرس اپنی ذمہ داری کو محسوس نہیں کرتے ۔ اگر ہم پہلی سیڑھی سے ایک دم آخری سیڑھی پر پہنچنے کی کوشش کریں تو پریسیڈنٹ آف دی ری پبلک یہ سوچیں گے

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی ۔ الکٹرک لفٹ (Electric Lift) سے جاسکتے ہیں

شری بی رام کشن راؤ ۔ الکٹرک لفٹ سے بھی اگر پہلی منزل جانا ہے تو پہلی منزل کا بٹن دبانا پڑیگا دوسری منزل پر جانا ہو تو دوسری منزل کا بٹن دبانا پڑیگا اس لیے میں آنریبل موور سے اپیل کرونگا کہ وہ اپنے ریزولیوشن کو واپس لے لیں

Half an Hour Debate

مسٹر اسپیکر: اگر جناب ممبر کو جو کچھ مزید اس بارے میں کہنا ہو تو وہ کل میں
پھر دیکھئے مذاکرات وزارت دی ر و ہو ں (Hon mover of the Resolution) کو
جواب کا حق دیا جائیگا لیکن میں نہیں سمجھتا کہ آج وقت ہے سکا لہذا کل میں
ریزولیوشن کو لیا جائیگا

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ: میں نے ایک مختصر مدت کا اسٹارڈ کوسچن
اسمبلی میں دیا تھا لیکن ہوم منسٹر صاحب اس کا جواب ٹھیک طور پر نہ دے سکے
اس لیے اس ضمن میں میں ڈسکس کرنا چاہتا ہوں

تو بات یہ ہے کہ واقعہ کا تعلق ہے وہ ۲۰ فروری کو ساڑھے سات بجے پیش آیا
تھا تیج میں آر ٹی کا ولیس سان حوالدار اس ڈرائیور کے بھیس میں تھا وہاں
پر سوم راؤ کے ایک ہوٹل میں رسید رکھی اور مرلیدھر راؤ کے رکھ در ہوئے ہیں وہ کے
گھر وہ آئی تو مرلیدھر راؤ اور سوم راؤ ... معلوم ہوتا ہے کہ ڈی یس پی اور سوم راؤ میں
ساز باز ہوئی تھی کیونکہ مرلیدھر راؤ جب سوم راؤ کے گھر میں جوانوں کے رستہ دار
ہوئے ہیں چھپے ہوئے تھے تو پر سوم راؤ ج میں آر ٹی کے ولیس سان کو
حوالدار اس ڈرائیور کے بھیس میں تھا وہ لیکر آئے ولیس سان باہر ٹھہرا تھا اس وقت
مہمان تو پر سوم راؤ نے اشارہ کیا اور اشارہ ہوتے ہی اوس نے جار پانچ فائر کئے جل گولی
مرلیدھر راؤ کو چھاتی کی طرف لگی اور وہ فوراً نیچے گر گئے جب دوسرے دن میں نے
ڈی یس پی سے یہ معلوم کرنے کی کوشش کی تو انہوں نے کہا کہ ہمنے اوس دہشت
کو پکڑنے کی کوشش کی لیکن وہ نہیں پکڑا گیا اس لیے ہم نے ایک وفادار آدمی
کو وہاں اوس کو پکڑنے کے لیے بھیجا تعجب کی بات ہے کہ ایک ہی کانسٹبل کو
اون کے پکڑنے کے لیے بھیجا گیا کیا یہ نہیں سوچا گیا کہ ایک شخص کیسے پکڑ سکتا
ہے اور اوس شخص کو ریوالور بھی دیا گیا تھا جس سے ڈی یس پی کا مقصد واضح
ہوتا ہے اس کے بعد رات میں میں اوس کانسٹبل کے پاس ایک دوسرے روپ میں جا کر
معلوم کرنے کی کوشش کی کہ کیا قصہ ہے دوسرے دن میں کلکٹر صاحب کے پاس گیا
اور یہ قصہ کہا تو وہ بھی یہی کہتے ہیں کہ ہاں ٹھیک ہے وہ شخص ہی مرلیدھر راؤ
نے حملہ کرنے کی کوشش کی اس لیے ایسا کیا گیا میں نے جب اونہیں دیکھنے کی
کوشش کی تو مانے سے انکار کیا گیا دوسرے دن سول سرجن کے پاس گیا انہوں نے
سرٹیفکٹ دیا تھا کہ دو انچ لانبا اور دو انچ گہرا زخم آیا ہے میں نے زخمی کو دیکھنے
کی خواہش کی تو مجھے نہیں بتایا گیا میں نے سول سرجن سے معلوم کرنے کی کوشش کی
تو ادھر اودھر کی باتیں کرنے لگے اور کہنے لگے کہ میں تو سرکاری نوکر ہوں کچھ نہیں
کر سکتا وغیرہ جب کبھی ہم سوالات کرتے ہیں تو ہوم منسٹر برابر جواب نہیں دیتے بلکہ
ٹال دیا کرتے ہیں بار بار عدالتوں کا حوالہ دیا جاتا ہے کہ عدالت میں رجوع ہوں
اس کیس میں بھی جب عدالت میں بھیجنے کی کوشش کی گئی اور اس سلسلہ میں مرلیدھر راؤ

سے لینے کی کوشش لیکن ہم اندر دن تک وہ اوقات کا موقع نہیں دیا گیا اسی طرح کئی ہفتہ قبل حضور نگر میں فلاگ ہوا سٹنگ (Flag hoisting) کے معاملہ میں کو جس کیا تھا کہ جو لوگ وہاں وٹنس (Witness) بنا چاہتے تھے اون کو ڈرایا دھمکایا گیا اور مارا پیٹا گیا ہمیشہ یہ کہا جاتا ہے کہ عدالتیں کھلی ہوئی ہیں وہاں جاسکتے لیکن جب وٹنس (Witnesses) کو پیش کیا جاتا ہے تو اون کو ڈرایا دھمکایا جاتا ہے اس لیے میں ہاوز سے درخواست کرونگا کہ اس ضمن میں کافی تحقیقات ہونی چاہیے اس کے لیے اعلی لیول پر ایک کمیشن قائم کیا جانا چاہیے میں چیلنج کرتا ہوں ہوم منسٹر صاحب کو کہ میں ان کو ثابت کرنے کے لیے تیار ہوں اگر ڈی ایس پی کو معطل کر کے تحقیقات کرائی جائے تو صحیح واقعات معلوم ہونگے

سری دگمبر راؤ بندو جس وقت یہ سوال ہاوز میں پیش ہوا تھا اوس وقت میں نے یہ صرف ورلی (Orally) اسکا جواب دیا بلکہ تحریر بھی پیش کیا تھا جو سوال کیا گیا تھا اوس کا میں نے یہ جواب دیا تھا

A Jamadar of the H S R P on special duty to trace Murlidhar Rao a notorious underground terrorist wanted in several cases of murder loot and arson of Karimnagar Adilabad and Medak districts apprehended Murlidhar Rao outside the house of his associate Murlidhar's associate immediately dealt a blow with a lathi on the Jamadar and Murlidhar also hurled a stone at him The Jamadar dexterously managed to escape the hit and in self defence fired injuring Murlidhar Rao below the hip The terrorist was taken into custody but his associate ran away

میں نے اس واقعہ سے انکار نہیں کیا بلکہ اورلی بھی میں نے جواب دیا اور تحریر بھی رکھ دیا گیا آنریبل ممبر نے کہا تھا کہ پتھر پھینکے اور لاٹھی مارنے کا واقعہ صحیح نہیں اس وجہ سے دوسرے روز دریافت کیا گیا رپورٹ سے معلوم ہوا کہ یہ واقعہ صحیح ہے ڈی ایس پی کی رپورٹ کی بنا پر جو واقعات معلوم ہوئے اون کو میں نے ہاوز کے سامنے رکھ دیا یہ ہوسکتا ہے کہ جو وجہ پولیس کی طرف سے بیان کیا جائے وہ عدالت میں ثابت نہ ہو پولیس انویسٹیگیشن کے سلسلہ میں جو واقعات معلوم کرتی ہے اوسکی بنا پر چالان پیش کرتی ہے اور عدالت یہ فیصلہ کرتی ہے کہ فلاں واقعہ غلط ہے یا فلاں واقعہ صحیح ہے عدالت کا فیصلہ ماننا پڑتا ہے لیکن جب تک عدالت کا فیصلہ نہ ہو پولیس ڈپارٹمنٹ کی تحقیقات کو صحیح ماننا پڑتا ہے اور صحیح ماننا بھی چاہیے جب تک عدالت اس کے متعلق کوئی فیصلہ نہ کرے میں مجبور ہوں کہ پولیس کی رپورٹ کو صحیح سمجھوں اب رہا یہ واقعہ کہ لاٹھی ماری گئی یا نہیں ماری گئی عدالت میں ثابت ہوگا اس لیے تحقیقات کے بعد پولیس کے ریکارڈ میں جو خبر آئی وہ میں نے جواب کے طور پر ہاوس کے سامنے رکھدی

میں ہاؤس کی معلومات کے لیے اتنا ہی کہنا چاہتا ہوں کہ جالندھر راؤ و شخص ہے جس ل کے ( ) الزامات ہیں ضلع عالم آباد میں ( ) مل کے لڑاکا ہیں ہند د ن بھی ہیں اور ٹریمگر ن بھی ہیں اس نے بنی و رداتیں کی ہیں پولیس گرفتار تو میں نے اوجود کی گرفتاری میں ناکام رہی اس کو گرفتار کرنے میں سپاہی نے جو کام کیا ہے و قابل قدر ہے آپ بھی ی ہے یہ سفارش کی ہے کہ اس کو گیالنٹری میڈل (Gallantry Medal) دیا جانا چاہیے اس نے اسپاہی جادوی سے کام کیا ہے مار رہا تو ہی لیکن میں (Justification) تھا نہیں اسکا جھمہ وہ مرتب کر سکتا ہے آنریبل ممبر اس کی انک کرسکتے ہیں لیکن جو کہا جاتا ہے کہ س کے لیے ایک کمیشن مقرر کیا جانا چاہیے میں کہونگا کہ ہمارے سامنے ہزاروں سوالات آتے ہیں اگر ہر سوال کیلیے ایک ایک کمیشن بٹھاتے جائیں تو بڑی الجھن کی بات ہوجائیگی پولیس نے کسی واقعہ کو چھپانے کی کوشش نہیں کی ہے انکے پاس جو رپورٹ تھی و ظاہر کر دی ن سمجھنے سے قاصر ہوں کہ یہ سوال کس طرح کیوں پیش کیا گیا ہے میں اس سے زیادہ کچھ کہنا نہیں چاہتا اور نہ اپنے لیے جواب میں کسی بات کی ضرورت سمجھتا ہوں

سری وی ڈی دشپانڈے ایک زمانے میں کمیونسٹوں کیلیے پولیس کے یہ احکام تھے کہ شوٹ ٹو کل (Shoot to Kill) ہمارے کئی کمیونسٹ کامریڈس کے بارے میں شوٹ ٹو کل کا حکم گورنمنٹ نے دیا تھا کیا اسی طرح گورنمنٹ نے جالندھر راؤ کے لیے شوٹ ٹو کل کا آرڈر دیا تھا میں سوال اسلیے کر رہا ہوں کہ یہ شبہ پیدا ہونے کی گنجائش ہے

سری دگمبر راؤ بندو ایسا کوئی آرڈر نہیں تھا

شری وی ڈی دیسپانڈے کیا آپ نے یہ معلوم کرنے کی کوشش کی کہ شوٹ ٹو کل ، کیلیے سونگ کی گئی اور آسانہ الزام سے بچنے کیلیے پولیس سرجن سے لاشیں لگنے کا صداقتنامہ حاصل کیا گیا

شری دگمبر راؤ بندو میں نے ڈی میں ی کی رپورٹ کے مطابق جواب دیا ہے اس میں یہ تو زیادہ شبہات کی گنجائش ہے اور نہ میں اسکی ضرورت سمجھتا ہوں یہ واقعہ ایسا ہے جو معمولی طور پر ہر جگہ ہوتا ہے مگر آنریبل ممبر اگر جالندھر راؤ اس بارے میں کوئی اعتراض رکھتے ہیں تو وہ منسٹر کے پاس رجوع ہوسکتے ہیں جس کی جھوٹ ثابت ہو یا واقعات چھپانے کی کوشش ثابت ہو تو اسکو سزا دی جاسکیگی

شری وی ڈی دشپانڈے کیا آنریبل ممبر جانتے ہیں کہ اس ہاؤس کے ایک آنریبل ممبر نے ڈی میں ی سے یہ مطالبہ کیا کہ زخمی کو ملائیں تو انہوں نے اس سے انکار کیا اور یہ کہا گیا کہ سلف ڈفنس (Self defence) میں حملہ کیا گیا ہے

مسٹر ڈی گمپراؤ سندو س میں سمجھ ؤ ں و و ی ھمت ے کی
ضرورت ہے مرے ما ے و جھوے ہے ر س کے ی و ماب ے ھں میں
ں سب کے واقعات تفصیلی طور و ما نو ں مکنا س ے م ہے گر
ابر ل مر ھ ھں و ا وی ہ مر ب کے ے ھ کے ھں و ک رد ی
ہے مرے پاس ہو ور سو و درخواستیں وصول ہوئی ھں ں ں س کے
ارے میں ؤ بط ح و م ر ہے ہوں و کلی (Phys illy) نا ممکن ہے ہ ں
داب ہو ان س کی معلومات ؤ وں ا ھر ک کارروئی کی معنی ؤ لے ک ک
مرر کروں کارروائیوں کی سسہ س طرح ؤ رعمل کارروائی نا مہ ماب ہوئی ہ ھے ہور ہے

مسٹر وی ڈی دیسائی ؤ آنریبل مسٹر ہ ے ھں ہ ح س آ ی
کی طرف سے ایک رائے ں ہ حکم تھا ورو ہ کرے ہے کہ جب کوئی اہم لسو س
لیا تھا تو اسکو سوٹ کرنے ہے جاسکے ود انرمل ہ مر ے کہا ہ ایک دفعہ
ہمارے ہاؤس کے ر ل مسٹر س رسادھم سمجھا کے بھوں ہوب ہوے ہوے
مسٹر کی بدحالی کی وجہ سے ہے اسطرح ولس دھا دھندکام کررہی ہے س کی
وجہ سے پبلک کے لیے ڈینجر (Danger) پیدا ہوگیا ہے ا ی صورت میں کیا
آنریبل مسٹر اسکی ضرورت نہیں سمجھتے کہ اس کی معلومات ہو کیونکہ گرفتار کررہے ہیں
کیھکر آپ سوٹ کرنے جاسکے تو کیا ہ پبلک کے لیے ڈینجر نہیں ہے ورکیا اسکو ختم
کیا جانا ضروری نہیں ہے ؟

Shri B Rama Krishna Rao I would like to point out that according to the rules when a question has been discussed the procedure of discussing the question is that the hon Member who has put the question makes an explanation and the Minister in charge makes a reply After that it is not open for the House to go on discussing the same matter Only some supplementary questions may be asked in connection with the question but I do not think a general discussion like this could be allowed That I think is the rule

Mr Speaker Order Order

Rule 97 sub rule (5) is quite clear on the point It says

There shall be no formal motion before the Assembly nor voting The Member who has given notice may make a short statement and the Minister concerned shall reply shortly Any member who has previously intimated to the Speaker may be permitted to put a question for the purpose of further elucidating any matter of fact

Shri B Rama Krishna Rao If the hon the Leader of the Opposition has previously intimated to you Sir I have absolutely no objection

Mr Speaker Yes he has previously intimated me

شری وی ڈی دیشپانڈے : یہ سوال کا جواب دیا جائے اسطرح سوٹ بوٹ کی ہمت ان کی ہو گئی ہے ایسے کئی واقعات اس سے پہلے بھی ہو چکے ہیں ہمارے کو کانگریس نے ایسا عمل کیا ہے کیا ابھی ہوم منسٹر اس ڈینجرس ٹینڈنسی (Dangerous tendency) کو ختم کرنا ضروری نہیں سمجھتے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : میں اس سے پہلے جواب دے چکا ہوں کہ ڈی ایس پی نے کوئی آرڈر نہیں دیا تھا وہ نظر آئے ہی انہیں شوٹ کیا جائے انکو گرفتار کرنے کا آرڈر تھا پولس کی طرف سے جو واقعات ظاہر کئے گئے ہیں اگر وہ جھوٹ ہیں تو آنریبل ممبر عدالتی کارروائی کر سکتے ہیں

شری کے وینکٹ رام راؤ (جما کونڈور) اسپیکر سر ابھی عدالت سے جو ... کرائے ایسے کہا جاتا ہے کیا آنریبل ممبر کو معلوم ہے کہ ہر ضلع میں لاء اینڈ آرڈر کی کمیٹیاں ہوتی ہیں جس میں ... اس طرح آنریبل ممبر کے حلقہ میں پولس اور عدالت دونوں ڈپارٹمنٹس ہیں اسی طرح ان کمیٹیوں میں بھی پولس اور عدالت دونوں کے آفیسرس رہتے ہیں اور دونوں ملکر کام کرتے ہیں ایسی کوئی بات ہے تو کیا اسطرح لاء اینڈ آرڈر کی کمیٹیاں رہتے ہوئے بھی ایسا ہوا

شری دگمبر راؤ بندو : بالکل بے بنیاد بات ہے کہ لاء اینڈ آرڈر کی کمیٹیوں میں عدالت کے حاکم رہتے ہیں

شری کے راجیشور راؤ (راجندر نگر) : کیا یہ سچ ہے کہ ایک معمولی کانسٹبل کو ڈی ایس پی نے شوٹ کا آرڈر دیکر بھیجے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو : جس قسم کا آدمی ہوتا ہے اسی کے لحاظ سے آرڈرس دیے جاتے ہیں جس آدمی کو گرفتاری کا حکم دیکر بھیجا گیا وہ ایک معمولی اور عام آدمی تھا وہ اکیلا کام کر سکتا تھا ایک خطرناک آدمی کو اس نے جا ری رہتے گرفتار کیا ہے اور ڈپارٹمنٹ کی تو یہ رائے ہے کہ اسکو انعام دینے کی ضرورت ہے

شری سری نواس راؤ رام راؤ اکھاکر (ہمایوں نگر) کیا ایک ہی آدمی کو بھیجا جانا کافی تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو : جی ہاں اگر زیادہ آدمیوں کو بھیجتے تو اسکا خدشہ تھا کہ بھاگ جاتا اور گرفتار ہو سکتا اسلئے صرف ایک ہی بہادر آدمی کو بھیجا گیا جو یہ کام کر سکتا تھا

شری کے راجیشور راؤ : کیا اس سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ خود گورنمنٹ شوٹ کروانا چاہتی تھی ؟

سری دگمبر راؤ بندو اب سمجھ سکے ہیں

سری کے وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ لا اینڈ آرڈر کی کمیٹی میں عدالتی عہدہ دار رکھے ہیں؟

سری دگمبر راؤ بندو میرا خیال ہے کہ اس کمیٹی میں عدالتی حکام شریک ہیں رہے

سری کے وینکٹ رام راؤ کیا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ان کمیٹیوں میں شریک کئے جائے

سری دگمبر راؤ بندو بالکل بے بنیاد ہے

The House Then Adjourned Till Three of The Clock on
Saturday The 11th April 1958